Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

رانچی

# جدید بھارت

Urdu Daily

JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات

Rs.2/-

Monday
March 03 2025
سوموار ۳ / مارچ ۲۰۲۵
۲ / رمضان المبارک ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email: jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 61

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

- کھونٹی پولیس نے سرکٹی لاش کی شناخت کر لی
- جھارکھنڈ کا بیشتر اضلاع میں درجہ حرارت 39 ڈگری کے قریب پہونچ گیا
- اداریہ: بھوکے، ننگے کو نوچ کھانے لگے
- گوشہ ادب و تحقیق: ہر ایک سے اخلاص، شائستگی اور خوش مزاجی سے پیش آنا چاہیے
- بھارت مالی سال 26 میں 6.5 فیصد ترقی کے ساتھ سب سے تیزی
- وائٹ ہاؤس میں تلخ کلامی پر ٹرمپ انتظامیہ کو زیلنسکی سے عوامی معافی چاہتی ہے
- میٹ ہنری نے ہندوستان کے خلاف پانچ وکٹ لیے

# آج پیش کیا جائے گا جھارکھنڈ کا بجٹ، 7 تا 10 فیصد اضافہ متوقع

## 2001-24 کے درمیان بجٹ کے سائز میں 16 گنا سے زیادہ اضافہ ہوا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 2 مارچ:۔ جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کا بجٹ اجلاس 24 فروری سے شروع ہو رہا ہے۔ آج 3 مارچ کو وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور مالی سال 2025-26 کا بجٹ پیش کریں گے۔ پچھلے پانچ سالوں کے بجٹ کا رجحان بھی بتاتا ہے کہ اس بار بجٹ کے حجم میں تقریباً 7 سے 10 فیصد اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے مطابق یہ بجٹ تقریباً ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے کا ہونے کا امکان ہے۔ سال 2024-25 میں جھارکھنڈ کا بجٹ 1 لاکھ 28 ہزار 900 کروڑ روپے تھا۔ جمعہ کو ایوان میں 5508 کروڑ روپے کا ضمنی بجٹ منظور کیا گیا۔

### خواتین وبچوں کی ترقی کے محکمے کیلئے مزید فنڈ مختص ہونے کا امکان

اس سال ریاستی حکومت کی توجہ دیہی ترقی، صحت اور تعلیم پر بھی۔ مینیہ سمان یوجنا کی وجہ سے آئندہ بجٹ میں خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے کے لیے مزید فنڈز مختص کیے جانے کا امکان ہے۔

### جھارکھنڈ کی مجموعی گھریلو پیداوار

سال 2001 میں ریاست کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ایس ڈی پی) 32000 کروڑ روپے تھی جواب بڑھ کر 4 لاکھ 70 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ ہو گئی ہے۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں برائے نام جی ایس ڈی پی 5.9 سے 10 فیصد کی شرح سے بڑھنے کا تخمینہ ہے۔ سال 2024-25 میں 128900 کروڑ روپے کے بجٹ میں جنرل سیکٹر میں 37124 روپے، سماجی شعبے میں 45377 کروڑ روپے اور اقتصادی شعبے میں 46399 روپے کا انتظام کیا گیا تھا۔

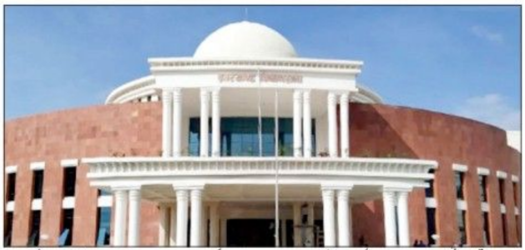

### بجٹ اور جھارکھنڈ کی ترقی

2001 سے 2024 تک جھارکھنڈ کے بجٹ میں 16 گنا سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔

اخراجات کے مقابلے آمدنی میں تقریباً 12 گنا اضافہ ہوا ہے۔

جھارکھنڈ حکومت نے صحت اور تعلیم کے بجٹ میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ صحت کا بجٹ 09.169 کروڑ روپے سے بڑھ کر 223,7 کروڑ روپے ہو گیا۔ تعلیمی بجٹ 36.915 کروڑ روپے سے بڑھ کر 14725 کروڑ روپے ہو گیا۔

### آگے چیلنجز اور منصوبے

جھارکھنڈ کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ ریاست کے ہر شہری کو صحت اور تعلیم کے فوائد پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ دیہی معیشت کو مضبوط بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ زراعت، مویشی پالنے، پینے کے پانی اور تعلیم جیسی بنیادی سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبہ بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

### پچھلے پانچ مالی سالوں میں بجٹ کا حجم

2020-21: 86370 کروڑ روپے
2021-22: 91277 کروڑ روپے
2022-23: 101101 کروڑ روپے
2023-24: 116418 کروڑ روپے
2024-25: 128900 کروڑ روپے

# تلنگانہ سرنگ حادثہ: '8 دن ہو گئے ہیں، اب تو ہمیں لاش ملنے کی امید بھی نہیں'

## سرنگ میں پھنسے مزدوروں کے اہل خانہ میں شدید مایوسی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 2 مارچ:۔ تلنگانہ میں زیر تعمیر سری سیلم لیفٹ بینک کینال (SLBC) سرنگ میں آٹھ جانیں پھنسی ہوئی ہیں۔ ان میں سے 4 لوگ گملا، جھارکھنڈ کے رہنے والے ہیں۔ تلنگانہ کے ایکسائز منسٹر کرشنا راؤ نے کہا کہ ریڈار میں چار لوگوں کی شناخت ہوئی ہے۔ توقع ہے کہ اتوار کی شام تک اسے بچا لیا جائے گا، لیکن اس کے بچنے کے امکانات بہت کم ہیں۔ باقی چار افراد کے بارے میں انہوں نے کہا کہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ٹنل بورنگ مشین (ٹی بی ایم) کے نیچے پھنسے ہوئے ہیں۔ 450 فٹ اونچی مشین کاٹ رہی ہے۔ ریسکیو آپریشن میں 11 ایجنسیاں شامل ہیں۔ ادھر گھر والے سرنگ کے باہر بے بس اور لاچار ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ اندر زندہ ہے یا نہیں۔ سرنگ میں پھنسے جھارکھنڈ کے ایک مزدور کے اہل خانہ نے کہا، "میں نے اپنے بیٹے سے بات کی ہے جو تلنگانہ گیا ہے، لیکن وہ بھی کچھ نہیں جانتا۔ وہ اسے وہاں جانے نہیں دے رہے ہیں۔ اس نے کہا- شام کو بتاؤں گا۔ شام کو کہتے ہیں کہ کام جاری ہے صبح اطلاع دیں گے۔ آج 8 دن ہو گئے ہیں۔ اب ہمیں لاش ملنے کی امید بھی نہیں۔ 8 دن ہو گئے، اندر سے کوئی بات چیت نہیں ہو رہی ہے اور نہ ہی اس معاملے پر کہیں بات ہو رہی ہے۔ بہت کم امید ہے۔ لیکن اسے اپنی ماں کو ٹھیک رکھنے کے لیے مضبوط رہنا ہوگا"۔

ایک دیگر مزدور کی ماں نے کہا کہ "ہمیں کچھ نہیں چاہیے، ہمیں صرف اپنا بیٹا چاہیے۔ میں وہاں دو بار گیا ہوں۔ میں ستمبر میں گاؤں والوں کے ساتھ گیا تھا۔ اب سب وہاں سے بھاگ رہے ہیں، میرا بیٹا اندر پھنس گیا ہے۔ 8 دن سے بات نہیں ہوئی، وہ مجھے ہر صبح فون کرتا تھا۔ میں نے اس دن بھی اسے فون کیا تھا، ہم کمبھ سے واپس آ رہے تھے اس لیے ہم ٹھیک سے بات نہیں کر سکے"۔

# ٹی ایس پی سی کی دھمکی کے بعد آکرمان گنجھو سمیت 4 کی گرفتاری کی تصدیق

## چترا ایس پی نے کہا- سبھی کل پکڑے گئے تھے

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 2 مارچ:۔ جھارکھنڈ کی عسکریت پسند تنظیم تھرڈ کانفرنس پریزنٹیشن کمیٹی (TSPC) کی دھمکی کے بعد پولیس نے اس کے (TSPC's) پلاٹون کمانڈر کم زونل کمانڈر رویندر گنجھو عرف آکرمن گنجھو عرف حملہ کی گرفتاری کی تصدیق کی ہے۔ چترا ایس پی نے اتوار کو پریس کانفرنس میں بتایا کہ ٹی ایس پی سی سیکنڈ لائن کمانڈر انوس گنجھو، ان کی بیوی نیلم دیوی سمیت 4 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ایس پی نے کہا ہے کہ ان کے پاس سے بہت سے ہتھیار برآمد ہوئے ہیں۔ اس کے خلاف چترا، پلاموں، لاتیہار اور ہزاری باغ اضلاع کے مختلف تھانوں میں 75 مقدمات درج ہیں۔ ایس پی نے کہا ہے کہ 1 مارچ 2025 کو ہنٹرگنج تھانہ علاقہ کے پٹسوگیا پل کے قریب سے 15 لاکھ روپے کے انعام والے ٹی ایس پی سی جنگجو سمیت چار لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ سب گاڑی میں پلاموں کی طرف جا رہے تھے۔ پولیس کو امید ہے کہ ان سے پوچھ گچھ کے دوران کئی اہم معلومات حاصل ہوں گی۔

* तृतीय सम्मेलन प्रस्तुति कमिटि (T.P.C) चतरा, पलामू सीमांत जोनल कमिटि!
* पत्रांक.10 दिनांक.26/02/2025
* T.P.C संघटन के प्लाटून कमांडर, मनजीत जी, के द्वारा प्रेस विज्ञप्ति!
*T.P.C संघटन के रिजनल कमांडर, आक्रमण जी, उर्फ रबीन्द्र गंझू, उर्फ रामविनायक सिंह भोक्ता को, चतरा पुलिस द्वारा, पांच दिन पहले तीन व्यक्ति को गिरफ्तार किया गया है, और पुलिस द्वारा लगातार टॉर्चर किया जा रहा है! यदि चतरा पुलिस 24 घंटे के अंदर , न्यायलय के समक्ष पेश नहीं करती है, तो आवा- गमन बंद करा दिया जाएगा! साथ ही चतरा के आस - पास क्षेत्र मे हो रहे कार्य को, आग के हवाले कर दिया जाएगा! आज खासकर झारखंड पुलिस को ये भी नहीं

### مہا کمبھ سے واپس آتے ہوئے پولیس نے پکڑا تھا

اگرچہ پولیس نے آج حملہ آور کی گرفتاری کی تصدیق کر دی ہے، اس کی ماں اور دو بھائیوں نے 24 فروری 2025 کو دعویٰ کیا تھا کہ حملہ گنجھو کو اس کی بیوی اور 2 ڈرائیوروں کے ساتھ پولیس نے اٹھایا تھا۔ گھر والوں نے میڈیا والوں کو فون کر کے یہ اطلاع دی۔ عواس کی والدہ اور دو بھائیوں نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ پولیس ان چاروں کا سامنا کر سکتی ہے۔

### ٹی ایس پی سی نے پولیس کو الٹی میٹم دیا تھا

جب پولیس نے حملہ آور کی گرفتاری کی تصدیق نہیں کی تو ٹی ایس پی سی نے ایک پمفلٹ جاری کیا اور پولیس کو الٹی میٹم دیا۔ ٹی ایس پی سی کے عسکریت پسندوں نے خبردار کیا کہ اگر 24 گھنٹوں کے اندر اواس گنجھو سمیت 4 افراد کو عدالت میں پیش نہیں کیا گیا تو پولیس انتظامیہ کو بھاری نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ ٹی ایس پی سی کے ریجنل کمانڈر منجیت نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ اواس سمیت 4 لوگوں کو پولیس حراست میں تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

### ٹی ایس پی سی کی دھمکی کے بعد چترا پولیس الرٹ موڈ میں تھی

اس دھمکی کے بعد پولیس نے چترا اور آس پاس کے علاقوں میں سیکورٹی سخت کر دی تھی۔ نکسل متاثرہ علاقوں میں سیکورٹی فورسز کو الرٹ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حساس علاقوں کی ڈرون اور سی سی ٹی وی کے ذریعے نگرانی شروع کر دی گئی۔ چترا ایس پی نے پولیس فورس کو چوکس رہنے کی ہدایت دی تھی۔ واضح ہدایات دی گئی تھیں کہ اگر کوئی عسکریت پسند یا نکسلی سرگرمی ہوتی ہے تو اس کے خلاف سخت کارروائی کرنے سے گریز نہ کریں۔

### ماں اور بھائیوں نے چترا کے میڈیا اہلکاروں کو فون کر اطلاع دی تھی

ٹی ایس پی سی سے پہلے انوس کی ماں رکمنی دیوی اور ان کے دو بھائیوں جگناتھ سنگھ بھوکتا اور ہیمنت سنگھ بھوکتا نے چترا ضلع کے میڈیا والوں کو فون کیا اور بتایا کہ مہاکمبھ سے واپس آتے ہوئے انوس، اس کی بیوی نیلم دیوی اور ان کے 2 ڈرائیوروں کو پولس نے گرفتار کر لیا۔

# بولیویا میں دو بسوں کی ٹکر 37 کی موت، 39 زخمی

بولیویا، 02 مارچ (ایجنسی): بولیویا کے پوٹوسی علاقے میں ایک خوفناک بس حادثے میں کم سے کم 37 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ حادثے میں 39 دیگر افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ الجزیرہ نے پولیس اور مقامی افسروں کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے یہ اطلاع دی۔ اطلاع کے مطابق یہ حادثہ مقامی وقت کے مطابق ہفتہ کی صبح 7 بجے ایونی اور کولچانی کے درمیان سڑک پر پیش آیا۔ افسروں نے بتایا کہ بسوں میں سے ایک مخالف لین میں چلی گئی جس سے زوردار ٹکر ہو گئی۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے پوٹاسی کے محکمہ جاتی پولیس کمان کے ایک ترجمان نے کہا، "اس ہولناک حادثہ میں 37 لوگوں کی جان چلی گئی ہے جبکہ ایونی شہر کے چار اسپتالوں میں 39 زخمی افراد کو بھرتی کرایا گیا ہے۔ حادثے میں ہلاک اور زخمیوں کی شناخت کرنے کے لیے پولیس کے اہلکار لگے ہوئے ہیں۔" بتایا جاتا ہے کہ ایک بس اورو جا رہی تھی، جہاں ایک خاص کارنیول جشن چل رہا تھا۔ افسروں کو شبہ ہے کہ حادثہ میں زندہ بچے ڈرائیور میں سے ایک نے شراب پی رکھی تھی۔ مبینہ طور پر مسافروں نے بھی اسے شراب پیتے ہوئے دیکھا تھا۔

# دہلی حکومت کا نیا حکم، تعمیرات میں پولیس والوں کی غیر ضروری مداخلت ختم

نئی دہلی، 02 مارچ (ایجنسی): اب دہلی میں عمارت کی تعمیر اور دیگر تعمیراتی کاموں میں پولیس کی غیر ضروری مداخلت بند ہو جائے گی۔ وزارت داخلہ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے بعد دہلی حکومت نے اس سلسلے میں سخت سرکولر جاری کیا ہے۔ دراصل پولیس کے رویہ کو لے کر جمعہ کو وزارت داخلہ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ بلائی گئی تھی۔ اس میٹنگ کی صدارت مرکزی وزیر امت شاہ نے کی اور اس میں دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا بھی موجود تھیں۔ میٹنگ میں اگرچہ کئی مسائل پر بات چیت ہوئی لیکن میٹنگ کے فوراً بعد دہلی حکومت کی جانب سے پولیس والوں کو ایک بڑا حکم جاری کیا گیا ہے۔ یہ ہدایات دہلی میں تعمیراتی کاموں میں پولیس کی مداخلت سے متعلق ہیں۔ عموماً کئی جگہوں سے ایسی شکایات موصول ہوتی ہیں کہ پولیس عمارت کی تعمیر یا کسی بھی قسم کی تعمیر کے حوالے سے زیادہ متحرک ہے۔ بعض اوقات پولیس والوں کا عمل دخل اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ وہ تعمیراتی کام روکنے جیسی کارروائی بھی کرتے ہیں اور بدعنوانی کی شکایات بھی عام ہیں، لیکن وزارت داخلہ میں ہونے والی میٹنگ کے بعد دہلی حکومت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری نوین کمار چودھری نے ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ اس سرکولر میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ تعمیراتی کام میں بے قاعدگیوں کے حوالے سے کارروائی کرنا میونسپل کارپوریشن کی ذمہ داری ہے اور اس میں پولیس کا کردار نہ ہونے کے برابر ہے۔ موجودہ قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی کام کرنے سے پہلے پولیس سے کسی قسم کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ اس اصول کی بنیاد پر سرکولر میں خاص طور پر کہا گیا ہے کہ لوگوں میں ایک غلط فہمی پھیلائی گئی ہے کہ کوئی بھی تعمیراتی کام شروع کرنے سے پہلے پولیس سے اجازت لینا ضروری ہے، جبکہ قواعد کے مطابق ایسا کچھ نہیں ہے۔ تاہم اسی سرکولر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ دہلی میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1957 کے مطابق اگر کوئی غیر قانونی سرگرمی چل رہی ہے تو پولیس اس کی اطلاع ایم سی ڈی کو دے سکتی ہے۔ دہلی حکومت کے سرکولر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ دہلی پولیس کو اپنے فیلڈ ورکرز کو بتانا چاہیے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ لوگوں میں غلط فہمیاں نہ پھیلے اور کسی بھی قانون کا غلط استعمال نہ ہو۔ سرکولر کی آخری سطروں میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پولیس اہلکاروں کو غیر ضروری مداخلت کرنے سے روکنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جب ایم سی ڈی ایسی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے جائے تو پولیس کو اس میں ان کی مدد نہیں کرنی چاہیے۔

# پلاموں میں پھر ملی ہاتھی کی لاش؛ ایک ماہ میں تیسرا واقعہ

پلاموں، 2 مارچ:۔ [جدید بھارت نیوز سروس] اسی مہینے میں تیسرے ہاتھی کی لاش ملنے کے بعد ہلچل مچ گئی ہے۔ جنگلات کے حکام کو ہفتہ کی دوپہر اطلاع ملی کہ جھارکھنڈ کے لاتیہار ضلع کے پلاموں ٹائیگر ریزرو میں ایک ہاتھی مردہ پایا گیا ہے۔ محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر بیتلا پہاڑی سلسلے کی تھیلی پہاڑیوں سے ہاتھی کی لاش برآمد کی۔ ایک ہی مہینے میں لاتیہار ضلع میں جنگلی ہاتھی کی یہ تیسری لاش ملی ہے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ ہاتھیوں کے درمیان جھگڑے میں پیش آیا ہوگا۔ بیتلا فاریسٹ رینج آفیسر امیش دوبے نے بتایا کہ جمعرات کو ڈین کوریا کے قریب ایک ہاتھی سے لڑائی میں ایک ہاتھی شدید زخمی ہو گیا۔ بعد میں، جانوروں کے ڈاکٹروں نے ہاتھی کا علاج کیا۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ سنیچر کے روز، جب وہ علاج کے علاقے سے نکلنے کے بعد ہاتھی کی تلاش کر رہے تھے، تو اس کی لاش تیلی ہلز کے قریب ملی۔ انہوں نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد سپرد خاک کر دیا گیا ہے۔

# ماں نے تین سالہ معصوم بچے کے ساتھ خودکشی کر لی

## کھونٹی میں دل دہلا دینے والا واقعہ

جدید بھارت نیوز سروس

کھونٹی، 2 مارچ:۔ ضلع میں ایک ماں نے اپنے تین سالہ بچے کے ساتھ خودکشی کر لی۔ یہ واقعہ جمعہ کی رات کا بتایا جاتا ہے، لیکن پولیس کو اس حادثے کی اطلاع سنیچر کی سہ پہر کو ملی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو کنویں سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ معلومات کے مطابق کررا تھانہ علاقہ کے چھتہ پنچایت میں واقع ساودا گاؤں کی رہنے والی بجلی برلا نشے کی حالت میں گھر پہنچی۔ اس دوران میاں بیوی میں لڑائی ہو گئی۔ جس کے بعد خاتون نے اپنے تین سالہ معصوم بچے سمیت خودکشی کر لی۔ یہ دیکھ کر دو اور بچوں نے فوری طور پر گھر والوں کو اطلاع دی لیکن رات دیر سے ہونے کی وجہ سے گھر والے انہیں بچا نہ سکے۔ کررا تھانہ کے انچارج منیش کمار نے بتایا کہ گاؤں والوں نے سنیچر کے روز پولیس کو اس واقعہ کی اطلاع دی تھی۔ اطلاع ملنے پر ٹیم فورس کے ساتھ ساودا گاؤں پہنچی اور لاش کو کنویں سے باہر نکالا۔ پوچھ گچھ کے دوران اہل خانہ اور گاؤں والوں نے بتایا کہ متوفی جھلو برلا اور اس کا شوہر بجلا برلا نشے کی حالت میں روزانہ جھگڑا کرتے تھے۔ بیوی کی دماغی حالت ٹھیک نہیں تھی اور وہ سارا دن نشے میں رہی۔ خاتون کے تین بچے ہیں جن میں سے اس نے تین سالہ بیٹے کے ساتھ خودکشی کر لی۔ تھانہ انچارج منیش کمار نے بتایا کہ لاش کا پوسٹ مارٹم آج کیا جائے گا۔ رپورٹ آنے کے بعد ہی کچھ کہا جا سکے گا۔ آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ کر کے معاملے کی جانچ جاری ہے۔

# پانچ اور 15 سال پر بچوں کا آدھار کارڈ اپ ڈیٹ کرانا ضروری

## یوآئی ڈی اے آئی کا اردو میں پیغام

حیدرآباد، 2 مارچ:۔ (ایجنسی) ہندوستان میں آدھار کارڈ ایک اہم دستاویز بن گیا ہے۔ اگرچہ یہ شہریت کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے، لیکن یہ ملک کے ہر شہری کے لیے ضروری ہے، کیونکہ اس کی مدد سے آپ بینکنگ، گیس کنکشن وغیرہ سمیت کئی خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ آدھار کارڈ بچوں کے داخلے کے لیے اہم دستاویز ہے۔ چونکہ بچوں کے آدھار کارڈ چھوٹی عمر میں بنتے ہیں، اس لیے انہیں اپ ڈیٹ کرانا ضروری ہے۔ یونیک آئیڈینٹی فکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی) کے مطابق، پانچ سال اور 15 سال کی عمر کے بعد بچوں کے لیے دوبارہ بائیو میٹرک کرانا ضروری ہے۔ اس عمل کو ایم بی یو (MANDATORY BIOMETRIC UPDATE) کہا جاتا ہے۔ اس کے تحت آدھار میں بچوں کی تصاویر، فنگر پرنٹس اور آئیرس کو اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔ 5-7 اور 15-17 سال کے درمیان بائیو میٹرکس کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے کوئی چارج نہیں ہے۔

### یوآئی ڈی اے آئی کا پیغام

یوآئی ڈی اے آئی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "کیا آپ لازمی بائیو میٹرک اپ ڈیٹ یعنی ایم بی یو کے بارے میں جانتے ہیں؟ بچوں کے پانچ اور 15 سال کی عمر پوری کرنے کے بعد ان کے آدھار کارڈ میں بایومیٹرکس یعنی فنگر پرنٹ، ایرس اور تصویر کو اپ ڈیٹ کرنا لازمی ہے۔ اس عمل کو ایم بی یو کہا جاتا ہے۔ یو آئی ڈی اے آئی کے مطابق بچوں کے آدھار کے بائیو میٹرکس کو اپ ڈیٹ کرنے سے کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں جسے کسی بھی مقابلہ جاتی امتحان کے لیے رجسٹریشن میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔ اگر آپ اعلیٰ تعلیم کے لیے درخواست دے رہے ہیں اور آدھار کارڈ لازمی ہے، ایسے میں اگر آپ نے ایم بی یو کرایا ہے تو فارم کو بھرنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔

### بائیومیٹرکس کو کیسے اپ ڈیٹ کیا جائے؟

اگر آپ کے خاندان میں کسی بھی بچے کا لازمی بائیو میٹرکس ابھی تک اپ ڈیٹ نہیں کیا گیا ہے تو آپ یو آئی ڈی اے آئی کے کسی بھی آدھار انرولمنٹ سینٹر پر جا کر بائیو میٹرکس کو اپ ڈیٹ کر سکتے ہیں۔ یہ سہولت کچھ بینکوں اور ڈاک خانوں میں بھی دستیاب ہے۔

# لوہردگا کے ایک اسکول کے ٹوائلٹ میں نشے کی حالت میں بے ہوش پائے گئے دو بچے

لوہردگا، 2 مارچ:۔ [جدید بھارت نیوز سروس] ضلع کے ایک سرکاری اسکول میں دو بچے اسکول کے بیت الخلا میں بے ہوش پائے گئے۔ جب تفتیش کی گئی تو معلوم ہوا کہ وہ نشے کی حالت میں تھا۔ یہ اطلاع ملتے ہی والدین کی پریشانی بڑھ گئی۔ اسکول انتظامیہ نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور پولیس سے شکایت کی۔ جس کے بعد پولیس نے اتوار کو ایک شخص کو گرفتار کر لیا۔ 28 فروری کو ضلع کے بھنڈرا تھانہ علاقے کے ایک سرکاری اسکول میں دو طالب علم وائٹنر کے اثر سے اسکول کے بیت الخلا میں بے ہوش پائے گئے۔ کلاس میں بچے نہ ملنے پر اسکول انتظامیہ نے تلاش شروع کر دی۔ اس کے بعد وہ دونوں اسکول کے بیت الخلا میں بے ہوش پائے گئے۔ اس کے قریب وائٹنر اور دوائی پڑی تھی۔ اس معاملے میں اسکول کی ہیڈ مسٹریس نے اتوار کو بھنڈرا پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت کی۔ اس کے بعد پولیس نے معاملے کی جانچ کی۔ اس دوران بھنڈرا مین بازار میں بھولو ساہو عرف کمل کشور ساہو کی دکان پر چھاپہ مارا گیا۔ جہاں سے بچوں نے وائٹنر اور ٹوائن خریدی تھی۔ پولیس نے چھاپے کے دوران دکان سے 6 وائٹنر بھی برآمد کر لیے۔ اس کے بعد پولیس نے دکاندار کو گرفتار کر لیا۔ بھنڈرا تھانہ انچارج اروند سنگھ کا کہنا ہے کہ یہ بہت سنگین معاملہ ہے۔ اس معاملے میں دکاندار کے خلاف جووینائل جسٹس کیئر اینڈ پروٹیکشن آف چلڈرن ایکٹ کے تحت ایک بنیادی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انسپکٹر نے کہا کہ اگر کوئی اس طرح نشہ آور اشیاء فروخت کرے گا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس کے ساتھ بچوں کو اس طرح نشہ آور اشیاء فروخت کرنے والوں کو سخت وارننگ بھی دی گئی ہے۔

# 18 لاکھ کا انعامی ٹی ایس پی سی نکسلی ریزنل کمانڈر آکرمن گنجھو گرفتار

## آکرمن کی اہلیہ اور لاوالونگ کے سابق پرمکھ سمیت تین دیگر حامی بھی پولیس کی گرفت میں

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 2 مارچ: جھارکھنڈ سمیت مختلف ریاستوں میں دہشت گردی کا مترادف بن چکے ممنوعہ ٹی ایس پی سی نکسلائٹس کے خلاف چترا پولس نے بڑی کارروائی کی ہے۔ اس سلسلے میں ایس پی وکاس کمار پانڈے نے میڈیا کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کرتے ہوئے کہا کہ موصول ہونے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ایس ڈی پی او سندیپ سمن کی قیادت میں تشکیل دی گئی خصوصی ٹیم نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے 18 لاکھ کے انعامی ریزنل کمانڈر نیز تنظیم کے سیکنڈ سپریمو رویندر عرف آکرمن عرف برہم دیو عرف رام ونایک کو ہتھیار کے ساتھ گرفتار کرنے میں پولس کامیاب رہی ہے۔ ساتھ ہی ان کی نشان دہی پر یو ایس میڈ انٹرنیشنل رائفل کے ساتھ کثیر مقدار میں ہتھیاروں کا ذخیرہ و کارتوس بھی برآمد کیا گیا ہے۔ آکرمن کے ساتھ اس کی اہلیہ سابق بلاک پرمکھ سمیت تین دیگر کو بھی پکڑا گیا ہے۔ گرفتار نکسلی کے پاس سے اور اس کی نشاندہی پر 9 ایم ایم کا 03 پستول، 01 دیسی ساختہ 9 ایم ایم کا 15 زندہ کارتوس، 315 کا ایک گولی، 01 ہنڈئی کریٹا کار، مختلف کمپنیوں کے 7 موبائل، ڈونگل (راؤٹر)-03، ایم-16 اے آئی رائفل (پروپرٹی آف یو ایس گورنمنٹ) - 01، ایس ایل آر رائفل-01، 315 بور کی دیسی ساختہ رائفل-02، 7.62 ایم ایم کا دیسی پستول-1، 7.65 ایم ایم کا دیسی پستول-03، دیسی ساختہ-01، ایم-16 اے آئی رائفل کا میگزن-03، ایس ایل آر کا میگزن-01، دیگر پستول کا میگزن-02، 9 ایم ایم کی زندہ گولی-4597 راؤنڈ، 5.56 ایم ایم کی زندہ گولی-172 راؤنڈ، 315 ایم ایم کی زندہ گولی 100 راؤنڈ، ایم-16 کی زندہ گولی-90 راؤنڈ، 7.62 کی زندہ گولی-20 راؤنڈ، چتکبرا رنگ کا ایک میگزن پاؤچ برآمد کیا گیا ہے۔ گرفتار نکسلی کے خلاف جھارکھنڈ کی الگ الگ جگہ میں 70 سے زائد معاملے درج ہیں۔ وہیں الگ الگ ریاستوں میں بھی مجرمانہ تاریخ کھنگالی جا رہی ہے۔ آکرمن پر ریاستی حکومت میں 15 لاکھ اور ٹیرر فنڈنگ کے معاملے میں این آئی اے نے 03 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔

# دیوگھر سے پھر 12 سائبر جرائم پیشہ گرفتار

## پی ایم کسان ندھی کے نام پر دھوکہ دیتے تھے

جدید بھارت نیوز سروس

دیوگھر، 2 مارچ: دیوگھر پولیس سائبر کرائم کے خلاف مسلسل مہم چلا رہی ہے۔ سائبر تھانے کی پولیس نے ایک بار پھر ضلع سے 12 سائبر جرائم پیشہ کو گرفتار کیا ہے۔ راون تھانہ علاقے کے تحت دولی رامدیہ گاؤں کے قریب جنگل میں چھاپے کے بعد انہیں گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں ایک نوجوان بھی شامل ہے۔ ان کے پاس سے 12 موبائل فون، 11 سم کارڈ اور پرتیمب ایپ میں رجسٹرڈ نمبر کے ساتھ ایک سم کارڈ ضبط کیا گیا ہے۔ 11 ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے انہیں جیل بھیج دیا گیا۔ پولیس میڈیا سیل کے مطابق گرفتار ملزمان پی ایم کسان ندھی یوجنا کا فائدہ دینے کے نام پر لوگوں کے کھاتوں سے رقم نکالتے تھے۔ گرفتار ملزمان میں دیپک کمار مہارا، پون کمار، سرتھ تھانہ علاقہ کے ددھواجوری گاؤں کے راہول کمار، پتھرداوپی علاقہ کے جھونکی ہریجن ٹولہ کے وکرم کمار داس، پتھرول تھانہ علاقہ کے پاتھرا گاؤں کے بٹو کمار داس، بنجو کمار مہارا، اجے کمار مہارا، کیلاش کمار مہارا، کیلاش کمار مہارا، کیلاش داو مہارا، روہت تھانہ علاقہ کے رہائشی شامل ہیں۔ داس کھروا گاؤں کے رہنے والے۔ چھاپہ مار ٹیم میں سائبر پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر سکانت ترپاٹھی، ایس آئی اجے کمار، سراوان تھانے کے انچارج سندیپ کمار بھگت اور پولیس فورس کے اہلکار شامل تھے۔

# ہیومن ویلفیئر ٹرسٹ نے ضرورت مند روزہ داروں کے گھروں تک پہنچایا رمضان کا تحفہ

جمشید پور، 2 مارچ (راست) سرکردہ فلاحی تنظیم ہیومن ویلفیئر ٹرسٹ نے اس ماہ رمضان کے پہلے دن ضرورت مند روزہ داروں کے گھروں تک رمضان کا تحفہ پہنچانے کا بڑا کام کیا ہے۔ آزاد نگر، ذاکر نگر، جواہر نگر، غوث نگر، کبیر نگر، بگان شاہی وغیرہم کثیر مسلم علاقوں کے مسلم روزہ داروں کے گھروں تک جو رمضان کا تحفہ پہنچایا ہے ان میں چنا، چنا دال، بیسن، آٹا، چاول، چینی، رفائن تیل، سرسو تیل، کھجور، آلو، پیاز، نمک، پاؤڈر دودھ، چائے پتی وغیرہ اشیاء شامل ہیں۔ یہ تحفہ پہنچانے میں ہیومن ویلفیئر ٹرسٹ کے ٹرسٹی سید آصف اختر، صدر الحاج متین الحق انصاری، سکریٹری مختار عالم خان، محمد معین الدین انصاری، طاہر حسین، ماسٹر خورشید احمد خان، محمد فیروز عالم، الحاج فیروز اسلم، ساجد پرویز، محمد اعجاز انصاری، معصوم خان، عزیز حسنین، محمد سہیل، محمد آفتاب عالم، ارشاد خان، الحاج ایوب علی نے نمایاں رول ادا کی۔

# آرزو پروین نے یو جی سی نیٹ امتحان میں نمایا کامیابی حاصل کی

## جے آر ایف کوالیفائی کر گملا ضلع کا نام روشن کیا

جدید بھارت نیوز سروس

گملا، 2 مارچ: NTA نے یو جی سی نیٹ امتحان دسمبر 2024 کا رزلٹ جاری کر دیا۔ اس امتحان میں گملا ضلع کے سیسئی میں رہنے والی آرزو پروین نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ وہ اپنی ایم اے کی پڑھائی گملا ضلع کے کارتک اوراؤں کالج سے حاصل کی۔ واضح رہے کہ آرزو پروین گذشتہ سال بھی نیٹ کا امتحان پاس کر چکی تھیں اس بار JRF کوالیفائی کر کے اپنے کالج اور گملا ضلع کا نام روشن کیا ہے۔ آرزو پروین نے اس کامیابی کے لیے اپنے استاذ ڈاکٹر شعیب صاحب کا شکریہ ادا کی۔ اس موقع پر آرزو پروین نے بتایا کہ وہ کڑی محنت کی تب جا کر انکا جے آر ایف کوالیفائی ہوا معلوم ہو کہ آرزو پروین کے دو چھوٹے چھوٹے بچے بھی ہیں اس کے باوجود وہ کڑی محنت کی اور کامیابی بھی حاصل کی۔ اس خوشی کے موقع پر شعبہ اردو کارتک اوراؤں کالج گملا کے استاذ ڈاکٹر شعیب نے مبارکباد پیش کی اور ان کی روشن مستقبل کیلئے دعائیں دی۔ مبارکباد دینے والے دیگر اساتذہ میں پروفیسر امیتابھ بھارتی، ڈاکٹر پرشینت مکھرجی، ڈاکٹر غضنفر علی، ڈاکٹر انشومیتا، ڈاکٹر ششی، و نیئے بھگت، ڈاکٹر ثروت افروز، ڈاکٹر جیو بھوانی، ڈاکٹر تیترا اوراؤں اور کالج کے دیگر طلبہ وطالبات میں فرحین صدیقی، فاطمہ نازنین، رخسار پروین، سادیہ فلک، عرشی پروین، دانش احمد اور عرفات عالم وغیرہ نے مبارکباد پیش کیں۔

# فرضی طریقے سے سرکاری رقم غبن کرنے والا روزگار سیوک کے خلاف ایف آئی آر درج

## ہنٹر گنج بی ڈی او نے کی جانچ رپورٹ کے ساتھ برخاست کرنے کی سفارش

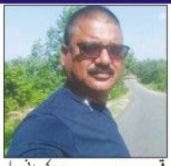

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 2 مارچ: اپنے کام میں بے قاعدگی اور لاپرواہی برتنے والے افسران اور اہلکاروں کے خلاف ضلع انتظامیہ سخت نظر آ رہی ہے۔ ہنٹر گنج بلاک علاقہ کا ایک معاملہ سامنے آیا ہے کہ ہنٹر گنج بلاک کے گرام پنچایت کوبنا کے روزگار سیوک راکیش رنجن کے ذریعہ منریگا کے کام میں بڑی بے قاعدگی اور لاپرواہی برتی جا رہی ہے۔ 15 فروری 2025 کو گرام پنچایت کوبنا کے مکھیا اور گاؤں والوں کی طرف سے زبانی اور تحریری طور پر بتایا گیا کہ گرام روزگار سیوک پنچایت میں موجود نہیں رہتے ہیں اور اپنی مرضی اور لاپرواہی کے مطابق کام کرتے ہیں، جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جان بوجھ کر غلط ارادے کے ساتھ اسکیموں میں بے قاعدگیوں کو انجام دے رہے ہیں۔ ان کے ذریعے اسکیموں میں لیبر ڈیمانڈ اور اجرت کی موجودگی بھی فرضی طریقے سے درج کی جاتی ہے۔ گاؤں بھیری میں چندراوتی دیوی کے کھیت میں 100x80x10 تالاب کی تعمیر یہ منصوبہ منریگا کے تحت لاگو کیا گیا ہے۔ تخمینی رقم 497901 روپے ہے۔ اس اسکیم میں مشین (جے سی بی) کے استعمال کے ثبوت ملے ہیں جو کہ منریگا ایکٹ کی خلاف ورزی ہے۔ اس اسکیم میں، 233920 روپے کی رقم گرام روزگار سیوک کی طرف سے فرضی اور غلط لیبر ڈیمانڈ / مزدوروں کو کام مختص کر کے اور مسٹر رول (مزدوروں کی حاضری وغیرہ) بنا کر غبن کیا گیا ہے۔ گاؤں بھیری میں دیپک سنگھ کے کھیت میں 80x80x10 ڈوبھا کی تعمیر یہ منصوبہ منریگا کے تحت لاگو کیا گیا ہے۔ تخمینی رقم 419221 روپے ہے۔ ادا کی جانی والی رقم 299642 روپے ہے۔ تحقیقات کی تاریخ پر کی گئی پیمائش کے مطابق، قابل ادائیگی رقم تقریباً 141716 روپے ہے۔ اس اسکیم میں مزدوروں کا کام تحقیقات کی تاریخ پر الاٹ کیا جاتا ہے، لیکن مزدور اسکیم کی جگہ پر کام کرتے نہیں پائے گئے، جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مزدوروں کی لیبر ڈیمانڈ/ کام کی الاٹمنٹ اور مسٹر رول کی دیکھ بھال (مزدوروں کی حاضری وغیرہ) گرام روزگار سیوک کے ذریعے غلط طریقے سے کی جاتی ہے۔ اسکیم میں کام کے حساب سے کوئی ادائیگی نہیں ہے۔ مندرجہ بالا حقائق سے یہ واضح ہے کہ گرام روزگار سیوک نے بے قاعدگیوں کا ارتکاب کیا ہے اور یہ کام منریگا ایکٹ کے خلاف کیا گیا ہے اور سرکاری فنڈز کا غبن/ غلط استعمال کیا گیا ہے۔ مذکورہ بالا کی روشنی میں، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ہنٹر گنج کے ذریعہ ہنٹر گنج پولیس اسٹیشن میں 16 فروری 2025 کو راکیش رنجن، گرام روزگار سیوک، کوبنا کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ جس کا کیس نمبر 34/2025 ہے۔ 17 فروری 2025 کو، مذکورہ بالا متعلقہ وجہ بتاؤ گرام روزگار سیوک کو جاری کی گئی گئی۔ پرنسپل اسسٹنٹ کو کوز انکوائری/ وضاحتی خط حوالے کرنے کی ہدایت کی گئی تھی، جس کے تناظر میں پرنسپل اسسٹنٹ نے BDO کو تحریری طور پر مطلع کیا ہے کہ متعلقہ گرام روزگار سیوک، مسٹر راکیش رنجن کا موبائل بند ہے اور وہ بلاک سطح کی جائزہ میٹنگ میں مسلسل غیر حاضر ہیں اور وہ اس وجہ سے بھی جواب نہیں دے سکے، جس کی وجہ سے اس کا جواب نہیں دیا جا سکا۔ مذکورہ تحقیقات میں متعلقہ اسکیموں کے ریکارڈ (پیمائش کی کتاب، مسٹر رول اور دیگر دستاویزات وغیرہ) مانگے گئے جو کہ گرام روزگار سیوک نے پیش نہیں کیے اور نہ ہی وہ خود پیش ہوئے۔ ابھی تک ریکارڈ جمع نہیں کیا گیا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ہنٹر گنج نکھل گورو کمان کچھپ نے تحقیقات کے بعد بتایا کہ راکیش رنجن، گرام روزگار سیوک، کوبنا نے منریگا کے کام میں بڑی بے ضابطگیوں اور سرکاری فنڈز کو غلط طریقے سے نکالنے کا ارتکاب کیا ہے، جو کہ سرکاری فنڈز کے غبن کا معاملہ ہے۔ مندرجہ بالا کی روشنی میں راکیش رنجن سے 48 گھنٹے کے اندر وضاحت کے ذریعے جواب بھی طلب کیا گیا تھا، جس کا جواب نہیں دیا گیا۔ جس پر ایف آئی آر بھی درج کر لی گئی ہے۔ ساتھ ہی ان کے کام سے فارغ کرنے کے لیے ضلع کو مزید کارروائی کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ یکم مارچ 2025 کو گرام پنچایت کوبنا کے مکھیا کو لکھ کر زبانی اطلاع ملی کہ گرام پنچایت کوبنا میں ملازم کی غیر موجودگی کی وجہ سے پنچایت میں ترقیاتی کام متاثر ہو رہے ہیں۔ اس کی روشنی میں مذکورہ پنچایت میں روزگار سیوک کی تقرری کے لیے ضلع کو سفارش کی جا رہی ہے۔

# رسالدار شاہ بابا درگاہ کمیٹی کے ایک وفد نے وزیر سنجے پرساد یادو سے ملاقات کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 02 مارچ: درگاہ کمیٹی نے جھارکھنڈ حکومت کے لیبر منسٹر سنجے یادو سے رسالدار شاہ بابا درگاہ کمپلیکس میں جھارکھنڈ اسٹیٹ کھادی ولیج انڈسٹریز بورڈ کے ذریعے چلائے جانے والے سلائی ٹریننگ سینٹر میں موجود خامیوں کو لیکر ملاقات کی۔ اس موقع پر کمیٹی نے وزیر کو بتایا کہ یہاں کی خواتین سنٹر میں آ کر سلائی کا ہنر سیکھ کر اپنی روزی روٹی کما رہی ہیں۔ فی الحال سنٹر میں صرف 30 سیٹ ہونے کی وجہ سے بہت سی خواتین اس سے فائدہ نہیں اٹھا پا رہی ہیں۔ اس کے پیش نظر رسالدار شاہ بابا درگاہ کمیٹی کے سربراہ ایوب گدی کی قیادت میں ایک وفد نے وزیر لیبر سنجے یادو سے ملاقات کی اور ان سے اس بارے میں مختصر معلومات شیئر کی اور وزیر اعلیٰ سے سنٹر میں سیٹوں کی تعداد کو صرف 30 سے بڑھا کر 100 کرنے کا مطالبہ کیا۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے فائدہ اٹھا سکیں، اس موقع پر وزیر نے کمیٹی کو یقین دلایا کہ آپ کے مطالبات کو پورا کیا جائے گا اور سنٹر میں سیٹیں بڑھائی جائیں گی۔ ساتھ ہی، وزیر نے کہا کہ آنے والے جمعہ کو وہ درگاہ کا دورہ کریں گے اور سنٹر کا معائنہ کریں گے اور حکومت کی جانب سے درگاہ پر چادر پوشی کریں گے۔ اس موقع پر درگاہ کمیٹی کے چیئرمین ایوب گدی، جنرل سیکرٹری جاوید انور، رضوان حسین، ذوالفقار علی بھٹو، خلیق القلب، انیس گدی، شہید خان، سمیر حجازی بھی موجود تھے۔

# کیرلا پبلک اسکول کا طالب علم محمد ضحان علی نے رکھا پہلا روزہ

جمشید پور، 2 مارچ (راست) کثیر مسلم علاقہ ذاکر نگر ویسٹ کے محمد زاہد کے صاحبزادے و کیرلا پبلک اسکول کے درجہ دوئم کے طالب علم محمد ضحان علی نے رواں سال رمضان المبارک کا پہلا روزہ رکھا اور پانچوں وقت کی نمازیں بھی ادا کی۔ ضحان علی کی اس ہمت سے گھر والوں میں خوشی و شادمانی دیکھی جا رہی ہے۔

# کھونٹی پولیس نے سر کٹی لاش کی شناخت کر لی

## مقتول 27 لاکھ روپے لے کر جودھ پور سے نکلا تھا؛ قاتلوں کی تلاش جاری

جدید بھارت نیوز سروس

کھونٹی: ضلع کے مرانگھڈا تھانہ علاقہ کے کجرم-چکرو موڑ مین روڈ کے جنوم ڈیہہ موڑ کے قریب جمعہ کی صبح ایک سر کٹی ہوئی لاش ملی تھی۔ مرانگھڈا پولیس نے لاش کی شناخت کر لی ہے اور قاتلوں کے خلاف کارروائی تیز کر دی ہے۔ نوجوان کا نام پکھراج کمار ہے اور وہ اصل میں راجستھان کے ضلع جودھ پور کے گاؤں ہمبولی کا رہنے والا تھا۔ پیشے سے کوئلے کا کاروبار کرنے والا پکھراج 27 فروری کو 27 لاکھ روپے لے کر رانچی پہنچا تھا۔ 27 فروری کی رات پکھراج کی اپنے بھائی کے ساتھ بات چیت ہوئی۔ جس میں پکھراج نے بتایا کہ وہ تبرک نامی نوجوان کے پاس پہنچ گیا ہے جس نے اسے لکشمن اور راج کے گھر ٹھہرایا ہے۔ اس کے بعد 28 فروری کو کھونٹی سے ایک لاش ملی جس کا سر کٹا ہوا تھا۔ کھونٹی پولیس نے لاش کی شناخت کر لی ہے۔ پولیس اس سوال کا جواب تلاش کرنے میں مصروف ہے کہ پکھراج کمار جودھ پور سے کھونٹی کیسے اور کیوں پہنچا۔ مرانگھڈا پولیس نے بتایا کہ جمعہ کی صبح بغیر سر کے لاش ملنے کی خبر ریاست کے تمام سوشل میڈیا اور نیوز ایجنسیوں میں شائع ہوئی۔ جس کے بعد متوفی کی شکل کے مطابق لواحقین نے مرانگھڈا پولیس سے رابطہ کیا۔ اس کی شناخت اس کے خاندان کے افراد کی طرف سے دی گئی دستاویزات اور دیگر دستاویزات سے کی جا سکتی ہے۔ پولیس نے لاش ورثاء کے حوالے کر دی ہے اور قتل کرنے والے ملزمان کی تلاش میں مصروف ہے۔ مرانگھڈا پولیس اسٹیشن کے انچارج شنکر وشوکرما نے بتایا کہ سر کے بغیر لاش کی شناخت کر لی گئی ہے اور جلد ہی مجرموں کو بھی پکڑ لیا جائے گا۔ ڈی ایس پی ورون راجک نے کہا کہ کجرم بھیا چکرو موڑ کی سڑک کے کنارے سے ملنے والی لاش پولیس کے لیے خوف و ہراس کے ساتھ ایک بڑا چیلنج تھا، تاہم لاش کی شناخت ہو گئی ہے اور جلد ہی قتل میں ملوث مجرموں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ پولیس نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ یہ واقعہ آپسی جھگڑے اور لین دین کی وجہ سے انجام دیا گیا ہے۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ متوفی 27 لاکھ روپے لے کر جودھ پور چلا گیا تھا۔ وہ کھونٹی تک کیسے پہنچا اور کس کے ساتھ ہوا، قتل کا پورا معاملہ تفتیش کے بعد سامنے آئے گا۔

# گاڑی چیکنگ کے دوران موٹر سائیکل سے گر کر خاتون جاں بحق

جدید بھارت نیوز سروس

دیوگھر، 2 فروری: ضلع کے کنڈا تھانہ علاقہ میں گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران ٹریفک پولیس کو چابیاں دینے اور گاڑی سے چابیاں نکالنے کے دوران ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ خاتون موٹر سائیکل سے گر کر جاں بحق ہو گئی۔ واقعے کے بعد مشتعل افراد نے سڑک بلاک کر دی اور مقتول خاتون کے لیے انصاف کا مطالبہ شروع کر دیا۔ یہ واقعہ کنڈا تھانہ علاقہ کے ہٹ گڑھ موڑ کے قریب پیش آیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اتوار کو کنڈا تھانہ علاقہ کے ہٹ گڑھ موڑ پر ٹریفک پولیس کی جانب سے گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی جا رہی تھی۔ اس دوران خاتون اپنے شوہر کے ساتھ موٹر سائیکل پر شادی کی تقریب میں جا رہی تھی۔ ٹریفک پولیس کے جوان نے اچانک اپنی موٹر سائیکل حوالے کی اور اپنی گاڑی سے چابیاں نکالنے لگا۔ اس دوران خاتون اپنا توازن کھو بیٹھی اور موٹر سائیکل سے گر گئی اور موقع پر ہی جاں بحق ہو گئی۔ واقعے کے بعد مشتعل افراد نے سڑک بلاک کر دی اور مقتول خاتون کے لیے انصاف کا مطالبہ شروع کر دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق خاتون جسدیہ تھانہ علاقہ کے مانک پور کی رہنے والی تھی۔ خاتون کا نام رینو دیوی بتایا جاتا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کنڈہ پولس اسٹیشن کی خصوصی ٹیم موقع پر پہنچی اور لوگوں کو سمجھایا اور جام کو صاف کروایا۔ مشتعل افراد کا مطالبہ ہے کہ مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضہ دیا جائے اور قصوروار پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔

# نشی کانت دوبے کو زہریلی باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے: وارث قریشی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 02 مارچ: جھارکھنڈ حکومت کے ریاستی اقلیتی کمیشن کے رکن وارث قریشی نے کہا ہے کہ گڈا کے ایم پی نشی کانت دوبے کو زہریلی باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ واضح رہے کہ اس وقت رمضان المبارک کا مہینہ جاری ہے اور اس دوران مسلمان روزے رکھتے ہیں اور دن بھر بھوکا پیاسا رہنا پڑتا ہے۔ اس کو لیکر جھارکھنڈ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ مسلم ملازمین کو ہر روز شام 4 بجے چھٹی ملے گی اور جمعہ کو 12 سے 2 بجے تک خصوصی نماز ادا کرنے کے لئے چھٹی دی گئی ہے۔ اس پر گڈا کے ایم پی نشی کانت دوبے جھارکھنڈ کو ایک اسلامی ریاست بنتے ہوئے نظر آتا ہے۔ جھارکھنڈ حکومت کو پتہ ہے کہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور اسی کے اندر جھارکھنڈ بھی ایک سیکولر ریاست ہے۔ اسی کے تحت وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت والی حکومت نے ایک سیکولر فیصلہ لیا ہے۔ لیکن اس سے آپ جیسے سیکولرازم مخالف کے پیٹ میں درد ہونا لازمی ہے۔ جو باتیں آپ پارلیمنٹ میں حلف اٹھاتے ہوئے ایوان کے فلور پر دہراتے ہیں، شاید آپ انہیں بھول جاتے ہیں۔ رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کو میرا مشورہ یہ ہوگا کہ جناب آپ ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 25 اور 28 کو پڑھیں، آپ کے تمام شکوک دور ہو جائیں گے۔

# دھنباد میں آوارہ کتوں کی دہشت: سات ماہ میں 13 ہزار سے زیادہ لوگ شکار بنے

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد، 2 مارچ: سرد موسم میں کتے بہت جارحانہ ہو جاتے ہیں۔ اس وجہ سے آئے روز لوگوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ دھنباد میں اگست 2024 سے اب تک کتے کے کاٹنے کے اعداد و شمار کافی چونکا دینے والے ہیں۔ ANMMC ہسپتال کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ پچھلے سات مہینوں میں 13,528 لوگ کتے کے کاٹنے کا شکار ہو چکے ہیں۔ روزانہ اوسطاً سینکڑوں لوگ جارح کتوں کا نشانہ بنتے ہیں۔ گلیوں اور گلیوں میں گھومنے والے آوارہ کتے سردی کے موسم میں بہت جارحانہ ہو جاتے ہیں۔ کتے لوگوں کو گزرتے دیکھ کر جھپٹتے ہیں۔ اگر ہم SNMMC ہسپتال سے حاصل کردہ اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو اگست 2024 کے مہینے میں 1308 افراد کو کتوں کا نشانہ بنایا گیا۔ اتنے میں لوگ اینٹی ریبیز لینے ہسپتال پہنچ چکے تھے۔ اسی طرح ستمبر کے مہینے میں کتے کے کاٹنے کے 1470 واقعات رپورٹ ہوئے۔ جبکہ اکتوبر کے مہینے میں یہ تعداد بڑھ کر 1,854 ہو گئی۔ جبکہ نومبر کے مہینے میں 2,204، دسمبر کے مہینے میں 2,659۔ جنوری 2025 کے مہینے میں کتے کے کاٹنے کے 2,349 اور فروری کے مہینے میں اب تک 1,684 کتے کے کاٹنے کے واقعات ہو چکے ہیں۔ اگست کے بعد ان سات مہینوں میں کتے کے کاٹنے کے کل 13,528 واقعات رپورٹ ہوئے، ستمبر کے بعد سے کتوں کے کاٹنے کے واقعات میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے۔ فروری سے اعداد و شمار کی رفتار ایک بار پھر کم ہو جاتی ہے۔ اگر ہم گزشتہ سال 2024 کے فروری کے مہینے کی بات کریں تو کتے کے کاٹنے کے 1750، مارچ میں 2314، اپریل میں 1881، مئی میں 1620، جون میں 1652 اور جولائی میں کتے کے کاٹنے کے 1559 کیسز سامنے آئے۔

# بوکارو کے جنگل میں چھاپہ مار ٹیم نے غیر قانونی کوئلہ کان کا منہ بند کیا

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 2 فروری: بوکارو کے ڈی سی وجئے جادھو کی ہدایت پر ضلع کانکنی محکمہ اور پولیس کی ٹیم نے ضلع کے جاگیشوروہار تھانہ علاقے کے دنیا جنگلاتی علاقے میں چھاپہ مار کارروائی کی۔ اس دوران جنگل میں کوئلے کی غیر قانونی کان کنی کی جگہیں پائی گئیں۔ ٹیم نے جے سی بی کی مدد سے غیر قانونی دکانوں کو بند کیا۔ اس کے علاوہ غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد کے خلاف جاگیشوروہار پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ یہ چھاپہ مائن انسپکٹر جتیندر کمار مہاتو، سیتارام ٹوڈو، فاریسٹ گارڈ اجیت کمار مرمو، تینوگھاٹ فاریسٹ رینج کے فاریسٹ گارڈ وکاس کمار مہاتو، اے ایس آئی وشال کمار اور مقامی پولیس اہلکاروں نے کیا۔

# بوکارو کے سیکٹر ون میں جیولرس سے 35 لاکھ روپے کے زیورات چوری

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 2 مارچ: بوکارو کے سیکٹر ون رام مندر مارکیٹ میں واقع جگدمبا جیولرس سے چوروں نے تقریباً 35 لاکھ روپے کے زیورات چوری کر لیے۔ یہ واقعہ جمعہ کی رات پیش آیا۔ پولیس معاملے کی تفتیش میں مصروف ہے۔ چور دکان کے تالے توڑ کر زیورات لے کر فرار ہو گئے۔ جیولری شاپ کے مالک نے بتایا کہ جمعہ کی رات وہ معمول کے مطابق دکان بند کر کے گھر چلا گیا۔ ہفتہ کی صبح جب وہ دکان کھولنے آیا تو وہاں کا منظر دیکھ کر حیران رہ گیا۔ دکان کے اندر سامان بکھرا پڑا تھا اور زیورات غائب تھے۔ دکاندار نے بتایا کہ 35 لاکھ روپے سے زائد مالیت کے زیورات چوری ہو گئے۔ اس کے بعد اس نے سٹی پولیس اسٹیشن کو واقعہ کی اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش کی۔ چوروں کی شناخت کے لیے آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کو بھی اسکین کیا گیا لیکن تاحال چوروں کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔

# آر جے ڈی کے اسسٹنٹ اسٹیٹ الیکشن آفیسر کی نامزدگی

پٹنہ 2 مارچ 2025 (راست) آر جے ڈی کے قومی انتخابی افسر ڈاکٹر رام چندر پوروے نے تنظیمی اجلاس 2025-2028 کے لیے تنظیمی انتخابات کرانے کے لیے دیوکشون ٹھاکر، ای اشوک یادو اور ساریکا پاسوان کو بہار ریاست کے اسسٹنٹ اسٹیٹ الیکشن افسر کے طور پر نامزد کیا ہے۔ مندرجہ بالا معلومات دیتے ہوئے آر جے ڈی کے اسسٹنٹ نیشنل الیکشن افسر چترنجن گگن نے کہا کہ ڈاکٹر پوروے نے موحد کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ کلام الدین کو ریاست جھارکھنڈ کے لیے اسسٹنٹ اسٹیٹ الیکشن آفیسر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر تنویر حسن کو بہار کے لیے ریاستی الیکشن افسر اور جھارکھنڈ کے لیے گردھاری گوپ کو پہلے ہی مطلع کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نیشنل الیکشن آفیسر ڈاکٹر پوروے کی ہدایت پر ریاستی الیکشن آفیسر ڈاکٹر تنویر حسن نے 6 مارچ کو پٹنہ میں بہار کے تمام ضلع صدور اور ضلع انچارجوں کی ایک اہم میٹنگ بلائی ہے۔ جس میں ممبر سازی مہم کا جائزہ لیا جائے گا۔

# ٦ سالہ محمد عفّان نے رکھا رمضان کا پہلا روزہ

جمشید پور، 2 مارچ (راست) بگان شاہی کے رہنے والے انعام الحق کے ٦ سالہ صاحبزادہ محمد عفان نے امسال رمضان المبارک کا پہلا روزہ رکھا۔ اس نے پانچوں وقت کی نماز بھی پابندی کے ساتھ ادا کی۔ اس موقع پر عفان کے والدین سمیت کئی لوگوں نے اسے مبارکباد پیش کی ہے۔

# جھارکھنڈ میں بیشتر اضلاع میں درجہ حرارت 39 ڈگری کے قریب پہونچ گیا

## کئی اضلاع میں درجہ حرارت معمول سے زیادہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 2 مارچ: ۔ جھارکھنڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38.9 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت بھی بڑھ کر 15.5 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو گرمی کا احساس ہونے لگا ہے۔ تاہم محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آنے والے دنوں میں جھارکھنڈ کا کم از کم درجہ حرارت پھر گرے گا۔ انڈیا میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی) کے رانچی میں واقع موسمیاتی مرکز نے کہا ہے کہ صرف 3 دنوں میں درجہ حرارت 3 سے 4 ڈگری تک گرنے کا امکان ہے۔

### زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 2 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر جائے گا

رانچی کے ہنو میں واقع موسمی مرکز نے کہا ہے کہ اتوار کو آسمان صاف تھا اور موسم خشک تھا۔ اگلے 3 روز تک زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اس کے بعد یہ 2 دن میں بتدریج 2 سے 3 ڈگری تک گر سکتا ہے۔

### کم سے کم درجہ حرارت 3 سے 4 ڈگری تک گر جائے گا

ماہر موسمیات نے یہ بھی کہا ہے کہ اگلے 2 دنوں کے دوران ریاست میں کم از کم درجہ حرارت میں کسی بڑی تبدیلی کے کوئی اشارے نہیں ہیں۔ اس کے بعد 3 دن میں کم سے کم درجہ حرارت 3 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر سکتا ہے۔

### بہارگوڑہ کا سب سے زیادہ درجہ حرارت 38.9 ڈگری سینٹی گریڈ رہا

پچھلے 24 گھنٹوں کے بارے میں بات کریں تو، ریاست میں سب سے زیادہ درجہ حرارت مشرقی سنگھ بھوم ضلع کے بہارگوڑہ میں ریکارڈ کیا گیا۔ یہاں سب سے زیادہ درجہ حرارت 38.9 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ جھارکھنڈ میں سب سے کم درجہ حرارت ہزاری باغ میں 15.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

### رانچی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33.3 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا

دارالحکومت رانچی کے درجہ حرارت کی بات کریں تو 2 مارچ کو ہینو کا سب سے زیادہ درجہ حرارت 33.3 ڈگری سینٹی گریڈ اور کم سے کم درجہ حرارت 21 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ گمکم میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 31.2 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت 17 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

### رانچی کا کم از کم درجہ حرارت معمول سے 6 ڈگری زیادہ ہے

اتوار کو رانچی کا سب سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 2.4 ڈگری زیادہ تھا، جب کہ کم سے کم درجہ حرارت معمول سے 6 ڈگری زیادہ تھا۔ جمشید پور میں سب سے زیادہ پارہ 37.3 ڈگری تھا جو کہ معمول سے 3.8 ڈگری زیادہ ہے۔ ڈالتن گنج کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35.8 ڈگری ہے جو کہ معمول سے 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ہے اور کم سے کم درجہ حرارت 17.9 ڈگری ہے جو کہ معمول سے 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ہے۔

### چائباسہ کا سب سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 1.7 ڈگری زیادہ ہے

بوکارو میں سب سے زیادہ درجہ حرارت کی بات کریں تو یہ 33.8 ڈگری سینٹی گریڈ تھا جو کہ معمول سے 5 ڈگری زیادہ ہے۔ یہاں کم سے کم درجہ حرارت 18.5 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا ہے جو کہ معمول سے 6.2 ڈگری زیادہ ہے۔ چائباسہ میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 37.1 ڈگری تک پہنچ گیا ہے جو کہ معمول سے 7.1 ڈگری زیادہ ہے۔ یہاں کم از کم درجہ حرارت 18.2 ڈگری سینٹی گریڈ ہے جو کہ معمول سے 1.6 ڈگری زیادہ ہے۔

# آج پیش ہونے والے بجٹ سے کانگریس کی امیدیں

## حکومت کے ساتھ تال میل قائم کر عوام الناس تک فلاحی اسکیموں کا فائدہ پہنچانا ہے: کیشو مہتو کملیش

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 02 مارچ: جھارکھنڈ پردیش کانگریس کے انچارج کے راجو، ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش حکومت اور تنظیم کے درمیان تال میل کے لیے مسلسل زوم میٹنگیں کر رہے ہیں تاکہ تنظیم اور حکومت کے تال میل سے حکومتی اسکیموں کا فائدہ وقت پر ضرورت مند لوگوں تک پہنچایا جا سکے۔ قائدین بالترتیب کانگریس کوٹہ کے وزراء کے ساتھ زوم میٹنگ کر رہے ہیں اور محکمہ کی اسکیموں کو عوام تک پہنچانے کے لئے مکمل منصوبہ بندی کا خاکہ تیار کر رہے ہیں۔ ریاستی کانگریس کے چیف ترجمان لال کشور ناتھ شاہدیو نے کہا کہ ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش نے انچارج کے راجو کی 6 مارچ کو جھارکھنڈ آمد کے سلسلے میں تمام بورڈ کارپوریشنوں کے چیئرمین اور سینئر کانگریسیوں کے ساتھ میٹنگ کی ہے اور انہیں ضلع وار ذمہ داریاں بھی سونپ دی ہیں۔ شری شاہدیو نے بتایا کہ جھارکھنڈ انچارج کے ضلع دورے سے پہلے ضلع وار کمیٹی کے ممبران اپنے اپنے اضلاع میں جا کر پروگرام کی تیاری کے بارے میں جانکاری حاصل کریں گے اور مناسب مشورہ دیں گے۔ آج ریاستی کانگریس عمل آوری کمیٹی کی میٹنگ ریاستی کانگریس صدر دفتر میں ریاستی کانگریس صدر کیشو مہتو کملیش کی صدارت میں دو پہر ایک بجے منعقد ہوئی، جس میں 6 سے 10 مارچ تک آنے والے پروگرام پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور ریاستی صدر نے پروگرام کی کامیابی کے لیے عمل آوری کمیٹی کے اراکین کو خصوصی ہدایات دیں۔ آج کی میٹنگ میں عمل آوری کمیٹی کے کوآرڈینیٹر ناگیندر کمار، ممبران ڈاکٹر راجیش گپتا، آلوک کمار دوبے، کامیشور گری، سورین رام، جتیندر ترویدی، اختر علی کے علاوہ سینئر لیڈران، لال کشور ناتھ شاہدیو اور راجن ورما خصوصی مدعو کے طور پر موجود تھے۔

# آجسو پارٹی کی ورکشاپ کا انعقاد 9 مارچ کو رانچی میں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 2 0 مارچ: ۔ آجسو پارٹی کے سینئر افسران کی نشست میں مرکزی صدر اور سابق ڈپٹی سی ایم سدیش مہتو نے پارٹی عہدے داروں کو ہدایت دیا ہے کہ وہ تنظیم کو مضبوط کرنے میں لگ جائیں۔ نشست میں ڈاکٹر دیوشرن بھگت، پروین پربھاکر وغیرہ نے خطاب کیا۔ نشست میں طئے کیا گیا کہ 9 مارچ کو رانچی میں جنوبی چھوٹاناگپور ڈویژن کے بلاک انچارج کے ساتھ ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا، جس کی تیاریوں کے لئے ضلع انچارج کی فہرست کا اعلان کیا گیا ہے۔

ڈویژنل انچارج - ڈاکٹر دیوشرن بھگت (کوآرڈینیٹر)، راجندر مہتا اور رام لکھن ساہ (ڈپٹی کوآرڈینیٹر)، رانچی ضلع - راجندر مہتا (کوآرڈینیٹر)، سنجے مہتو (ضلع صدر)، سنجے مہتو (سوناہاتو)، پریتوش پرشانت، راج کشور مہتو، ڈاکٹر پارتھ پریتوش، راج کشور کشواہا۔ گملا ضلع - رام لکھن ساہ (کوآرڈینیٹر)، وشوناتھ بھگت، اروند یادو۔ لوہردگا ضلع - آشوتوش تیواری (کوآرڈینیٹر)، حکیم انصاری، اسلام انصاری۔ کھونٹی ضلع - دیپک مہتو (کوآرڈینیٹر)، گوپی ناتھ سنگھ، بھوشن بھگت۔ خواتین ضلع انچارج رانچی - نرملا بھگت (کوآرڈینیٹر) اور پاروتی دیوی۔ لوہردگا - انجو دیوی (کوآرڈینیٹر)، منیا اراؤں، انیتا ساہ۔

# بلنگ پر کروڑوں کا خرچ پھر بل جنریٹ کرنے سے خاصر ہے بجلی محکمہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 2 مارچ: ۔ راجدھانی رانچی میں بجلی صارفین کی حالت دگرگوں ہوگئی ہے۔ ڈسٹری بیوشن کارپوریشن کے سست عمل کی وجہ سے صارفین پریشانی کا شکار ہیں۔ نہ ہی بجلی کا بل بنتا ہے۔ کبھی سرور بند ہوتا ہے، کبھی کچھ اور۔ اس پر ایک ہی دلیل دی جاتی ہے کہ نظام بہتر ہو رہا ہے۔

### ڈسٹری بیوشن کارپوریشن کی آڈٹ رپورٹ کیا کہتی ہے؟

الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کارپوریشن کی آڈٹ رپورٹ کے مطابق سالانہ اسٹیبلشمنٹ اخراجات کی مد میں 23.302 کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں۔ سمارٹ میٹر لگانے سے پہلے کمپیوٹ بلنگ پر 49.35 کروڑ روپے خرچ کیے گئے تھے۔ جبکہ بلوں کی تقسیم پر 52.4 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔ اتنے اخراجات کے باوجود صارفین کو بجلی کے تازہ ترین بل موصول نہیں ہوئے۔

### دارالحکومت کی حالت خراب ہے

الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کارپوریشن کے مطابق اب تک دارالحکومت میں تقریباً دو لاکھ 80 ہزار گھروں میں سمارٹ میٹر لگائے جا چکے ہیں۔ جبکہ دارالحکومت میں صارفین کی تعداد تین لاکھ پینسٹھ ہزار ہے۔ اس کے مطابق 85 ہزار سمارٹ میٹر ابھی نصب ہونا باقی ہیں۔ جبکہ ایچ ای سی کے علاقے میں 50 ہزار گھروں میں ابھی تک سمارٹ میٹر نہیں لگائے گئے۔

### ڈسٹری بیوشن کارپوریشن کا دعوی: 90 ہزار صارفین کے بل مائنس میں ہیں

الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کارپوریشن نے دعویٰ کیا ہے کہ اس وقت 90 ہزار ایسے صارفین ہیں جن کا بجلی کا بل مائنس میں چلا گیا ہے۔ ڈسٹری بیوشن کارپوریشن کا کہنا ہے کہ ان صارفین نے بروقت بجلی کا بل ادا نہیں کیا۔ ایسے صارفین کی لائن منقطع کر دی جائے گی۔

### ایپ پر بجلی کا بل ڈاؤن لوڈ کرنا ایک بڑا مسئلہ ہے

ایپ پر بجلی کا بل ڈاؤن لوڈ کرنا ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ اس کے پیچھے ڈسٹری بیوشن کارپوریشن کی دلیل یہ ہے کہ صارفین سمارٹ میٹر کے بارے میں آگاہ نہیں ہیں۔ یہاں تک کہ راجدھانی میں بجلی کے کئی دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین بھی ایپ سے بجلی ڈاؤن لوڈ کرنے کے عمل کو نہیں سمجھ پائے ہیں۔

# معاوضہ دینے کے لیے افسران تلاش رہے رعیت

## کوئی رعیت معاوضہ لینے سامنے نہیں آرہا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 2 فروری: ۔ پچھلے ایک مہینے سے، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفس کو اکاؤنٹ نمبر 89 کا رائٹس نہیں مل رہا ہے۔ اس سے پورا دفتر پریشان ہے۔ ملازمین مسلسل گاؤں جا رہے ہیں اور رعیت کی تلاش کر رہے ہیں۔ اکاؤنٹ نمبر-89 کے کرایہ دار برسا منڈا اور دیگر ہیں، جو چیری (مناتو) گاؤں کے رہائشی ہیں۔ رعیت کی تلاش کے لیے دفتر کی جانب سے مختلف کوششیں کی گئیں۔

### اخبار میں شائع شدہ نوٹس

اخبار میں ایک نوٹس شائع ہوا، متعلقہ فسادات کے نام پر محلے میں اعلان بھی کیا گیا، تاکہ فساد کا پتہ لگایا جا سکے، گاؤں کی پنچایت کی عمارت میں بھی نوٹس لگا دیا گیا ہے، لیکن ابھی تک فسادات کا پتہ نہیں چلا ہے۔ دراصل سنٹرل یونیورسٹی کی تعمیر کے لیے 139 ایکڑ اراضی حاصل کی گئی تھی۔ ان میں سے 123 ایکڑ اراضی کے کرایہ داروں کو معاوضہ دینے کا عمل جاری ہے۔ تقریباً 15.82 ایکڑ اراضی کا معاوضہ ادا کرنا باقی ہے۔ اس 15 ایکڑ میں اکاؤنٹ نمبر 89 بھی شامل ہے۔ اکاؤنٹ نمبر 89 کے کرایہ دار کو تقریباً 16 لاکھ روپے کا معاوضہ ملنا ہے۔ معلومات کے مطابق کل 13 ایوارڈز ہیں جن میں سے نو ایوارڈز کے لیے معاوضہ دیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر 57 کروڑ روپے کا معاوضہ دیا جانا ہے۔ ان میں سے 50.50 کروڑ روپے کا معاوضہ تقسیم کیا جا چکا ہے۔

### کچھ رعیتوں نے معاوضہ لینے سے انکار کر دیا

بتایا گیا کہ کچھ رعیتوں نے معاوضہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ دفتر نے ان رعیتوں سے کہا ہے کہ وہ معاوضہ لیں بصورت دیگر معاوضے کی رقم عدالت کے حوالے کر دی جائے گی۔

# رانچی سے گورکھپور تک چلے گی ہولی اسپیشل ٹرین

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 2 فروری: ۔ ریلوے نے ہولی کے موقع پر مسافروں کے لیے خصوصی ٹرینیں چلانے کا اعلان کیا ہے۔ ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کے رانچی ڈویژن کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ مسافروں کی سہولت اور ہولی کے تہوار پر مسافروں کے اضافی رش کو کم کرنے کے لیے 02883/02884 رانچی-گورکھپور-رانچی ہولی اسپیشل ٹرین چلائی جائے گی۔ 02883 رانچی-گورکھپور ہولی اسپیشل ٹرین 12 مارچ 2025 (بدھ) کو رانچی سے روانہ ہوگی۔ یہ ٹرین صرف ایک دن کے لیے چلے گی۔ جبکہ 02884 گورکھپور-رانچی ہولی اسپیشل ٹرین 14 مارچ 2025 (جمعہ) کو گورکھپور سے روانہ ہوگی۔ یہ ٹرین صرف ایک دن کے لیے چلے گی۔ اس ٹرین میں کل 22 ڈبے ہوں گے جن میں 1 جنریٹر کار کوچ، 1 ایس ایل آر ڈی کوچ، 4 جنرل کلاس کوچز، 6 سیکنڈ کلاس سلیپر کوچز، 7 اے سی تھری ٹائر کوچز، 2 اے سی 2 ٹائر کوچز اور 1 اے سی فرسٹ کلاس اور اے سی 2 ٹائر کمبائنڈ کوچ شامل ہیں۔

# سی اے جی کی رپورٹ ریاستی حکومت کو بدنام کرنے کی سازش: کیلاش یادو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 02 مارچ: ۔ اتوار 2 مارچ کو آر جے ڈی کے ریاستی جنرل سکریٹری کم میڈیا انچارج کیلاش یادو نے کہا کہ سی اے جی نے جھارکھنڈ میں ایک رپورٹ جاری کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کووڈ آفت کے دوران، مرکزی حکومت کی طرف سے کل رقم کا صرف ایک محدود حصہ ہی ریاستی حکومت نے خرچ کیا ہے، جس کی وجہ سے صحت کا نظام درہم برہم ہو گیا تھا۔ سی اے جی کا یہ بیان بالکل بے بنیاد اور شفاف نہیں ہے، جب کہ سچائی یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کووڈ کے دور میں بہت تاریخی اور قابل ستائش کام کیا، انہوں نے ملک اور بیرون ملک میں پھنسے ہوئے لوگوں اور مزدوروں کو ہوائی جہاز اور ٹرین کے ذریعے جھارکھنڈ لانے کا کام کیا، اور اپنی ریاست کے علاوہ دیگر ریاستوں کو بھی ضروری آلات اور ادویات فراہم کر کے مدد کی۔ معلوم ہو کہ سابق سی اے جی ونود رائے نے بی جے پی کے کہنے پر اور لالچ سے متاثر ہو کر یو پی اے 2 منموہن حکومت کے خلاف من گھڑت رپورٹ پیش کر کے اسے بدنام کرنے کا گھناؤنا کام کیا تھا۔ جب یہ معاملہ عدالت میں گیا تو انہوں نے بعد میں یہ کہتے ہوئے معافی مانگ لی کہ یہ جعلی رپورٹ تھی جب 2014 میں مرکز میں مودی حکومت بنی تو انعام کے طور پر ونود رائے کو بی سی سی آئی کا ایگزیکٹو آفیسر بنایا گیا تھا۔ کووڈ دنیا کی سب سے بڑی آفت تھی، سی اے جی رپورٹ میں پی ایم کیئر فنڈ کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ یادو نے کہا کہ کل وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت میں قانون ساز اسمبلی میں کل ہند اتحاد کا تاریخی عام بجٹ پیش کیا جائے گا، یقینی طور پر ریاست کی ہمہ جہت ترقی کی تصویر پیش کی جائے گی۔ دیہی ترقی، زراعت، تعلیم، صحت، توانائی، صنعت، اسکل ڈیولپمنٹ کے ساتھ نوجوانوں اور خواتین اور دیگر شعبوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ یادو نے کہا کہ مہاگٹھ بندھن سرکار 2 میں بہت اچھا کام ہو رہا ہے۔ کئی فائدہ مند اسکیموں کو ترجیح دیتے ہوئے عوام سے کئے گئے تمام وعدے وقت پر پورے کئے جا رہے ہیں۔

# جھارکھنڈ میں اس مہینے 22 دن کھلے رہیں گے بینک

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 2 مارچ: ۔ اگر آپ کو بھی کسی کام سے اکثر بینک آنا پڑتا ہے تو یہ خبر آپ کے لیے ہے۔ کیونکہ اس مہینے میں کل 22 دن بینک کھلے رہیں گے۔ اس کے علاوہ اس مہینے میں دو بڑے تہوار ہیں۔ اس لیے، آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ کن وجوہات کی بنا پر بینک میں چھٹی ہوتی ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ بینک جائیں اور خالی ہاتھ لوٹنا پڑے۔

### ہولی اور عید کی چھٹیاں کب ہوں گی؟

مارچ کا مہینہ ہندو اور مسلم دونوں برادریوں کے لیے بہت اہم ہے۔ کیونکہ ہولی اور عید دونوں اسی مہینے میں پڑ رہی ہیں۔ دونوں تہواروں کی خاص اہمیت ہے۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ ان دونوں تہواروں کی وجہ سے کن تاریخوں کو بند کیا جائے گا۔ ہولی کی وجہ سے 14 مارچ کو بینک بند رہے گا۔ جبکہ عید کی وجہ سے 31 مارچ کو بینکوں میں چھٹی ہوگی۔

### اس مہینے میں آنے والے 5 اتوار

مارچ کے مہینے میں 5 اتوار آتے ہیں۔ یہ تاریخیں 2، 9، 16، 23 اور 30 ہیں۔ اس وجہ سے ان دنوں بینکوں کا بند رہنا فطری ہے۔ دوسری جانب مہینے کے دوسرے اور چوتھے ہفتہ کو بھی بینک بند رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے 8 اور 22 مارچ کو بھی چھٹی ہوگی۔ اگر آپ ان سب کو گنتے ہیں تو بینک کل 9 دن تک بند رہے گا۔ تاہم، آپ آن لائن لین دین کر سکتے ہیں چاہے بینک بند ہو۔ ساتھ ہی UPI کی سہولت بھی جاری رہے گی۔

# برسامنڈا اینٹرل جیل سے فرار قیدی کا کوئی سراغ نہیں ملا

## جیل آئی جی نے 6 وارڈن کو معطل کردیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 2 فروری: ۔ رانچی جیل سے فرار ہونے والے قیدی سمیر ترکی کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ دوسری جانب آئی جی جیل خانہ جات نے 6 وارڈرز کو معطل کر دیا۔ آئی جی جیل نے برسا منڈا جیل کے چھ وارڈروں کو غفلت برتنے کے الزام میں معطل کر دیا۔ جن وارڈروں کو معطل کیا گیا ہے ان میں بیچا منڈا، ستیا نائک، سمن لوہار، راکیش کمار سنگھ، رنجیت مہتو اور گوپال جی شامل ہیں۔ آئی جی جیل خانہ جات کے حکم میں لکھا گیا ہے کہ جیل میں قیدیوں کی سیکورٹی کے لیے تمام 6 وارڈرز تعینات کیے گئے تھے۔ قیدی ڈیوٹی کے دوران جیل سے فرار ہو گیا۔ ایسے میں ان کی سنگین غفلت بڑھ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ معطل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ قتل کے جرم میں سزا کاٹ رہا قیدی سمیر ترکی جمعرات کو سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان برسامنڈا اینٹرل جیل سے سیکورٹی اہلکاروں کو چکمہ دے کر فرار ہو گیا۔ جمعہ کی صبح جب قیدی آنا شروع ہوئے تو جیل انتظامیہ کو اطلاع ملی کہ سمیر ترکی جیل سے فرار ہو گیا ہے۔ کیس کی اطلاع ملنے کے بعد جیل انتظامیہ اور جیل سے فرار ہونے والے قیدی کی تلاش کے لیے کئی ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں۔

# وزیر سنجے پرساد اور ایم ایل اے سریش پاسوان حاجی عالم کی والدہ کو خراج عقیدت پیش کرنے پہنچے

جدید بھارت نیوز سروس

گڈا، 2 مارچ: ۔ جھارکھنڈ حکومت کے وزیر اور گڈا کے ایم ایل اے سنجے پرساد یادو نے چپراسی ٹولہ میں ریاستی اقلیتی کمیشن کے رکن حاجی اقرار الحسن عالم کی رہائش گاہ پر ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ سنجے پرساد یادیو نے کہا کہ مجھے حاجی عالم کی والدہ کے انتقال کی خبر سن کر بہت دکھ ہوا اور میں نے فوری طور پر بڑے بھائی حاجی اقرار الحسن عالم کو فون کیا جن کے ساتھ ہمارا پرانا اور خاندانی رشتہ ہے اور مجھے اس بات کا شدید دکھ ہے کہ میں اسمبلی سیشن چلنے کی وجہ سے ماں کی آخری رسومات میں شرکت نہیں ہو سکوں گا۔ دیوگھر کے ایم ایل اے سریش پاسوان نے، جو سنجے پرساد یادو کے ساتھ تھے، نے بھی حاجی اقرار الحسن کی والدہ کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ خدا انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور غم کی اس گھڑی میں ان کے پورے خاندان کو صبر دے۔ سریش پاسوان نے کہا کہ سماجی انصاف کی لڑائی میں عالم صاحب ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے ہیں اور ہم متحدہ بہار میں مل کر کام کرتے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں حاجی اقرار الحسن کی والدہ بی بی زاہدہ خاتون 87 سال کی عمر میں اچانک انتقال کر گئیں۔ عالم کی والدہ انتہائی نیک دل اور مذہبی شخصیت تھیں۔

# رانچی میں نابالغہ کی عصمت دری، ملزم فرار

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 2 مارچ: ۔ راجدھانی کے سکھدیو نگر تھانہ علاقے کے ایک علاقے میں ایک نابالغ اسکول کی لڑکی کی عصمت دری کی گئی ہے۔ عصمت دری کا ملزم نابالغ کے پڑوس میں رہنے والا نوجوان ہے۔ راجدھانی رانچی میں ایک نابالغ کی عصمت دری کی گئی ہے۔ یہ واقعہ سنیچر کی رات پیش آیا۔ عصمت دری کا ملزم ارتکاب جرم کے بعد فرار ہو گیا۔ پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق نابالغ متاثرہ کا خاندان اور ملزم ایک دوسرے کے پڑوسی ہیں۔ ہفتہ کی رات کو ملزم نے نابالغ کو گھر میں اکیلا پایا، اس کا دل بہلایا اور اسے اپنے ساتھ لے گیا اور پھر اس کی عصمت دری کی۔ جب نابالغ نے اپنی ماں کو پڑوسی کی طرف سے رات کو کیے گئے گھناؤنے کام کے بارے میں بتایا تو وہ چونک گئی۔ علاقے میں خبر پھیلتے ہی لوگ ملزمان کو پکڑنے کے لیے گھروں سے باہر نکل آئے۔ اس دوران ملزم پکڑا گیا اور گاؤں والوں نے اس کی پٹائی بھی کی۔ لیکن اس دوران موقع دیکھ کر ملزم فرار ہو گیا۔ اہل خانہ نے اس معاملے کی اطلاع سکھدیو نگر پولیس اسٹیشن کو دی۔ جس کے بعد پولیس نے نابالغ کا بیان لیا اور اس کا طبی معائنہ بھی کرایا۔ رانچی کوتوالی کے ڈی ایس پی پرکاش سوئے نے کہا کہ ایک نابالغ کی عصمت دری کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ ملزم کے بارے میں بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، وہ مفرور ہے۔ تاہم اس کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

# پلاموں کمشنری میں دھان کی خریداری پر روک

رانچی۔ گڑھوا اور پلاموں اضلاع کے کسانوں کے لیے اس بار دھان کی فروخت چیلنجنگ ثابت ہو رہی ہے۔ خریداری مراکز میں جگہ کی کمی کے باعث دھان کی خریداری تقریباً ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے۔ اب تک گڑھوا ضلع میں تقریباً 1,96,000 کوئنٹل دھان خریدا جا چکا ہے۔ لیکن صرف 61,000 کوئنٹل ہی اٹھایا جا سکا ہے۔ پلاموں ضلع کا بھی یہی حال ہے، جہاں 1,55,000 کوئنٹل دھان خریدنے کے باوجود صرف 55,000 کوئنٹل دھان ہی اٹھایا گیا ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ دھان کی خریداری روکنے کی اصل وجہ رائس ملرز کی من مانی اور سستی ہے۔ ملر جان بوجھ کر پک اپ میں تاخیر کر رہا ہے۔ گڑھوا میں، پچھلے 15 دنوں میں صرف چار سے پانچ کسان ہی اپنا دھان فروخت کر پائے ہیں۔ خریداری مراکز میں جگہ کی کمی ہے جس کی وجہ سے ضلع کی LAMPS/PACKS کمیٹیوں نے دھان کی خریداری روک دی ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ کسان دھان لے کر خریداری مراکز تک پہنچ رہے ہیں، لیکن مایوس لوٹنے پر مجبور ہیں۔ تاہم، گڑھوا ضلع نے دو لاکھ کوئنٹل کی خریداری کا اپنا مقررہ ہدف حاصل کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں پوچھے جانے پر جے ایس ایف سی کے مینیجنگ ڈائریکٹر ستیندر کمار نے کہا کہ اب تک 60 لاکھ کوئنٹل دھان کے مقررہ ہدف کا تقریباً 40 فیصد خریدا جا چکا ہے۔

# ڈائریکٹوریٹ آف ہائر ایجوکیشن میں ڈپٹی ڈائریکٹر کی ڈیپوٹیشن ہوگی، 25 تک درخواستیں

رانچی، 2 مارچ۔ [جدید بھارت نیوز سروس] محکمہ ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف ہائر ایجوکیشن میں تین ڈپٹی ڈائریکٹرز تعینات کیے جائیں گے۔ اس وقت اس پوسٹ پر کام کر رہے استاد کی مدت ملازمت پوری ہونے کی وجہ سے محکمہ کی طرف سے نئی ڈیپوٹیشن کی جا رہی ہے۔ یہ ڈیپوٹیشن زیادہ سے زیادہ تین سال کے لیے ہوگی۔ یونیورسٹی اور کالج کے اساتذہ اس میں اہل ہوں گے۔ ڈائریکٹوریٹ آف ہائر ایجوکیشن نے دلچسپی رکھنے والے اور اہل اساتذہ سے 25 مارچ 2025 تک درخواستیں طلب کی ہیں۔ محکمہ کے انڈر سیکریٹری کے مطابق ڈپٹی ڈائریکٹر کی تین پوسٹوں میں سے دو غیر مختص ہوں گی اور ایک شیڈولڈ ٹرائب سے ہوگا۔ ڈیپوٹیشن اساتذہ کی پوسٹ کا زمرہ گریڈ کلاس ون کہلائے گا۔ تعینات اساتذہ کی تنخواہیں متعلقہ یونیورسٹی سے ادا کی جائیں گی۔ مذکورہ پوسٹ کے لیے ضروری اہلیت ریاست کی کسی سرکاری یونیورسٹی/ کالج کا استاد ہونا ہے۔ سلیکشن ڈیپارٹمنٹل کمیٹی کرے گی۔ درخواست دہندہ کے پاس اسسٹنٹ پروفیسر یا پی جی کلاسز میں تدریس کا پانچ سال کا تجربہ ہونا چاہیے اور ساتھ ہی UGC اور ریاستی حکومت کے قواعد وضوابط کی مکمل معلومات ہونی چاہیے۔ درخواست گزار کی عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 60 سال ہونی چاہیے۔ درخواست رجسٹرڈ ڈاک/ ای میل (highereducationjharkhand@gmail.com) کے ذریعے بھیجنی ہوگی۔ آف لائن درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔ درخواست فارم کو صرف مقررہ فارم میں جمع کرنا ہوگا۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر کے عہدے پر تعینات اساتذہ کا پے سکیل 15600-39100 AGP روپے 7000 ہوگا۔ درخواست فارم محکمہ کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

# جھارکھنڈ میں ڈاکٹروں کے 61 فیصد عہدے خالی ہیں

رانچی، 2 مارچ: ۔ [جدید بھارت نیوز سروس] جھارکھنڈ میں ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرامیڈیکس کی بہت زیادہ کمی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہسپتالوں، سب ڈویژنل ہسپتالوں، کمیونٹی ہیلتھ سنٹرز اور بنیادی مراکز صحت میں ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرامیڈیکس کی زیادہ تر آسامیاں خالی ہیں۔ ریاست میں ڈاکٹروں کی کل 634,3 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں صرف 210,2 آسامیاں خالی ہیں۔ جو کل منظور شدہ پوسٹوں کا 61 فیصد ہے۔ اسی طرح اسٹاف نرسوں کی منظور شدہ 872,5 آسامیوں کے مقابلے میں 52 فیصد یعنی 033,3 آسامیاں خالی پڑی ہیں۔ پیرامیڈیکس کا بھی یہی حال ہے۔ ریاست کے تمام 24 اضلاع میں پیرامیڈیکس کی منظور شدہ 080,1 آسامیوں میں سے 80 فیصد خالی ہیں۔ ہسپتالوں میں صرف 216 پیرامیڈیکس کام کر رہے ہیں۔ افرادی قوت کی کمی کا براہ راست اثر ریاستی حکومت کی صحت خدمات پر پڑ رہا ہے۔ ہندوستان میں فی 10,000 آبادی پر 37 ڈاکٹر ہیں۔ لیکن، جھارکھنڈ میں اسی آبادی کے لیے ڈاکٹروں کی تعداد کم ہو کر صرف چار رہ گئی ہے۔ ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے مریضوں کو مشاورت کا وقت نہیں ملتا۔ اوسطاً، ریاست میں ڈاکٹر مریضوں کو مشورہ کے لیے پانچ منٹ سے بھی کم وقت دیتے ہیں۔

**اقوال زریں**

موت سے بڑھ کر کوئی چیز سچی اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔
(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)


روزنامہ جدید بھارت

سوموار ۳ مارچ ۲۰۲۵ء بمطابق ۲ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ


# بھوکے، ننگے کو نوچ کھانے لگے

بھارت ہی کیا پوری دُنیا میں تمام بڑے مذاہب خاص طور پر عیسائیت، ہندوازم اور اسلام کے ماننے والے اپنی اپنی پہونچ کے علاقے میں وہاں کے لوگوں تک اپنے مذہب۔ دھرم کو پہونچانے کیلئے لگاتار مصروف ہیں۔ تقریباً تمام مذاہب میں ایک خاص ایسا گروہ ہے جو یہ چاہتا ہے کہ پوری دُنیا میں اس کے ہی مذہب کا بول بالا ہو، لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ یہ گروہ خاص مذہب کے ماننے والوں کی مکمل نمائندگی کرتا ہو، چونکہ ہر ایک مذہب، دھرم مختلف گروپوں، خانوں اور ڈھانچوں میں منقسم ہے، اس لئے کوئی بھی ایک گروہ یا اس کا کوئی چھوٹا، بڑا حصہ الگ سے کھڑا ہو کر دھرم پریورتن، تبدیلیٔ مذہب کا (کھیل) کام شروع کر دیتا ہے۔

عام طور پر تبدیلیٔ مذہب کا کھیل ایسے علاقوں میں کھیلا جاتا ہے جہاں لوگ تعلیمی اور اقتصادی طور پر پسماندگی کا شکار ہوتے ہیں، اور اس کیلئے تمام۔ دھرم، مذہب والے لگ بھگ ایک ہی قسم کا کھیل کھیلتے ہیں، پہلے انتہائی ضرورت مندوں کی مالی مدد، پھر امراض میں مبتلا لوگوں کا علاج اور آخر میں دعاؤں کی تاثیر، عبادات کے نئے طریقے اور ایشور، پیغمبر کے آگے سربسجود ہو کر ایمان کی تبدیلی۔
یہ کھیل نیا بالکل نہیں ہے، جب تک ملک میں انگریزوں کی حکمرانی تھی۔ ہندستان کے بیشتر علاقوں خاص کر قبائلی اور مسلمانوں کے پسماندہ علاقوں میں عیسائی مشریاں جم کر تبدیلیٔ مذہب کی اپنی تحریک چلا رہی تھیں، اور اسی دوران کئی ہندو تنظیمیں بھی وجود میں آئیں، جو پہلے اندرون ملک لوگوں کو ذہنی طور پر اپنے عقیدے سے جوڑتی تھیں اور پھر تھوڑی بہت کامیابی ملنے کے بعد ان کے قدم انگلینڈ اور امریکہ تک پہونچنے لگے۔ ایسا ہی کھیل اسلام کے پرستار کہے جانے والے مولویوں کے مختلف گروہوں نے بھی شروع کر دیا اور انہوں نے بھی امریکہ سے لے کر افریقہ تک ملکوں میں پسماندہ علاقوں کو اپنا پہلا پہلا نشانہ بنانا شروع کیا۔ گویا کہ جسے بھی جہاں موقع ملا، وہاں اپنے جال بچھا دیئے اور جی بھر کر اپنے لئے فائدے بٹورنے میں مصروف ہو گئے۔
ابھی ابھی اپنے ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش سے ایک خبر آئی ہے۔ اس خبر میں کوئی نئی بات تو نہیں ہے لیکن یہ بات ضرور چونکانے والی ہے کہ مشریاں لکھنؤ کے مختلف علاقوں میں بدحال مسلمانوں کو اپنا تختۂ مشق بنا رہی ہیں۔

اتر پردیش کی دارالحکومت لکھنؤ میں مشریوں کے مشن مسلمانوں کو نہ صرف اسلام سے برگشتہ کرنے بلکہ انہیں عیسائیت کا ہمنوا بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ معاملہ صرف مذہب کی تبدیلی تک محدود نہیں ہے۔ خاندان کے زائچہ کی جانچ کر روایتوں اور تہذیب پر سیدھا حملہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے معاشی طور پر کمزور اور سماجی طور پر نظر انداز مسلم خاندانوں کی تفصیلات جمع کی گئی ہیں۔ کیرالہ اور جھارکھنڈ کی طرح اودھ علاقے کے سیتاپور، امبیڈکر نگر اور ایودھیا میں، مشنری غریب مسلم خاندانوں کی تبدیلی کے لیے خواتین میں مداخلت کر رہی ہیں۔ معاملہ تعلیم، صحت اور نوکریوں سے لے کر عبادت کے طریقہ کار میں تبدیلی تک کا ہے۔ سیکورٹی ایجنسیوں کی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کو مشریوں کا مشن ایک دن کی کوشش نہیں ہے۔ اس کے لیے اس نے مناسب حکمت عملی تیار کی ہے۔ مرحلہ وار کام کرنا۔ پہلا مرحلہ متعلقہ خاندان کی معاشی اور سماجی سطح کا مطالعہ ہے۔ اس کے بعد دیکھا جاتا ہے کہ خاندان میں کوئی شدید بیمار ہے یا نہیں۔ مکمل تفصیل اور مطالعہ کے بعد مشنری کا ایک فرد عموماً خاندان سے رابطہ کرتا ہے۔ اب دوسرا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔ وہ انسانی سطح پر متعلقہ خاندان سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس میں چھ ماہ سے ایک سال لگتے ہیں۔ تیسرا مرحلہ گھریلو دعاؤں سے شروع ہوتا ہے۔ پانچویں مرحلے میں خاندان کی مالی مدد کی جاتی ہے۔ علاج میں تعاون فراہم کیا جاتا ہے۔ علاج کو معجزہ قرار دے کر یسوع کی شان کو جلال دیا جاتا ہے۔ آئی بی کے سابق افسر سنتوش سنگھ کا کہنا ہے کہ تبدیلی کا چھٹا مرحلہ سب سے اہم ہے۔ اس میں ثقافت اور عقیدے کو الگ کیا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ عبادت کے طریقہ کار میں تبدیلی کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ متعلقہ شخص نہ تو اپنا نام بدلتا ہے اور نہ ہی لباس۔ ہوسکتا ہے کہ اس نے دل سے مذہب تبدیل کر لیا ہو، لیکن اس کا طرز زندگی پہلے جیسا ہونے کی وجہ سے یہ پہچاننا مشکل ہے کہ تبدیلی ہوئی ہے یا نہیں۔ جوئے میتھیو نے کہا کہ تبدیلی کا خیال غلط ہے لیکن اگر لوگ خود کسی مذہب سے متاثر ہو کر اسے اپنانا چاہیں تو اس میں غلط کیا ہے۔ اس کی مخالفت نہیں ہونی چاہیے۔ آخر مذہب تو عمل کا معاملہ ہے بشرطیکہ کوئی دباؤ اور فتنہ نہ ہو۔ لکھنؤ یونیورسٹی کے ماہر عمرانیات ڈاکٹر پون مشرا کا خیال ہے کہ شمال مشرقی ہندوستان کی صورتحال کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ وہاں کے 80 فیصد لوگوں نے عیسائیت قبول کر لی ہے۔ اگر سریمانتا شنکر دیو نے آسام میں نوو شنو تحریک (ایک شرنیا نام دھرم) شروع نہ کی ہوتی تو ہندو وہاں باقی نہ رہتے۔ اب اگر مشنری مسلمان خاندانوں کو بھی تبدیل کر رہے ہیں تو سوچنے کی بات ہے۔ ان کی منصوبہ بندی بہت اچھی طرح سے کی گئی ہے۔

## روس، امریکہ کے قدموں میں

صدر ولادیمیر پوتن نے حال ہی میں امریکہ کو مستقبل کے کسی اقتصادی معاہدے کے تحت روس میں نایاب زمینی دھاتوں کے ذخائر مشترکہ طور پر ڈھونڈنے کی پیشکش کی تھی، جس کے متعلق ان کا کہنا ہے کہ روسی ذخائر کی مقدار یوکرین سے زیادہ ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر ہم کر سکے تو میں روس سے بھی معدنیات خریدنا چاہوں گا۔ پوتن کی جانب سے یہ پیشکش امریکہ اور یوکرین کے درمیان معدنیات کے ایک ابتدائی مسودے پر بات چیت کے بعد سامنے آئی تھی۔
امریکی جیولوجیکل سروے (USGS) کے اعداد و شمار کے مطابق، چین، برازیل، بھارت اور آسٹریلیا کے بعد، روس کے پاس نایاب زمینی دھاتوں کے دنیا کے پانچویں بڑے ذخائر ہیں۔ امریکی جیولوجیکل سروے کا تخمینہ ہے کہ روس کے نایاب معدنیات کے کل ذخائر کا تخمینہ 38 لاکھ میٹرک ٹن ہیں۔ جب کہ روس کا اس بارے میں اپنا تخمینہ اس سے زیادہ ہے۔ روس کی قدرتی وسائل کی وزارت کے مطابق، ان کے ملک میں 15 اقسام کے نایاب زمینی دھاتوں کے ذخائر ہیں جن کی کل تعداد یکم جنوری 2023 کو دو کروڑ 87 لاکھ ٹن تھی، جن میں سے 38 لاکھ ٹن ذخائر پر کام ہو رہا ہے۔ روس 2030 تک نایاب زمینی معدنیات پیدا کرنے والے دنیا کے پہلے پانچ ممالک میں شامل ہونا اور عالمی مارکیٹ میں اپنا حصہ 12 فی صد تک لے جانا چاہتا ہے۔
اس سے قبل امریکی اور یوکرینی صدور کے درمیان جمعہ کو وائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات ختم ہوگئی جس کا مقصد ایک ایسے معاہدے کا حصول تھا جس سے یوکرین کے نایاب معدنی ذخائر تک امریکہ کی رسائی ممکن ہو۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ معدنیات سے متعلق معاہدے پر دستخط نہیں ہوئے اور دونوں صدور کی طے شدہ مشترکہ پریس کانفرنس کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ زیلنسکی نے روسی صدر پوتن کے بارے میں امریکی صدر پر زور دیا کہ وہ ان کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہ کریں۔ یورپی دنیا میں کھلے عام کہا جا رہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ۔ یوکرین کے صدر زیلنسکی پر وائٹ ہاؤس میں دباؤ بنا کر ایک ایسے معاہدے کا حصول چاہتے تھے جس سے یوکرین کے نایاب معدنی ذخائر تک امریکہ کی رسائی ممکن ہو، لیکن زیلنسکی ٹرمپ کے دباؤ میں نہیں آئے۔

## رمضان 2025 میں کئی ممالک میں روزے کا دورانیہ سب سے طویل جب کہ دیگر میں مختصر ترین ہوگا، اور ایسا جغرافیائی محل وقوع کے باعث ہوتا ہے

عرب دنیا میں جمعہ سے روزے شروع ہو گئے۔ سنیچر کو پہلا روزہ رکھا گیا۔ جہاں الجزائر میں سب سے طویل دورانیے کا روزہ یعنی 16 گھنٹے 44 منٹ کا ہوگا۔ اس کے برعکس صومالیہ صرف 13 گھنٹے کا روزہ ہوگا۔ اس کے علاوہ زیادہ تر عرب ممالک میں 16 سے 17 گھنٹے کے درمیان کا روزہ ہوا کرے گا۔ تاہم اسکینڈینیویا ممالک میں روزے کے اوقات نمایاں طور پر طویل ہوں گے۔ سویڈن، ناروے اور فن لینڈ جیسے ممالک میں، کچھ علاقوں میں روزے کا دورانیہ 20 گھنٹے سے زیادہ ہوگا۔ مثال کے طور پر سویڈن کے کیرونا میں سورج صرف چند منٹوں کے لیے ڈوبتا ہے اور کچھ شمالی مقامات پر تو بالکل بھی غروب نہیں ہوتا۔ گرین لینڈ کے دارالحکومت میں بھی "آدھی رات کے سورج" کے رجحان کی وجہ سے 20 گھنٹے تک روزہ رکھا جائے گا۔ آئس لینڈ میں تقریباً 19 گھنٹے 59 منٹ کے روزے ہوں گے جب کہ فن لینڈ میں تقریباً 19 گھنٹے 9 منٹ کے روزے ہوں گے۔ دوسری جانب برازیل، زمبابوے ہندستان اور پاکستان وغیرہ میں روزہ 12 سے 13 گھنٹے کے درمیان رہے گا۔
جنوبی افریقہ میں تقریباً 11 سے 12 گھنٹے کے روزے کا دورانیہ رکھیں گے۔ بیونس آئرس، ارجنٹائن اور کرائسٹ چرچ، نیوزی لینڈ میں تقریباً 12 گھنٹے کا ہوگا۔

**طویل ترین روزے والے ممالک؛**

سویڈن (کیرونا): 20 گھنٹے 30 منٹ
ناروے: 20 گھنٹے 30 منٹ
فن لینڈ (ہیلسنکی): 19 گھنٹے 9 منٹ
آئس لینڈ (ریکجاوک): 19 گھنٹے 59 منٹ
گرین لینڈ (Nuuk): 20 گھنٹے
کینیڈا (اوٹاوا): 5.16 گھنٹے
الجزائر: 16 گھنٹے 44 منٹ
سکاٹ لینڈ (گلاسگو): 5.16 گھنٹے
سوئٹزرلینڈ (زیورخ): 5.16 گھنٹے
اٹلی (روم): 5.16 گھنٹے
سپین (میڈرڈ): 16 گھنٹے
برطانیہ (لندن): 16 گھنٹے
فرانس (پیرس): 5.15 گھنٹے

**مختصر ترین روزے والے ممالک؛**

برازیلیا، برازیل: 12-13 گھنٹے
ہرارے، زمبابوے: 12-13 گھنٹے
اسلام آباد، پاکستان: 12-13 گھنٹے
جوہانسبرگ، جنوبی افریقہ: 11-12 گھنٹے
مونٹیویڈیو، یوراگوئے: 11-12 گھنٹے
بیونس آئرس، ارجنٹائن: 12 گھنٹے
کرائسٹ چرچ، نیوزی لینڈ: 12 گھنٹے
دبئی، متحدہ عرب امارات: 13 گھنٹے
نئی دہلی، بھارت: 5.12 گھنٹے
جکارتہ، انڈونیشیا: 5.12 گھنٹے
مدینہ، سعودی عرب: 13 گھنٹے
نیویارک، امریکہ: 13 گھنٹے (تقریباً)
استنبول، ترکی: 13 گھنٹے (تقریباً)

# گرین لینڈ بکنے کو تیار نہیں ہے

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو جو خود کو ایک ماہر ڈیل میکر کے طور پر پیش کرتے ہیں، گرین لینڈ حاصل کرنا ایک پرکشش موقع معلوم ہوتا ہے۔ ٹرمپ طویل عرصے سے کہتے چلے آرہے ہیں کہ وہ اس وسیع، نیم خود مختار برفیلے جزیرے کو خریدنا چاہتے ہیں جو ڈنمارک کا حصہ ہے۔ یہ غیر استعمال شدہ معدنی وسائل سے مالا مال اور تقریباً 56 ہزار افراد کا گھر ہے۔
2019ء میں صدر کے طور پر اپنی پہلی مدت کے دوران ٹرمپ نے تجویز پیش کی تھی کہ امریکہ کو گرین لینڈ خریدنا اور اسے ایک رئیل اسٹیٹ ڈیل کے طور پر تیار کرنا چاہیے۔ 2025ء میں صدر بن کر ٹرمپ نے ایک بار پھر کہا کہ وہ قومی اور اقتصادی سلامتی کے بارے میں فکرمند ہیں، یہ مانتے ہوئے کہ امریکہ کو چین اور روس سے خطرہ لاحق ہے۔ دونوں ممالک نے آرکٹک میں اپنی عسکری سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔
ٹرمپ نے یہ بھی سوال کیا ہے کہ کیا ڈنمارک کے پاس گرین لینڈ کے حقوق ہیں؟ اور کہا کہ اگر ایسا ہے تو تب بھی کوپن ہیگن کو اسے امریکہ کے حوالے کر دینا چاہیے۔ "میرے خیال میں گرین لینڈ ہمیں مل جائے گا کیونکہ اس کا تعلق دنیا کی آزادی کے ساتھ ہے۔" انہوں نے گزشتہ ماہ ایئر فورس ون میں موجود نامہ نگاروں کو بتایا۔
انھوں نے اپنے مطالبات پورے نہ ہونے کی صورت میں فوجی حملے کو مسترد کرنے سے انکار کر دیا۔ یوں اس خطرے نے امریکہ کا یورپ کے ساتھ تناؤ کا ایک نیا باب کھول دیا۔ گرین لینڈ کی حکومت (نالاگرسوئسوٹ) کے اس وقت کے چیئرمین، کم کیلسن نے کہا تھا کہ یہ علاقہ فروخت کے لیے تیار نہیں۔ گرین لینڈ اور ڈنمارک کی حکومتیں اب ایک بار پھر اسی پیغام پر روشنی ڈال رہی ہیں۔
گرین لینڈ کی حکومت کے موجودہ چیئرمین، Múte Bourup Egede نے آزادی کی امنگوں کو اجاگر کیا ہے اور ڈنمارک، یورپی یونین اور امریکہ سمیت دیگر طاقتوں کے ساتھ تعاون میں دلچسپی کی تصدیق کی ہے۔ بڑھتے ہوئے تناؤ، ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر کے گرین لینڈ کے حالیہ دورے، علاقے میں رائے عامہ کے تازہ ترین جائزوں، ڈنمارک کے ساتھ تعلقات اور آرکٹک میں بڑھتی ہوئی شپنگ ٹریفک کی وجہ سے آب و ہوا کے بڑھتے چیلنجوں کے بارے میں یونیورسٹی آف گرین لینڈ سے وابستہ سماجی سائنسدان اور ایمریٹس پروفیسر، برگر پوپل (Birger Poppel) کا انٹرویو پیش ہے۔
سوال: ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر نے ایک آئیڈیا بیچنے کے لیے ڈونلڈ ٹرمپ کے نجی جیٹ میں گرین لینڈ کا دورہ کیا۔ کہا گیا کہ امریکہ کی طرف سے خریدنے سے گرین لینڈ کی قسمت بہتر ہوگی۔ مقامی رپورٹس کے مطابق کچھ گرین لینڈرز کو کیمرے پر یہ کہنے پر مجبور کیا گیا کہ ان کے پاس ہر چیز کی کمی ہے اور وہ امریکہ سے محبت کرتے ہیں۔ کیا گرین لینڈ کے باشندے امریکہ سے محبت کرتے ہیں؟
جواب: خیال کو بیچنا بہت درست طریقے سے ٹرمپ جونیئر کے آدھے دن کے نیوک دورے کے مقصد کا خلاصہ کرتا ہے۔ ٹرمپ کا ہراول دستہ ایک دن پہلے پہنچا، جہاں انہوں نے "میک امریکہ گریٹ اگین" کی ٹوپیاں ان لوگوں کو دیں جن سے وہ ملے تھے اور جو جونیئر اور اس کی پی آر ٹیم کے پہنچنے پر نیوک ہوائی اڈے پر آنے پر راضی ہوئے۔
پہنچنے پر جونیئر کا استقبال ٹرمپ کے حامی ایک مقامی نے کیا جس نے ایک کارکن کے طور پر ٹرمپ کی انتخابی مہم میں حصہ لیا تھا۔ ساتھ میں MAGA ٹوپیاں پہنے ہوئے چند مٹھی بھر مقامی لوگوں اور نیوک کے متجسس شہریوں کے ایک گروپ موجود تھا۔ ایونٹس میں سے ایک مقامی لگژری ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا تھا، جہاں مقامی لوگوں کو اور بنیادی طور پر سماجی طور پر پسماندہ اور وسائل سے محروم افراد کو مفت کھانا ملا۔
جونیئر کا دورہ ایک بڑا پی آر سٹنٹ تھا۔ اس نے دعویٰ کیا کہ وہ سیاحتی دورے پر تھے، لیکن وہ اور گروپ بنیادی طور پر جعلی خبروں اور ہیرا پھیری سے متعلق معلومات پر مبنی سیاسی پیغامات لے کر آئے تھے۔ یہ امریکہ کے بارے میں گرین لینڈرز کے خیالات کے بارے میں ان کے بیان پر بھی لاگو ہوتا ہے۔
گرین لینڈ کی پارلیمنٹ (Inatsisartut) میں پانچ میں سے چار پارٹیاں، بشمول دونوں حکومتی جماعتیں کو اپنے سیاسی پروگراموں کے حصے کے طور پر گرین لینڈ کی آزادی حاصل ہے۔ گرین لینڈ کی آبادی کی اکثریت دس سے بیس سال کے اندر آزادی چاہتی ہے اور اس شرط پر کہ معیار زندگی کو برقرار رکھا جاسکے۔ تاہم حال ہی میں شائع ہونے والے رائے عامہ کے سروے سے پتا چلتا ہے کہ گرین لینڈ کے 85 فیصد باشندے نہیں چاہتے کہ گرین لینڈ ڈنمارک کے دائرے سے نکل جائے اور اس کے بجائے ریاستہائے متحدہ کا حصہ بن جائے۔ اگر گرین لینڈ کی آبادی کو ڈینش یا امریکی شہری ہونے کا انتخاب دیا جائے تو 55 فیصد ڈینش شہریت کا انتخاب کریں گے، جبکہ 8 فیصد امریکی شہریت کا انتخاب کریں گے۔ (باقی کل)

# اعلان صدقۂ فطر

## صدقۂ فطر فی کس کم از کم ساٹھ (60) روپے ادا کریں

### مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ کا اعلان

حضرت مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی صاحب قاضی شریعت مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ پھلواری شریف، پٹنہ نے اعلان کیا ہے کہ صدقۂ فطر کی مقدار فی کس نصف صاع گیہوں یا ایک صاع کھجور یا کشمش یا پنیر یا ایک صاع جو ہے، نصف صاع موجودہ رائج وزن کے اعتبار سے ایک کیلو چھ سو بانوے (1.692) گرام کے برابر ہوتا ہے، اور ایک صاع تین کیلو تین سو چوراسی (3.384) گرام کے برابر ہوتا ہے؛ اس لیے جو مسلمان صاحب نصاب ہیں اور صدقۂ فطر میں گیہوں، کھجور، کشمش، پنیر یا جو نکالنا چاہتے ہیں وہ اس وزن کا اعتبار کرکے صدقۂ فطر ادا کریں۔ اور جو حضرات نقد رقم کی شکل میں ادا کرنا چاہتے ہیں، وہ اس کی قیمت بھی متعین کرکے دے سکتے ہیں۔ اپنے شہر اور علاقہ کے بازار میں فروخت ہونے والے گیہوں، کھجور، کشمش، پنیر اور جو کی قیمت معلوم کرلیں، اور اسی حساب سے صدقۂ فطر ادا کریں۔
ان دنوں پھلواری شریف، پٹنہ کے بازار میں اوسط درجہ کے ایک کیلو چھ سو بانوے (1.692) گرام گیہوں کی قیمت 60/روپے ہوتی ہے۔ ایک صاع کھجور کی قیمت 1700/روپے، ایک صاع کشمش کی قیمت 1016/روپے، ایک صاع پنیر کی قیمت 1083/روپے اور ایک صاع جو کی قیمت 153 روپے ہوتی ہے۔
ہر مسلمان صاحب نصاب شخص پر واجب ہے کہ وہ اپنی اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے صدقۂ فطر فی کس درج ذیل اشیاء کی قیمتوں میں سے کسی ایک کی قیمت کے اعتبار سے ادا کریں۔ صاحب حیثیت لوگوں کو چاہیے کہ گیہوں کے علاوہ حدیث شریف میں مذکور دیگر اشیاء کھجور اور کشمش وغیرہ کے اعتبار سے بھی صدقۂ فطر ادا کریں تاکہ ضرورتمندوں کی زیادہ سے زیادہ مدد ہوسکے۔

گیہوں---60 روپے کھجور---1700 روپے
کشمش---1016 روپے
پنیر---1083 روپے جو---153 روپے

محمد مجیب الرحمن قاسمی
نائب قاضی شریعت مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ
بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ، پھلواری شریف، پٹنہ

## خواتین کی تعلیم وتربیت ایک بہتر معاشرہ کا لازمی حصہ

### المصلی للنساء کے سنگ بنیاد کے موقع پر علما کا تاثراتی خطاب

جامعہ حضرت مولانا نورالدین للبنات ٹیلیرنگ اینڈ ٹرننگ سنٹر جامعہ نگر، قاضی گاؤں اسلام پور اتر دیناج پور مغربی بنگال کے دامن میں تقریبا دو سو گز زمین پر "المصلی للنساء" (عورتوں کی نماز گاہ) کا سنگ بنیاد مولانا الحاج محمد نورالدین احمد نوری کے ہاتھوں سے رکھا گیا۔ بحیثیت مہمانان خصوصی مولانا ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی (ڈائرکٹر اینڈ فاؤنڈر نالج سٹی) مولانا مفتی عیسیٰ رضوی، مفتی ناظم القادری اشرفی جامعی، مولانا ساجد حسین نوری قاضی گاؤں، مولانا بشیرالدین رضوی، مولانا عثمان غنی (چھتر گاچھ)، مولانا محمد مصلح الدین نوری (تال بستی گرنا باڑی)، مولانا احمد رضا قادری، مولانا محمد منصور عالم نوری، مولانا محمد رضاء الاسلام شمسی، مولانا غلام جیلانی کے علاوہ علی حسین (قاضی گاؤں)، حمید قیصر، ابوالکلام (ممبر آگے رسیا)، محمد حبیب الرحمن (قاضی گاؤں)، محمد جہانگیر قاضی گاؤں، محمد اکرام الحق نے شرکت کی۔ مولانا محمد غلام مصطفیٰ نوری (صدر المدرسین جامعہ ہذا) نے صدارت کے فرائض انجام دیے۔

## سحری، فجر اور دیگر غیر ضروری لاؤڈ اسپیکر کے اعلانات قرآن وسنت کی روشنی میں

1.سحری اور فجر کے بعد غیر ضروری اعلانات قرآن وحدیث کی روشنی میں
اسلام میں ہر عبادت کو نبی ﷺ کے طریقے کے مطابق انجام دینا ضروری ہے۔ سحری کا معاملہ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔
قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
"اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) کالی دھاری سے نمایاں ہوجائے۔" (البقرہ:187)
اس آیت میں سحری کے وقت کا واضح تعین کر دیا گیا ہے، اور اس کے لیے صرف فجر کی اذان ہی کافی ہے، جو نبی کریم ﷺ کے دور میں بھی دی جاتی تھی۔
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
"بلال کی اذان نہ روکے کسی کو اس کے کھانے سے، کیونکہ وہ رات کے وقت اذان دیتے ہیں، پس کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دیں۔" (بخاری:1919، مسلم:1092)
یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ سحری کے وقت لوگوں کو کھانے کے لیے بار بار متنبہ کرنا شریعت میں موجود نہیں، بلکہ فجر کی اذان ہی کافی ہے۔
اسی طرح، فجر کے بعد لمبے لمبے بیانات اور نعتیں لاؤڈ اسپیکر پر سنانا غیر ضروری ہے، کیونکہ یہ نبی کریم ﷺ کے دور میں نہیں تھا۔
2.اسلام میں دوسروں کے آرام کا احترام
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔" (بخاری:10، مسلم:40)
یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ کسی کو بھی تکلیف دینا اسلامی اصولوں کے خلاف ہے، خواہ وہ لاؤڈ اسپیکر پر اونچی آواز میں نعتیں سنانے کے ذریعے ہو یا فجر کے بعد شور مچانے سے ہو۔
اہل حدیث منہج کے مطابق عبادات میں غلو (زیادتی) سے اجتناب کرنا واجب ہے، کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا:
"تم دین میں سختی نہ کرو، کیونکہ تم سے پہلے لوگوں نے دین میں سختی کی تو وہ خود ہلاک ہوگئے۔" (ابوداؤد:4607، نسائی:3057)
یہی اصول لاؤڈ اسپیکر کے غیر ضروری استعمال پر بھی لاگو ہوتا ہے۔
3.روزہ محض بھوکا رہنے کا نام نہیں قرآن وحدیث کے مطابق عمل ضروری ہے۔
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
"کتنے ہی روزے دار ایسے ہیں جنہیں ان کے روزے سے بھوک اور پیاس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔" (ابن ماجہ:1690)
آج کل بہت سے لوگ روزے کی روح کو سمجھنے کے بجائے سارا دن موبائل، گیمز اور فضولیات میں ضائع کر دیتے ہیں، جبکہ اسلام میں روزے کا اصل مقصد تقویٰ حاصل کرنا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
"اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔" (البقرہ:183)
لہٰذا، روزہ دار کو چاہیے کہ وہ عبادت، قرآن کی تلاوت، اور ذکر واذکار میں وقت گزارے، نہ کہ دنیاوی کاموں میں مشغول ہو کر روزے کی برکتوں سے محروم ہوجائے۔
4.سحری اور افطار میں غیر ضروری تاخیر نبی ﷺ کے سنت کے خلاف ہے
نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:
"میری امت خیر پر رہے گی جب تک وہ افطار میں جلدی کرے گی۔" (بخاری:1957، مسلم:1098)
اسی طرح سحری میں بھی بلاوجہ جلدی ختم کر دینا درست نہیں، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
"ہماری اور اہل کتاب کی سحری میں فرق یہ ہے کہ ہم سحری کھاتے ہیں۔" (مسلم:1096)
یہ واضح کرتا ہے کہ افطار میں دیر کرنا اور سحری جلدی چھوڑ دینا دونوں عمل نبی ﷺ کی سنت کے خلاف ہیں۔
5.دین میں بدعات اور اضافے سے اجتناب کریں
اہل حدیث منہج کے مطابق دین میں ہر وہ عمل جو نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام کے دور میں نہ تھا، اسے عبادت سمجھ کر اپنانا بدعت کہلاتا ہے۔
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
"جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسی چیز نکالی جو اس میں نہیں تھی، وہ مردود ہے۔" (بخاری:2697، مسلم:1718)
لہٰذا، سحری، فجر، اور دیگر عبادات میں غیر ضروری اضافے جیسے کہ لاؤڈ اسپیکر پر اعلانات، نعتیں، اور وعظ ونصیحت وغیرہ بدعت کے زمرے میں آتے ہیں، کیونکہ یہ نبی ﷺ اور صحابہ کے دور میں نہیں تھے۔
نتیجہ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
مساجد میں غیر ضروری لاؤڈ اسپیکر کے استعمال سے گریز کیا جائے، اور صرف اذان اور ضروری اعلانات تک محدود رکھا جائے۔
سحری اور افطار میں نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق عمل کیا جائے، نہ کہ اپنی طرف سے غیر ضروری تاخیر یا جلدی کی جائے۔
روزے کو صرف بھوکا رہنے کی حد تک محدود نہ کیا جائے، بلکہ زیادہ سے زیادہ قرآن کی تلاوت، ذکر واذکار، اور نیکی کے کام کیے جائیں۔
اسلام میں بدعات اور غیر ضروری اضافے سے اجتناب کیا جائے، کیونکہ ہر نیا عمل جو نبی کریم ﷺ کے زمانے میں نہ تھا، وہ بدعت کے زمرے میں آتا ہے۔ جہاں ہم اکثریت میں ہیں، وہاں بھی دوسروں کے آرام اور سکون کا خیال رکھیں، تاکہ ہمارے اچھے اخلاق دوسروں کے لیے اسلام کی حقیقی تصویر بن سکیں۔
اللہ ہمیں دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائے، اور ہمیں نبی کریم ﷺ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔


شفیع احمد کرہٹی کولکتہ 9831278666

# عظمت والا مهینه


مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ


سال مہینوں میں، مہینے ہفتوں میں، ہفتے دنوں میں گذر گئے، اور دیکھتے ہی دیکھتے رمضان کا مبارک مہینہ پھر ایک بار اپنی رحمتوں، برکتوں اور تجلیات ربانی کے ساتھ سایہ فگن ہوگیا، اس ماہ کے ابتداء سے ہی روحانیت ونورانیت کی بارش ہونے لگتی ہے، پھر دلوں پر سکینت طاری ہو جاتی ہے، ایمان میں تازگی و شگفتگی اور نیکی کے کاموں میں نشاط کی لہر دوڑ جاتی ہے، مسجدیں ذکر وتسبیح اور نمازیوں سے بھر جاتی ہیں، ادھر اللہ کی طرف سے جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اور سرکش شیاطین کو بیڑیوں میں جکڑ دیا جاتا ہے، پھر بندہ ان اعمال خیر اور روزہ کی برکت سے اللہ سے اتنا قرب حاصل کر لیتا ہے کہ اللہ جل شانہ اس کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں، اور اپنی خاص رحمت نازل فرماتے ہیں، خطاؤں کو معاف کرتے ہیں، دعاؤں کو قبول کرتے ہیں اور رحمت ومغفرت کے مژدہ کے ساتھ آگ سے نجات کا فیصلہ فرما دیتے ہیں۔ حدیث پاک میں فرمایا گیا کہ جس نے ایمان کے ساتھ اللہ سے اجر وثواب کی امید پر ماہ رمضان کے روزے رکھے اس کے گذشتہ تمام گناہ بخش دیے گئے۔ "من صام رمضان ایماناً و احتساباً غفرلہ ما تقدم من ذنبہ" نبوت کی دوررس نگاہ نے روزہ کے لیے دو شرطیں بیان کی ہیں، پہلی شرط یہ ہے کہ روزہ اللہ کو راضی کرنے کے لیے رکھا جائے، دوسری شرط یہ ہے کہ روزہ دار روزہ کی حالت میں قدم قدم پر اپنا محاسبہ کرتا رہے۔ کہ کہیں اس سے شریعت کی خلاف ورزی تو نہیں ہو رہی ہے، اس لیے کہ اللہ کے نزدیک صرف وہ روزہ مقبول ہے، جو ایمان و احتساب کے جذبے کے ساتھ رکھا جائے۔ علامہ ابن قیم نے لکھا ہے کہ روزہ بندے اور پروردگار کے درمیان ایک راز ہے، جسے صرف وہی جانتا ہے کہ بندے نے جذبات کے تلاطم سے اپنے کو بچایا، دل وزبان کو محفوظ رکھا، بھوک کے مارے جان پر بن رہی ہے، لذیذ کھانا حاضر ہے، چاہے تو کھا سکتا ہے، مگر نہیں کھاتا، ٹھنڈے میٹھے مشروب موجود ہیں، مگر اس کی طرف ہاتھ تک نہیں بڑھاتا، کیوں کہ بندے نے اپنے مالک سے خاموش عہد و پیمان کیا ہے کہ ہم تیری رضا وخوشنودی کی خاطر حلال وپاک غذائیں بھی تیری اجازت اور حکم کے بغیر نہیں کھاسکتے، تو یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے کہ تیرے حرام کیے ہوئے کاموں کی طرف نظر اٹھا کر دیکھیں، جب بندہ تقویٰ کے اس معیار پر پہونچ جاتا ہے تو قرآن اس کو متقی و پرہیزگار کہتا ہے، اور اللہ کی طرف سے منادی اعلان کرتا ہے کہ جاؤ ہم نے تمہاری خطاؤں اور لغزشوں کو معاف کردیا، بیہقی کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے آداب کی رعایت کی اور جن چیزوں سے بچنا چاہیے ان سے بچتا رہا تو یہ روزے گذشتہ زندگی کا کفارہ ہوجائیں گے۔ گویا یہ مقدس مہینہ خالق کائنات کی طرف سے اس کے بندوں کے لیے ایک عظیم تحفہ ہے، پس خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس بابرکت مہینہ اور موسم بہار کی قدر کی، اپنی زندگی کی قیمت سمجھی اور اس مہینہ کو ذکر وتلاوت، عبادت و ریاضت، صبر واستقامت اور زہد وطاعت میں گذارا، اور بدنصیب ہیں وہ لوگ، جنہوں نے اس ماہ مبارک کو فضول گوئی، بدکلامی اور لغویات میں گنوا دیا، حدیث میں فرمایا گیا: "من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ" جو شخص روزہ رکھ کر بیہودہ باتیں اور لغو حرکتیں نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے۔ روزہ داروں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کو بات بات پر غصہ آتا ہے، مزاج میں چڑچڑے پن کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، یہ بات اچھی نہیں، روزہ بندگی، شکستگی اور درماندگی کی چیز ہے، اس میں تواضع پیدا ہونی چاہئے، یہ روزہ کے منافی عمل ہے، اور یہ نہ دیکھے کہ گناہ کتنا چھوٹا ہے، بلکہ یہ غور کرنے کا خوگر بنائیے کہ جس کی نافرمانی کی جارہی ہے، وہ کتنا بڑا ہے، لہٰذا وہ روزہ جو تقویٰ کی روح سے خالی ہو، اللہ کو ناراض کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ روزہ ایک ایسی عبادت ہے، جس میں ایک محدود وقت تک کھانے پینے اور خواہشات نفس سے پرہیز کیا جاتا ہے، لہٰذا ضروری ہوا کہ جہاں سے اس کی ابتداء ہو وہاں بھی کچھ نہ کچھ کھانے پینے کا عمل پایا جائے تاکہ کھانے کے بعد سے روزہ شروع ہو اور دوسرے کھانے پر ختم ہو جائے۔ جس کھانے سے روزہ کی ابتدا ہوتی ہے، اس کو سحری کہتے ہیں، اس کے ذریعہ انسان کو روزہ رکھنے میں طاقت ملتی ہے اور حدیث میں اس کھانے کو برکت کا کھانا کہا گیا ہے۔ جب شام کے وقت روزہ مکمل ہو جائے تو افطار کے ذریعہ روزہ کھولا جائے، مگر وہ وقت دعاؤں کی قبولیت کا ہوتا ہے، جب کوئی بندہ احساس ندامت کے ساتھ اللہ کے سامنے دست دراز ہوتا ہے تو اللہ اس کی دعاؤں کو قبول فرماتے ہیں۔ حدیث میں ہے کہ افطار کے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سے لوگوں کو جہنم سے آزادی عطا ہوتی ہے۔ اس ماہ مبارک میں دعاؤں کا خاص اہتمام کرنا چاہیے، دعاء ماثورہ، کلمہ توحید کا کثرت سے ورد کرنا چاہیے۔ اس مبارک ماہ کو قرآن سے خاص نسبت ہے، اسی ماہ میں قرآن اتارا گیا، اس لیے قرآن کی تلاوت کا بھی خصوصی طور پر اہتمام کرنا چاہیے، اور اس مہینہ کی برکتوں کو پوری طرح وصول کرنا چاہیے۔ اس کے ایک ایک لمحہ کی قدر کیجیے اور اللہ سے معافی کے طلب گار بنے رہیے اللہ ہم سب کو اس ماہ مبارک کی قدر کی توفیق بخشے۔

# محبت لافانی ہے

## شفیق الرحمن

اتوار کی سہ پہر کو ہومر اپنی بہن کو لے کر سیر کو نکلا۔سینما ہال کے باہر لوگوں کی قطار لگی ہوئی تھی جس میں لائینل بھی تھا۔

"لائینل سینما کی تیاری ہے؟" ہومر نے پوچھا

"ارادہ تو ہے لیکن دام نہیں ہیں۔"

"تو قطار میں کیوں کھڑے ہو؟"

"آگی اینوک سینوگین اور میں قیدیوں سے باتیں کرنے جیل خانے گئے تھے لیکن انہوں نے مجھے بھگا دیا۔

واپسی میں لوگوں کی قطار دیکھی تو اس میں شامل ہو گیا۔" "کتنی دیر سے کھڑے ہو؟"

"ایک گھنٹے سے۔"

"فلم دیکھنے کو جی چاہ رہا ہے؟" ہومر نے جیب میں ہاتھ ڈالا۔

"بیکار پھر رہا تھا سو چا یہیں وقت گزار دوں ویسے فلموں کا مجھے زیادہ شوق نہیں ہے۔"

"تو ہمارے ساتھ سیر کو چلو تھوڑی دیر میں واپس آجائیں گے۔"

"شکریہ! یہاں کھڑا کھڑا تنگ آچکا ہوں۔"

تھوڑی دور جا کر یولی سیز کو کچھ نظر آگیا لنکن کے زمانے کا ایک سکہ زمین پر گرا پڑا تھا۔

"اسے اٹھا لو یولی سیز ایسا سکہ بڑا مبارک ہوتا ہے۔" بچے نے سکہ اٹھا لیا اور اپنی خوش نصیبی پر مسکرانے لگا۔

وہ تار گھر کے سامنے سے گزر رہے تھے۔

"یہ وہ جگہ ہے جہاں میں کام کرتا ہوں۔

صرف چھ مہینے ہوئے ہیں لیکن یوں محسوس ہوتا ہے جیسے صدیاں گزر چکی ہیں۔"

تار گھر میں کوئی تھا۔ہومر نے جھانک کر دیکھا۔

"شاید مسٹر گروگن کام کر رہے ہیں۔پتہ نہیں چھٹی کے دن کیوں چلے آئے۔ذرا پوچھ آؤں۔ابھی آیا۔"

اس نے دوڑ کر سڑک عبور کی اور دفتر میں چلا گیا۔تار کی مشین کھڑک رہی تھی۔لیکن گروگن دنیا و مافیہا سے بے خبر تھا۔

"مسٹر گروگن اٹھیے۔آپ کو کوئی بلا رہا ہے۔جاگیے۔"

لیکن گروگن نہ اٹھا۔ہومر دوڑتا ہوا بہن کے پاس گیا۔

"مسٹر گروگن کی طبیعت اچھی نہیں ہے۔ان کی دیکھ بھال میں شاید دیر لگ جائے۔آپ چلیے۔میں بعد میں آجاؤں گا۔"

"بہت اچھا ہومر۔" بہن بولی۔

"انہیں تکلیف کیا ہے؟" لائینل نے پوچھا۔

"مجھے جلد پہنچنا ہے۔"

"ہومر نے بھاگتے ہوئے کہا۔" تکلیف وکلیف کچھ نہیں۔فقط ضعیفی ہے۔"

واپس آکر اس نے گروگن کو کئی مرتبہ جھنجھوڑا پانی کے چھینٹے دیے۔تب کہیں جا کر بوڑھے نے آنکھیں کھولیں۔

"جی میں ہومر ہوں۔مجھے علم نہ تھا کہ آج آپ کام پر آرہے ہیں ورنہ کبھی کا پہنچ گیا ہوتا۔میں تو یونہی جا رہا تھا کہ آپ کو دیکھ لیا۔ابھی کافی لاتا ہوں۔

"بوڑھے نے سر ہلایا اور ٹائپ رائٹر میں نیا کاغذ لگا کر تار کی مشین کے سامنے بیٹھ گیا۔ہومر فوراً کاربٹ کی دکان پر پہنچا اور کافی مانگی۔

"تازہ بن رہی ہے دو تین منٹ میں تیار ہو جائے گی۔" "اگر تھوڑی سی کہیں پڑی ہو تو اسی وقت دے دیجیے۔" "بالکل ختم ہو چکی ہے۔لیکن جلد تیار ہو جائے گی۔" "بڑی ضرورت تھی۔

خیر میں ابھی آکر لے جاؤں گا۔"

ہومر نے واپس پہنچ کر دیکھا کہ تار کی مشین بج رہی ہے لیکن بوڑھا خاموش ہے۔

"مسٹر گروگن! اٹھیے کہیں سے پیغام آرہا ہے۔انہیں کہہ دیجیے کہ ذرا انتظار کریں۔اتنے میں کافی تیار ہو جائے گی۔میں دوڑ کر لے آؤں گا۔جاگیے مسٹر گروگن۔ہومر دکان کی طرف بھاگا۔

بوڑھے نے ٹائپ شدہ پیغام کی طرف دیکھا۔

کاغذ پر لکھا تھا:

مسز میکالے

2226 سانتا کلارا ایونیو

اتھیکا کیلیفورنیا۔

شعبہ جنگ کو افسوس ہے کہ آپ کا بیٹا مارکس

بوڑھے نے کرسی سے اٹھنے کی کوشش کی لیکن اس کا دل ڈوبنے لگا۔اسے دورہ پڑ رہا تھا۔دونوں ہاتھوں سے اس نے سینہ تھام لیا اور ٹائپ رائٹر پر جھک گیا۔

ہومر کافی کا پیالہ لیے ہوئے آیا۔تار کی مشین خاموش تھی۔دفتر میں ہولناک خاموشی طاری تھی۔

"مسٹر گروگن!! اٹھیے۔میں کافی لایا ہوں۔"

اس نے سہارا دے کر بوڑھے کو ٹائپ رائٹر سے اٹھایا۔دفعتہ اس کی آنکھوں کے سامنے ٹائپ شدہ عبارت کوند گئی۔الفاظ پڑھے بغیر ہومر پیغام کا مفہوم سمجھ گیا اس کے ہاتھ پاؤں شل ہو گئے۔پھر بھی وہ بوڑھے کو تھامے رہا۔

"مسٹر گروگن۔"

اتنے میں دوسرا ہرکارہ فیلکس جو اتوار کو کام کرتا تھا آگیا۔اس نے بوڑھے کو غور سے دیکھ کر کہا۔

"ان کا انتقال ہو چکا ہے۔"

"پاگل ہو گئے ہو؟" ہومر چلایا۔

"یہ مر گئے ہیں۔"

"نہیں نہیں۔" ہومر نے چیخ ماری۔

"مسٹر سپنگلر کو بلاتا ہوں۔" فیلکس نے ٹیلی فون کیا مگر جواب نہ ملا۔

"وہ گھر پر نہیں ہیں۔اب کیا ہوگا؟"

ہومر ٹائپ رائٹر کو پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔فیلکس نے عبارت پڑھی اور ہومر کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا۔"پیغام نامکمل ہے۔ممکن ہے کہ تمہارا بھائی زخمی ہو گیا ہو یا اسے دشمن نے قید کر لیا ہو۔" ہومر نے بوڑھے کی طرف اشارہ کیا۔"انہوں نے پورا پیغام سنا تھا۔جان بوجھ کر ٹائپ نہیں کیا۔

انہوں نے اچھی طرح سن لیا تھا۔"

"ہو سکتا ہے کہ نہ سنا ہو۔میں پھر ٹیلی فون کرتا ہوں۔شاید مسٹر سپنگلر گھر پہنچ گئے ہوں۔"

"ہومر خالی خالی آنکھوں سے در و دیوار کو تک رہا تھا۔اس کے چہرے پر شدید نفرت تھی کراہت تھی اور غصہ تھا۔اس کی آنکھوں سے ایک آنسو بھی نہ نکلا۔سپنگلر نے اپنی کار تار گھر کے سامنے ٹھہرائی۔

فیلکس دوڑ کر باہر گیا۔

"مسٹر سپنگلر! میں نے کئی دفعہ فون کیا لیکن آپ گھر پر نہیں تھے۔بڑی بری خبر ہے۔مسٹر گروگن کا انتقال ہو گیا ہے۔"

سپنگلر ڈانا سے بولا۔"تم گھر چلی جاؤ میں دیر سے آؤں گا کھانے پر انتظار مت کرنا۔یا یوں کرو کہ اپنے والدین کے ہاں چلی جاؤ تمہیں کل لے لوں گا۔" "بہت اچھا۔"

سپنگلر جلدی سے اندر گیا۔گروگن کی طرف دیکھا پھر ہومر کی طرف۔

فیلکس! ڈاکٹر نیلسن کو فون کر دو کہ اسی وقت چلے آئیں۔" اس نے بوڑھے کو کرسی سے اٹھایا اور عقبی کمرے میں صوفے پر لٹا دیا۔واپس آکر ہومر کا کندھا تھپتھپانے لگا۔

"ہومر! جی برا مت کرو۔مسٹر گروگن ضعیف العمر تھے۔ان کی خواہش تھی کہ موت اچانک آجائے۔اسی طرح بیٹھے بیٹھے گزر جائیں۔"

تار مشین بجنے لگی۔سپنگلر پیغام لینے کے لئے جھکا تو اسے ٹائپ رائٹر میں لگا ہوا کاغذ نظر آگیا اور دیر تک وہ سر جھکائے سطروں کو پڑھتا رہا۔

پھر اس کی نگاہیں ایک لمحے کے لئے ہومر کی جانب اٹھ گئیں۔

اس نے مشین پر مکمل پیغام لیا بلکہ دوہرایا بھی۔وہ چپ چاپ اپنی کرسی پر جا بیٹھا اور دیر تک خلا میں تکتا رہا۔اس کی انگلیاں اُبلے ہوئے انڈے سے کھیلتی رہیں۔جسے وہ خوش نصیبی کی علامت سمجھا کرتا۔اس نے غیر ارادی طور پر انڈا توڑ دیا۔اور چھلکے پھینک کر سفیدی کھانے لگا۔

"فیلکس! تار گھر کے کام کے لئے ہیری بیرک کو ابھی بلا لو۔

ڈاکٹر نیلسن بھی آتے ہوں گے ان سے کہنا کہ بعد میں گفتگو کروں گا۔"

ہومر نے اٹھ کر ٹائپ رائٹر سے نامکمل تار نکالا۔اسے لفافے میں بند کر کے کوٹ کی جیب میں رکھا اور دوسری کاپی کو حفاظت سے فائل میں لگا دیا۔

سپنگلر نے اسے بازو سے تھام لیا۔" آؤ ہومر! ذرا سیر کو چلتے ہیں۔"

تار گھر سے نکل کر دونوں سڑک پر چلنے لگے۔دیر تک کوئی بات نہ ہوئی۔

آخر ہومر بولا۔"انسان کیا کرے؟ کس سے بدلہ لے؟ کس سے نفرت کرے؟ سوچ رہا ہوں کہ کون ہے جو اس کا ذمہ دار ہے؟ کیا کروں کہاں جاؤں؟ زندگی کیسا عجیب تماشا ہے؟ دوستی اور محبت کتنی ناپائیدار چیزیں ہیں۔"

سامنے سے آگی اور اس کے ساتھی آرہے تھے۔انہوں نے سلام کیا۔ہومر نے ہر ایک کا نام لے کر سلام کا جواب دیا۔شام ہو چلی تھی سورج غروب ہو رہا تھا اور آسمان شفق سے جگمگا رہا تھا۔

"کسے برا بھلا کہوں؟ کسے کوسوں؟ مجھے تو کسی سے نفرت بھی نہیں۔اس دن دوڑ میں بائی فیلڈ نے مجھے پٹخ دیا لیکن میں نے اسے بھی معاف کر دیا۔نہ مجھے کسی سے عداوت ہے نہ کوئی برا لگتا ہے۔میں کیسا عجیب ہوں؟ میرا دل ان جذبوں سے پاک ہے۔لیکن کوئی مجھے اتنا بتا دے کہ میرا بھائی کیوں مر گیا؟ یہ میری زندگی کا سب سے بڑا سانحہ ہے۔جب ابا کا انتقال ہوا تو اور بات تھی۔

خاصی عمر پا کر خاندان کی پرورش سے فارغ ہو کر وہ سدھارے۔ہمیں رنج ہوا لیکن گھاؤ نہیں پہنچے۔بھائی کی موت پر میں تلملا رہا ہوں میرے دل پر چوکے لگ رہے ہیں لیکن میں نہیں جانتا کہ کس کو ہم سے دشمنی تھی۔ہمارا دشمن کون ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں؟"

سپنگلر دیر تک سوچتا رہا۔

"میں نہیں جانتا کہ دشمن کون ہے۔لیکن یہ جانتا ہوں کہ وہ ہم انسانوں میں سے نہیں ہے۔

اگر انسان دشمن ہوتا تو ہم سب کے سب خود اپنے آپ سے دشمنی کرتے۔ساری دنیا کے انسان ایک جیسے ہیں۔اگر انہیں ایک دوسرے سے عداوت ہے تو وہ خود اپنی ذات کے دشمن ہیں۔

انسان دوسروں سے نفرت نہیں کرتا بلکہ اپنے آپ سے نفرت کرتا ہے۔جب اسے اپنی ذات سے نفرت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہاں سے نکل جائے۔اپنا جسم چھوڑ دے دنیا چھوڑ دے تمہارا بھائی ایسا نہیں تھا۔

اسے زندگی سے محبت تھی۔وہ جینا چاہتا تھا تمہارا بھائی زندہ رہے گا۔"

"کیسے؟"

"یہ میں نہیں بتا سکتا لیکن میرا عقیدہ ہے کہ ایسے انسان کبھی نہیں مر سکتے۔تمہارا بھائی یولی سیز کے روپ میں زندہ رہے گا۔وہ محبت اسے جیتا رکھے گی جو تمہیں اس سے تھی۔"

"نہیں نہیں۔یہ سب تسلیاں ہیں۔یہ کافی نہیں۔میں اپنے بھائی کو دیکھنا چاہتا ہوں۔

میں چاہتا ہوں کہ وہ آنکھوں کے سامنے رہے۔میں اسے چھونا چاہتا ہوں۔اس سے باتیں کرنا چاہتا ہوں اس کی آواز مجھے سنائی دے اس کے قہقہے گونجیں میں اس کے ساتھ کھیلوں کشتی لڑوں۔اور اب۔اب میرا بھائی کہیں نہیں ملے گا۔عمر بھر ڈھونڈتا پھروں تب بھی اسے نہ پا سکوں گا۔دنیا بدلی بدلی معلوم ہوتی ہے۔دنیا میں بسنے والے بھی بدل گئے۔

یہاں میرا بھائی کبھی نہیں آئے گا۔"

وہ آبادی سے باہر نکل آئے تھے اور گھاس کے قطعے پر چل رہے تھے۔

"میں تمہیں دلاسے نہیں دے رہا ہوں کیونکہ ایسے شدید غم میں سب تشفیاں بیکار ہیں۔بس یہ یاد رکھنا کہ اچھائی ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔اچھا انسان کبھی نہیں مرتا۔بارہا تم اسے دیکھو گے۔کبھی وہ تمہیں گلیوں میں نظر آجائے گا کبھی مکانوں میں کبھی آبادی اور ویرانوں میں باغ میں کُنج میں دریا کے کنارے بادلوں جگہ جگہ دکھائی دے گا۔

ان تمام جذبوں میں اس کی یاد تحلیل ہو جائے گی جو نفاست حسن اور پاکیزگی سے تخلیق ہوتے ہیں۔جب بھی محبت کا نور طلوع ہوگا تمہیں اس کا قرب محسوس ہوگا۔اس کا جسم فنا ہو جائے لیکن اس کے وجود کا بہترین حصہ زندہ رہے گا۔

محبت لافانی ہے۔یہی حیات جاودانی ہے۔تمہیں کنکریوں کا کھیل آتا ہے؟"

"جی معمولی سا آتا ہے۔"

"تو پھر کنکریاں اکٹھی کروں۔ایک بازی کھیلیں۔"

"جی بہت اچھا۔"

# زندگی کے کانٹے

## بادیہ عبدالمالک

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے سیڑھیاں چڑھ رہی تھی۔اس کے قدموں کی لڑکھڑاہٹ واضح طور پر محسوس کی جا سکتی تھی۔اس کا رخ چھت کی جانب تھا۔آنکھیں وحشت زدہ اور چہرہ بے رونق تھا اور اُسے اپنا دم گھٹتا ہوا سا محسوس ہو رہا تھا۔چھت کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بھی اُس کی سماعتوں سے لوگوں کے جملے ٹکرا رہے تھے۔"کیسی بدنصیب لڑکی ہے"،"کتنی منحوس لڑکی ہے"،"اُف! اتنی بے حیا لڑکی"،"اس کا کردار ہی ٹھیک نہیں"،"اس لڑکی نے تو اپنے والدین کی عزت خاک میں ملا دی۔" اس نے کانوں میں سرسراتی آوازوں سے تنگ آکر اپنا سر زور سے جھٹکا اور چھت کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہونے کے بعد اُسے لاک کر دیا۔وہ عالم بے خودی میں چھت کی دوسری جانب بڑھ رہی تھی۔چاروں طرف سناٹا تھا،صرف ہوا سے ہلتے پتّوں کی آواز سنائی دے رہی تھی۔اہلِ محلہ کی طرح اُس کے اہلِ خانہ بھی بے خبر سو رہے تھے۔لیکن وہ رات کے اس پہر اپنی زندگی کی بربادی کا ماتم منانے تنہا چھت پر چلی آئی تھی۔

چھت کے کنارے پہنچ کر وہ رُک گئی۔نگاہیں اُٹھا کر اوپر دیکھا،تو چاند دکھائی دیا اور نہ تارے۔پورا آسمان تاریکی میں لپٹا ہوا تھا۔"یہ آسمان بھی میرے نصیب کی طرح سیاہ ہے۔" اُس نے تلخی بھری مسکراہٹ کے ساتھ خود کلامی کی اور پھر آسمان کو دیکھتے دیکھتے اُس کے سامنے ایک ہفتے پہلے کا سارا منظر نامہ جیسے کسی فلم کی طرح چلنے لگا۔ایک ہفتہ قبل وہ کس قدر خوش تھی کہ اس کی زندگی کا ایک نیا باب جو شروع ہونے والا تھا۔

اس کے ارمانوں کا شہزادہ اُس کا محرم بن کر اُس کی زندگی کا حصہ بننے جا رہا تھا۔اس کے ہاتھوں، پیروں میں خوب مہندی رچی ہوئی تھی اور وہ خود کو ہواؤں میں اُڑتا محسوس کر رہی تھی۔اُس کے چہرے پر چھلکتی خوشی دیکھ کر اُس کی ماں کے منہ سے بس یہی دُعا نکل رہی تھی کہ "میری بچی کی خوشیاں سدا سلامت رہیں۔" مگر شاید قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔بارات والے دن وہ سُرخ عروسی جوڑا پہنے شادی ہال میں اسٹیج پر بیٹھی تھی۔مہندی کا رنگ خُوب گہرا آیا تھا، جسے دیکھ کر اُس کی سہیلیاں اُسے یہ کہہ کہہ کر چھیڑ رہی تھیں کہ "تمہیں بہت چاہنے والا شوہر ملا ہے،سسرال میں خُوب ناز اٹھائے جائیں گے۔" وہ اُن کی باتیں سُن کر شرم سے سُرخ ہوئے جا رہی تھی۔دفعتاً ہال میں افراتفری سی پھیل گئی۔

اس نے نگاہیں اُٹھائیں،تو اپنی ماں کا پھیکا، بے رونق چہرہ دیکھ کر اس کا دل ڈُوب سا گیا۔

لوگوں کی نگاہیں اُسے اپنے چہرے پر چبھتی محسوس ہونے لگیں۔اس نے اپنے پاس بیٹھی ایک سہیلی کو صُورتِ حال کا جائزہ لینے کے لیے دوڑایا تو اسی اثنا لوگ اسٹیج کے گرد جمع ہو گئے۔

اس نے گھبرا کر اپنی ماں کو پکارا، جو دُور کھڑی دوپٹے کے پلو سے اپنی بھیگی آنکھیں صاف کر رہی تھی،لیکن وہ اس کی طرف متوجہ نہ ہوئی اور پھر لوگوں کی آوازیں بلند ہونا شروع ہو گئیں۔"اُف! کیسی بے حیا لڑکی ہے، اپنے ماں باپ کی عزت کا بھی پاس نہیں رکھا۔افیئر کسی اور کے ساتھ چلاتی رہی اور شادی کسی اور سے کرنے جا رہی ہے......اوبی بی! تمہارے سُسرال والوں نے بارات لے کر آنے سے انکار کر دیا ہے۔

انہیں تم جیسی بے حیا لڑکی نہیں چاہیے......توبہ، توبہ کیا زمانہ آگیا ہے۔"

لوگوں کی عجیب وغریب باتیں سُن کر اُس کا سر چکرانے لگا تھا۔اُسے اپنی سماعتوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔اُس کا تو کسی لڑکے کے ساتھ کوئی افیئر نہیں تھا۔وہ تیزی سے اُٹھی اور دیوانہ وار اپنی ماں کی طرف بھاگی،جہاں اُس کا باپ اور دونوں بھائی بھی موجود تھے۔"یہ سب جھُوٹ اور بہتان ہے۔میرا دامن بالکل صاف ہے۔میرا کسی لڑکے کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

یہ ضرور کسی کی سازش ہے۔آپ دوبارہ کال کریں اُن لوگوں کو۔مَیں اُن کے سامنے قسم اُٹھانے کو تیار ہوں۔خدارا! میری زندگی برباد ہونے سے بچالیں۔" اُس نے مہندی سے رنگے ہاتھ جوڑ کر، اپنے سَر جھکائے کھڑے ماں باپ سے فریاد کی، لیکن وہ قسمت کے مارے آنکھوں میں آنسو لیے بیٹی کو گلے لگا کر محض یہی تسلی دے پائے۔"بیٹا! اب کچھ نہیں ہو سکتا۔لڑکے والوں نے بارات لانے سے صاف انکار کر دیا ہے۔

اللہ جانے یہ آگ کس نے اور کیوں لگائی ہے، شاید ہماری قسمت میں اپنی بیٹی کو عزت وآبرو سے رخصت کرنا لکھا ہی نہیں تھا۔" اُس کے باپ نے بہت تھکے ٹوٹے لہجے میں کہا،تو وہ جیسے وہیں ڈھیر ہو گئی۔اُس کے ارمانوں کا اس طرح خون ہوگا، اس نے کبھی خواب وخیال میں بھی نہ سوچا تھا۔اُسے یہ سب کسی بھیانک خواب کی مانند لگ رہا تھا۔شادی کا گھر ماتم کدے میں تبدیل ہو چکا تھا۔لوگ مبارک باد دینے کی بجائے اس کے والدین کے پاس اظہارِ افسوس کے لیے آرہے تھے اور ساتھ ہی دبے الفاظ میں اُسے "بدنصیب" اور "منحوس" جیسے القابات سے نواز کر بھی جا رہے تھے اور وہ اپنے کمرے میں بیٹھی خُون کے آنسو پی رہی تھی۔ایک ہفتے سے یہی سلسلہ چل رہا تھا۔

اب اُس کی ہمت جواب دے چکی تھی،تب ہی اُس نے یہ انتہائی قدم اُٹھانے کا فیصلہ کیا۔وہ اپنے والدین کی مزید رسوائی برداشت نہیں کر سکتی تھی اور نہ ہی اُنہیں دیے جانے والے طعنوں کا بوجھ سہہ سکتی تھی۔

چاروں طرف سناٹا تھا۔کوئی اُسے دیکھنے والا نہ تھا اور اُس کی منزل آنکھوں کے سامنے تھی۔اس نے ایک قدم آگے بڑھایا،لیکن پھر یک دم رُک گئی اور خُود سے گویا ہوئی۔"مَیں کیوں یہ انتہائی قدم اُٹھا رہی ہوں؟ جب میرا کوئی قصور ہی نہیں۔میرا دامن بالکل صاف ہے،تو پھر مَیں خُود کو سزا کیوں دوں؟ مَیں کیوں لوگوں کی بہتان تراشی کو سچ ثابت کر کے اپنے ماں باپ کو مزید تکلیف میں مبتلا کروں؟ نہیں۔

مَیں ہرگز ایسا نہیں کر سکتی۔مَیں اپنے غلط فیصلے سے اپنے گھر والوں کو مزید مشکلات میں نہیں ڈال سکتی۔اُن کم ظرف لوگوں پر دنیا ختم تو نہیں ہو جاتی۔سچ تو یہ ہے کہ وہ میرے لائق ہی نہیں تھے،جنہوں نے ایک جھوٹی کہانی پر آنکھیں بند کر کے اعتبار کیا یا پھر خُود ہی یہ رشتہ ختم کرنے کے لیے ایک بہانہ تراشا۔

مَیں، اُن کی خاطر، زندگی جیسی نعمت سے کیوں منہ موڑوں، کیوں رب کی ناشکری کروں، اپنے لیے ایک حرام موت کا انتخاب کروں۔نہیں،مَیں آج ہی سے ایک نئی زندگی شروع کروں گی۔" اُس نے دل ہی دل میں عزم مصمم کیا اور اپنے قدم پیچھے کر لیے۔

وہ چھت کے دروازے کا لاک کھول کر نیچے اتری، تو لاؤنج میں اس کے امّی اور ابو تہجد کی نماز ادا کر رہے تھے۔وہ اُن کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔سلام پھیرتے ہی دونوں نے حیرت سے اسے دیکھا۔"بیٹا! تم اس وقت چھت پر کیا کر رہی تھی......خیریت تو ہے ناں؟" ماں کا دل کانپ سا گیا۔"جی......سب ٹھیک ہے۔بس کچھ گھٹن سی محسوس ہو رہی تھی،تو کچھ دیر کے لیے چھت پر چلی گئی تھی۔"

اس نے نہایت اطمینان سے جواب دیا اور پھر کچھ توقف کے بعد اپنے والدین کی طرف دیکھتے ہوئے بولی کہ "میرے ساتھ جو کچھ بھی ہوا، مَیں اُسے فراموش کر کے آگے بڑھنا چاہتی ہوں۔مَیں اپنی زندگی کے نئے باب کا آغاز کرنا چاہتی ہوں۔لوگوں کے زہریلے رویّوں سے میرا سینہ چھلنی ہے،لیکن مَیں نے اپنا معاملہ رب پر چھوڑ دیا ہے اور وہ مجھے ایک روز ضرور سُرخ رو کرے گا۔" یہ کہتے ہوئے اُس نے اپنا سَر، اپنی ماں کی گود میں رکھا اور آنکھیں موند لیں۔"ہم تمہارے ساتھ ہیں بیٹا۔

تم اکیلی نہیں ہو۔مجھے معلوم ہے کہ میری بیٹی بہت بہادر ہے۔تم اس مشکل وقت سے نکل جاؤ گی ان شاء اللہ تعالیٰ۔ہمیں اپنے اللہ پر اور اپنی بیٹی پر پورا بھروسا ہے۔" ابّو نے اُس کے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے شفیق لہجے میں کہا،تو وہ دھیمی سی مسکراہٹ کے ساتھ دل ہی دل اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے لگی کہ اُس پاک ذات نے اُسے بروقت خودکشی جیسے حرام فعل سے بچا لیا اور راہ اور اُسے آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا۔

# غزل

گلاب جوہی چنبیلی کنول کے چہرے پر
لکھا ہے نام تمہارا غزل کے چہرے پر
یوں لگ رہا تھا سرِ شام دیکھ کر سورج
لہو کسی کا وہ آیا ہو مل کے چہرے پر
میں آفتاب ہوں یہ اس کو تب ہوا معلوم
جب اس نے تھوکنا چاہا اچھل کے چہرے پر
لکیریں آج کے ماتھے پہ ہارکی ہیں مگر
فتح کی بکھرے گی مسکان کل کے چہرے پر
کوئی بھی ڈھونڈ نہ پایا شہر میں قاتل کو
ملا سبھی سے وہ چہرہ بدل کے چہرے پر
رفیق تجھ سے یہ خائف نہیں تو پھر کیا ہے
پسینہ آگیا کیسے اجل کے چہرے پر

رفیق عثمانی۔۔آکولہ

# فرشِ زمیں سے عرشِ بریں تک رنگ و نُور کا عالم....

دنیا بھر کے مسلمانوں،کُل امت مسلمہ کو نوید ہو کہ "نیکیوں کے موسم بہار" کی آمد ہو چکی ہے۔ایک ایسا دل نشین موسم کہ جب بیک وقت رحمت و مغفرت کی برکھا برستی، محبت و چاہت کے پھول کھلتے،بادِ صبا خُوب اٹھلاتی، مسکراتی ہے، تو چاند، تارے بھی گویا بادلوں کی اوٹ سے جھانک جھانک کے اہلِ زمین پر رشک و فخر کرتے ہیں۔یہ واحد موسم ہے،جس میں بے حد ٹھنڈی ٹھنڈی، نہایت معطر، عطر بیز ہوائیں جہاں بھر کے مسلمانوں کو،خواہ وہ دنیا کے کسی بھی حصے میں مقیم ہوں، بھرپور سرور بخشتی، مجسم شاداں وفرحاں کرتی ہیں۔

یہ کائناتی نظام ہے کہ دنیا کے مختلف حصوں میں جس طرح رات و دن کے اوقات مختلف ہیں، اسی طرح درجہ حرارت بھی یک ساں نہیں۔کہیں سخت گرمی ہے،تو کہیں سخت سردی،کہیں بارشیں ہیں،تو کہیں بوند بوند کو ترستی زمیں،کہیں پت جھڑ تو کہیں ژالہ باری۔لیکن ایک موسم یقیناً ایسا ہے، جب ہر جا ہی کلیاں چٹکتی، پھول ہی پھول کھلتے،نرم و لطیف ہوائیں سرسراتی، چہار سُو برکھا، ساون سا سماں ہوتا ہے۔

فرشِ زمیں سے عرشِ بریں تک، رنگ و نُور کا عالم....

ہر طرف قوسِ قزح کے رنگ ہی رنگ بکھرے معلوم ہوتے ہیں اور وہ موسم ہے، ماہِ صیام کا موسم۔جو اہلِ زمین کے لیے نیکیوں کا موسم بہار بن کر،سر تا پا اللہ کی رحمت و محبت سے بھگوئے جاتا، سرشار کیے رکھتا ہے۔جس میں ہر ایک روزے دار کی جسمانی و روحانی،ذہنی و نفسیاتی کیفیت سرور آگیں ہوتی ہے،تو جس میں نیکیوں کی طرف دوڑنے کی جستجو،برائیوں سے بچنے کی کوششوں کی بھی ایک ریس سی لگی نظر آتی ہے۔

بلاشبہ،یہ تیس فرحت بخش ایام، ہمارے لیل و نہار میں ایسی تبدیلی لاتے ہیں کہ باہر کے ساتھ ساتھ دلوں کی دنیا بھی بدل کے رکھ دیتے ہیں۔ ہمارے سونے جاگنے، آنے جانے، کھانے پینے کے اوقات میں تبدیلی کے ساتھ، ہمارے پہننے اوڑھنے کے سب رنگ ڈھنگ بھی بہت حد تک بدل جاتے ہیں اور یقیناً یہ تبدیلی، صرف اور صرف اسی ماہِ مبارک کی مقدس فضاؤں کے طفیل عمل میں آتی ہے۔

کیا ہی خُوب صُورت بات ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کی کوئی ایک بھی ساعت خیر سے خالی نہیں۔بس،ہمیں کرنا یہ ہے کہ ہم نے اس ماہ کے شب و روز میں اپنا تعلق،اپنے مہربان و شفیق رب سے زیادہ سے زیادہ جوڑنا ہے۔ رمضان کریم، درحقیقت اطاعت و فرماں برداری،بندگی و عبادت،تقویٰ و پرہیزگاری،ہدایت واصلاح کا مہینہ ہے۔

یہ اس پاک پروردگار کا مہینہ ہے، جس نے ہمیں راہِ راست کے ضمن میں کچھ خاص ہدایات دے رکھی ہیں اور اُن ہی ہدایات میں سے ایک "لباس کے آداب" بھی ہیں کہ ہمارا لباس جتنا ساتر، پاکیزہ و پوتر ہوگا،ہماری شخصیت ہمارے پالنہار اور دنیا کے سامنے اُتنی ہی جاذبِ نظر اور باوقار ہو جائے گی۔اللہ فرماتا ہے۔"اے آدم (علیہ السلام) کی اولاد! ہم نے تمہارے لیے لباس پیدا کیا،جو تمہاری شرم گاہوں کو بھی چھپاتا ہے اور موجبِ زینت بھی ہے۔اور تقویٰ کا لباس، اس سے بڑھ کر ہے۔یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ یہ لوگ یاد رکھیں۔"

(سورۃ الاعراف، آیت نمبر 26)

فرشِ زمیں سے عرشِ بریں تک، رنگ و نُور کا عالم....

حقیقتاً رب کریم ہمارے طور اطوار، ہر ہر رنگ و انداز و میں پاکیزگی و پارسائی کو غالب دیکھنا چاہتا ہے اور پھر عورت، جس کے معنی ہی "چھپی ہوئی، پوشیدہ، مستور" کے ہیں۔جس طرح قیمتی موتی، سیپ میں چھپا ہوا ہوتا ہے یا جیسے ہیرے، جواہرات مخملیں ڈبوں میں سینت سنبھال کے رکھے جاتے ہیں،اسی طرح عورت بھی ان مول ہے اور ایک سمجھ دار، حیادار و باوقار عورت کی تو پہچان و شناخت ہی اس کے پہناوے سے ہوتی ہے۔

صد شکر کہ آج بھی رمضان المبارک کا ادب و احترام ہمیں اس ماہِ سعید میں مرد و خواتین کے اندازِ ملبوسات کے یک سر تبدیل ہونے کی صُورت باقاعدہ محسوس ہوتا ہے۔خصوصاً ہمارے مشرقی پہناوے، شلوار قمیص کے ساتھ لباس کا تیسرا اور لازمی حصہ دوپٹا (جو پچھلے کچھ سالوں سے نہ جانے کس رو میں تن و مَن سے جدا کر دیا گیا ہے) ہمارا فخر و امتیاز،ہمارا خاصہ ہے۔بیش تر خواتین،اُن ہی سے مرصّع دکھائی دیتی ہیں۔

ہمارے نہایت حسین و دل نشیں آنچل،خواہ وہ ڈھائی سے تین گز کی سوتی، لان کی چادروں کی شکل میں ہوں، یا نرم و ملائم شیفون، جارجٹ کی اوڑھنیوں، دوپٹوں کی صُورت، جدید انداز کے اسٹالر کے انداز میں ہوں یا اُجلے، گہرے رنگوں کی چُنریوں کے پیرہن میں، ایک بار پھر سے سَروں، کاندھوں، جسموں کو ڈھانپے دکھائی دیتے ہیں۔ہر دوسری عورت کے لباس کو مزید جاذبِ نظر بنا کر نہ صرف اُسے حیا کے شفق رنگوں سے مزین کرتے ہیں، پوری فضا، ماحول ہی کو نورانی سا کر ڈالتے ہیں۔

بے شک اوڑھنی، دوپٹا، چادر، اسکارف، جلباب ہماری اصل پہچان، شناخت، ہمارا فخر و اعزاز، ہمارا طرۂ امتیاز ہے۔یہی ہماری تہذیب و ثقافت، دینی و سماجی اقدار و روایات کی پاس داری کا استعارہ ہے کہ نہ تو ہمارا لباس اس کے بغیر مکمل ہے، اور نہ ہی ہم خُود۔تو آج ملاحظہ کیجیے، ہماری ایک "مکمل بزم"۔سیاہ، نارنجی، گہرے آسمانی اور سیاہ و سفید رنگوں کے پہناووں کے ساتھ ہم آہنگ دوپٹوں نے پوری محفل کو کیا ماورائی، ملکوتی سا حُسن عطا کر رکھا ہے، یقیناً دیکھنے والی نگاہیں خُود بھی محسوس کر رہی ہوں گی۔

# ہر ایک سے اِخلاص، شائستگی اور خوش مزاجی سے پیش آنا چاہیے

ملک کے ایک مشہور معالج نے ایک سروے کے دوران آٹھ سے بارہ سال تک کے سیکڑوں بچوں سے یہ سوال کیا کہ "آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں؟" ان میں سے 9.99 فی صد نے نام ور کھلاڑیوں، مشہور اداکاروں، گلوکاروں، ماڈلز اور اسی قبیل کے دیگر افراد کو اپنا رول ماڈل قرار دیتے ہوئے ان جیسا بننے کی خواہش ظاہر کی۔

البتہ صرف ایک بچی خاتونِ جنت، حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے نقشِ قدم پر چلنے کی تمنا رکھتی تھی۔اس سروے کے نتائج عصرِ حاضر کے بچوں کے مائنڈ سیٹ کی عکاسی کرتے ہیں کہ وہ کس قسم کے نظریات و خیالات کے حامل ہیں اور مستقبل میں کیا بننا چاہتے ہیں۔

تاہم، افسوس ناک بات یہ ہے کہ ہماری نئی نسل کی رول ماڈل وہ شخصیات ہیں کہ جنہیں ہمارے میڈیا پر بہت زیادہ گلیمرائز کر کے پیش کیا جاتا ہے۔ان شخصیات کے طرزِ زندگی، پہناوے، ہیئر اسٹائلز، اندازِ گفتگو اور چال ڈھال کو اس انداز سے بڑھا چڑھا کر اور تواتر کے ساتھ میڈیا پر پیش کیا جاتا ہے کہ اُن کا کردار نئی نسل کے دل و دماغ پر نقش ہو کے رہ جاتا ہے اور اسی کے نتائج اُن کی خواہشات کی صُورت ہمارے سامنے آرہے ہیں۔

بہ حیثیت مسلمان ہمارے لیے یہ صُورتِ حال خاصی تشویش ناک ہے کہ ہماری نئی نسل کے آئیڈیل ایسے افراد ہیں کہ جن کا ملک و قوم کی ترقی و خوش حالی میں کوئی خاص کردار نہیں۔ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ آج کل کے بچوں کے رول ماڈل نبی اکرم حضرت محمد ﷺ ہیں اور نہ صحابہ کرامؓ۔وہ امام ابو حنیفہؒ سا بننا چاہتے ہیں اور نہ امام مالکؒ جیسا اُن کے رول ماڈلز ہیں۔

وہ صرف ایک "سیلیبریٹی" بننا چاہتے ہیں،جس کی شہرت و مقبولیت قطعاً عارضی ہوتی ہے،مگر ہم اس حقیقت سے بھی نظریں نہیں چُرا سکتے کہ ہم ہی نے غیر ذمے داری اور غفلت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی نئی نسل کے سامنے "ہیروز" کی جو تصویر پیش کی،وہ بڑے ہو کر اسی میں حقیقت کا رنگ بھرنا چاہتے ہیں اور یہ کوئی اَن ہونی بات نہیں۔البتہ اس دَور میں ایک بچی کی جانب سے خاتونِ جنت، حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے نقشِ قدم پر چلنے کی خواہش کے اظہار کو غیر معمولی کہا جا سکتا ہے۔

ہم اپنے اردگرد نگاہ دوڑائیں،تو پتا چلے گا کہ مذہب سے دُوری،تعلیم سے بے رغبتی، فیشن کی چاہ، نفس پرستی، طمع، گلا کاٹ مسابقت، حسد اور جلن جیسے منفی جذبات نے ہماری زندگیاں بہت تلخ و ترش کر دی ہیں۔ایسے میں اگر کوئی مہربان ذات آپ کے دردِ دل کا اپنی نرمی و گرمی سے مداوا کرے، آپ کی تکالیف دُور کرنے کے لیے آپ پر نظرِ کرم کرے،تو آپ کے کیا احساسات ہوں گے؟

یقیناً ایسے میں سکون و اطمینان کے لطیف سائے اپنی امان میں لے لیں گے،تو کیوں ناں آپ ہی وہ مہربان ہستی بننے کی کوشش کریں کہ جس کی رفاقت کا ہر شخص متمنّی ہو۔اگر آپ دُنیا کی عظیم شخصیات کی مانند اعلیٰ کردار کا مظاہرہ نہیں کر سکتے،تو کم از کم اپنے گفتار اور اخلاق ہی سے اوروں کے دل جیتنے کی کوشش کریں۔

دُنیا میں اَن گنت پیشے رائج ہیں اور بہ حیثیت صارف،بچپن سے بڑھاپے تک ہمارا مختلف پیشوں سے وابستہ افراد سے سابقہ پڑتا ہے۔اس دوران ہم اُن کے مزاج، مذاق اور رویّوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ایک دُکان دار سے لے کر ایک ڈاکٹر تک کا طرزِ عمل ہمیں اُس کے مزاج سے رُوشناس کرواتا ہے۔ان میں سے بیش تر ایسے بھی ہوتے ہیں کہ آپ ذرا بھی اُن کے مزاج کے خلاف بات کریں، اُن کی قوتِ برداشت جواب دے جائے گی اور وہ فوراً تلخ کلامی پر اُتر آئیں گے۔لیکن کیا ہر ایک سے بداخلاقی کا مظاہرہ کوئی دُرست عمل ہے؟ ہرگز نہیں۔اس طرزِ عمل کی بجائے ہم سب کو مہربان بننا چاہیے کہ یہ نرمی و ملائمت ہماری شخصیات میں مثبت تبدیلی پیدا کرنے کے ساتھ ہماری زندگیوں کو بھی خوش گوار بنا دے گی۔ہمارے اس مہرباں رویّے سے خوشیوں کے رنگ چھلکیں گے اور پھر ان کی دھنک پورے ماحول پر چھا جائے گی۔یوں بھی قوسِ قزح کسے بُری لگتی ہے،بلکہ اس کا تو سبھی کو شدت سے انتظار رہتا ہے، اُسے دیکھنے والی ہر آنکھ بے اختیار ہی مسکرا اٹھتی ہے۔یاد رہے کہ آپ کا مہرباں رویّہ آپ کے پیشے کو بھی اکرام دے گا۔

سو، آپ کو ہر ایک سے اخلاص، شائستگی اور خوش مزاجی سے پیش آنا چاہیے کہ آپ کا یہ رویّہ آپ کو ہزاروں افراد میں نمایاں مقام عطا کرتا ہے۔اللہ جانے، ہم کیوں ان دل موہ لینے والی عادات کو اپنانے سے گریز کرتے ہیں، انہیں اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں۔پتا نہیں، کیوں......؟؟

# اسٹاک مارکیٹ فراڈ میں مادھوی پوری بُچ پھنس گئیں

## ممبئی کی ایک خصوصی عدالت نے انسداد بدعنوانی بیورو کو مقدمہ درج کرنے کی ہدائت دی

ممبئی 2 مارچ (ایجنسی) ممبئی کی ایک خصوصی عدالت نے انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کو SEBI کی سابق چیئر پرسن مادھابی پوری بوچ اور پانچ دیگر اہلکاروں کے خلاف مبینہ اسٹاک مارکیٹ فراڈ اور ریگولیٹری کی خلاف ورزیوں کے الزام میں ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ممبئی کی خصوصی اے سی بی عدالت کے جج ششی کانت ایکناتھراو بنگر نے ہفتے کے روز جاری کردہ حکم میں کہا کہ ریگولیٹری غلطیوں اور ملی بھگت کے ابتدائی ثبوت موجود ہیں، جس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی ضرورت ہے۔ عدالت نے کہا کہ وہ تحقیقات کی نگرانی کرے گی اور 30 دنوں کے اندر کیس کی اسٹیٹس رپورٹ طلب کی ہے۔ عدالت نے حکم نامے میں یہ بھی کہا ہے کہ الزامات قابل ادراک جرم کو ظاہر کرتے ہیں، جس کے لیے تفتیش ضروری ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کی بے عملی کی وجہ سے CrPC (کریمنل پروسیجر کوڈ) کی دفعات کے تحت عدالتی مداخلت کی ضرورت ہے۔ شکایت کنندہ نے سنگین الزامات لگائے شکایت کنندہ، جو ایک میڈیا رپورٹر ہے، نے مبینہ جرائم کی تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا، جس میں بڑے پیمانے پر مالی فراڈ، ریگولیٹری خلاف ورزیاں اور بدعنوانی شامل ہیں۔ شکایت کنندہ نے دعویٰ کیا کہ SEBI کے اہلکار اپنی قانونی ذمہ داری میں ناکام رہے، مارکیٹ میں ہیرا پھیری کی حوصلہ افزائی کی، اور مقررہ اصولوں پر پورا نہ اترنے والی کمپنی کی فہرست سازی کی اجازت دے کر کارپوریٹ فراڈ کا راستہ کھول دیا۔ شکایت کنندہ نے کہا کہ پولیس اسٹیشن اور متعلقہ ریگولیٹری اداروں سے متعدد بار رابطہ کرنے کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی، عدالت نے ریکارڈ پر موجود مواد پر غور کرنے کے بعد اے سی بی ورلی ممبئی زون کو آئی پی سی، بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ، سیبی ایکٹ اور دیگر لاگو قوانین کے متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت کی۔ Buch، بھارت کی پہلی خاتون SEBI کی سربراہ پر امریکہ میں قائم تحقیق اور سرمایہ کاری کمپنی ہنڈنبرگ ریسرچ نے مفادات کے ٹکراؤ کا الزام لگایا تھا۔ اس کے بعد، سیاسی کشیدگی کے درمیان، بوچ نے جمعہ کو اپنی تین سالہ مدت پوری کی۔ مادھبی بچ شروع سے ہی تنازعات میں رہیں مادھبی پوری بوچ نے 2 مارچ 2022 کو SEBI چیئرپرسن کے طور پر چارج سنبھالا۔ وہ SEBI کی پہلی خاتون چیئرپرسن بن گئیں اور نجی شعبے سے آنے والی پہلی شخصیت بھی تھیں۔ امریکی شارٹ سیلر فرم ہنڈنبرگ نے ان کے خلاف بے ضابطگیوں کے بھی سنگین الزامات لگائے تھے۔ اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے بھی وقتاً فوقتاً ان پر کئی الزامات لگائے جاتے رہے ہیں۔ ان کی میعاد گزشتہ ہفتے ختم ہوئی۔ ان کی جگہ اڈیشہ کیڈر کے 1987 بیچ کے آئی اے ایس افسر توہین کانت پانڈے کو SEBI کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔

# برفانی تودوں کی زد میں آئے تین مزدوروں کی لاشیں برآمد

## اب تک سات کی موت، ایک لاپتہ

دہرادون، 2 مارچ (یو این آئی) اتراکھنڈ میں ہندوستان-چین سرحد پر واقع مانا گاؤں کے قریب جمعہ کو برفانی تودے کی زد میں آنے کے بعد لاپتہ ہونے والے تین مزدوروں کی لاشیں اتوار کو تلاش اور بچاؤ ٹیموں نے برآمد کر لیں۔ اس سے قبل ہفتے کی رات چار مزدوروں کی لاشیں برآمد ہوئی تھیں۔ اس طرح اب تک کل سات مزدوروں کی لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی دہرادون کا رہنے والا ایک شخص ابھی بھی لاپتہ ہے۔ ڈیزاسٹر مینیجمنٹ اور باز آباد کاری کے سکریٹری ونود کمار سمن نے آج سہ پہر بتایا کہ لاپتہ کارکن کی تلاش جاری ہے۔ تلاش اور بچاؤ ٹیمیں اسے بچانے کیلئے جنگی بنیادوں پر کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جیوتیر مٹھ میں مردہ کارکنوں کا پوسٹ مارٹم کرنے کا عمل جاری ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے مہلوکین کی لاشیں ان کے گھروں تک پہنچانے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 44 کارکنوں کو بحفاظت بچا لیا گیا ہے جنہیں جیوتیر مٹھ کے آرمی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں سبھی کی حالت مستحکم ہے۔ ان کے علاج معالجے کیلئے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں اور ان کی ضروریات کا پورا خیال رکھا جا رہا ہے۔ مسٹر سمن نے بتایا کہ دو شدید زخمی کارکنوں کا ایمس، رشی کیش میں علاج کیا جا رہا ہے۔ ایمس، رشی کیش انتظامیہ سے موصولہ اطلاع کے مطابق ان کی حالت میں بہتری آ رہی ہے۔

# کھڑگے، راہل، پرینکا نے ہم وطنوں کو رمضان کی مبارکباد دی

نئی دہلی، 2 مارچ (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے رمضان پر ہم وطنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے سب کی بھلائی کی دعا کی ہے مسٹر کھڑگے نے اتوار کو کہا، "رمضان شروع ہو گیا ہے ہم سب بھی دعا، معافی اور دوسروں کی خدمت کے عزم کے لیے نئے سرے سے آشیرواد کے طور پر اس مقدس مہینے کو اپنائیں۔ آئیے ہم اپنی برادریوں میں ہمدردی، امن اور ہم آہنگی پھیلانے کی کوشش کریں۔ رمضان مبارک" مسٹر گاندھی نے کہا "رمضان مبارک"۔ یہ مقدس مہینہ آپ کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دے اور آپ کے دل کو سکون بخشے۔ محترمہ واڈرا نے کہا، "رحمتوں اور برکتوں کے مقدس مہینے رمضان پر آپ سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ میں خدا سے دعا کرتی ہوں کہ یہ مقدس مہینہ آپ سب کی زندگیوں میں خوشیاں، خوشحالی اور سکون لے کر آئے۔"

# مرکزی وزیر پیوش گوئل تجارتی بات چیت کے لیے امریکہ جائیں گے

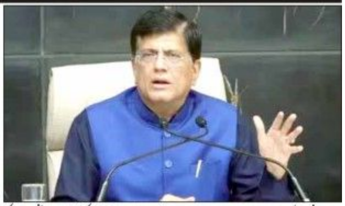

نئی دلی۔ 2/ مارچ۔ ایم این این۔ بھارت۔امریکہ تجارتی معاہدے کیلئے سخت ڈیڈ لائن پر کام کرتے ہوئے، تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل امریکی تجارتی نمائندے (یو ایس ٹی آر) کے ساتھ ابتدائی بات چیت کیلئے پیر سے ایک ہفتے کے لیے واشنگٹن میں ہوں گے۔ امریکی سینیٹ نے بدھ کے روز جیمیسن گریر کی بطور یو ایس ٹی آر تصدیق کی۔ جیسے ہی محکمہ کی قیادت جو دوسرے ممالک کے ساتھ بات چیت کی نگرانی کرتا ہے، ہندوستانی ٹیم امریکہ کے لیے روانہ ہو گئی ہے کیونکہ دونوں ملکوں نے ایک کثیر سیکٹر دوطرفہ تجارتی معاہدہ (BTA) کو انجام دینے کے لیے اس سال کے موسم خزاں یا موسم خزاں کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔ بی ٹی اے کے اعلان کے بعد، تجارتی وزراء کی پہلی میٹنگ، بی ٹی اے کے دائرہ کار اور امریکہ کے ذہن میں موجود باہمی محصولات کے بارے میں وضاحت حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ بی ٹی اے پر بات چیت کے آغاز سے پہلے، وزارت تجارت نے دیگر محکموں اور وزارتوں کے ساتھ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاملات پر پیش رفت پر میٹنگیں کیں۔ وزارتوں نے بدلے میں، صنعت اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کچھ میٹنگیں کی ہیں۔ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ہونے والی بات چیت کی بنیاد پر، وزارت تجارت ان کی طرف سے احاطہ کیے گئے پروڈکٹس کے بارے میں بحث میں لیے جانے والے موقف کے بارے میں ان کی معلومات حاصل کرے گی۔ یو ایس ٹی آر نے پہلے ہی ٹیرف اور نان ٹیرف رکاوٹوں پر مطالعہ شروع کر دیا ہے جن کا دنیا بھر میں امریکی برآمد کنندگان کو سامنا ہے۔ مطالعہ کے بعد ان تمام ممالک پر باہمی محصولات عائد کیے جائیں گے جن کے ساتھ امریکہ تجارت کرتا ہے۔ ہندوستان کے علاوہ، برطانیہ واحد دوسرا ملک ہے جسے ٹرمپ انتظامیہ نے تجارتی معاملات پر رگڑ سے بچنے کے لیے اب تک مذاکراتی معاہدے کی پیشکش کی ہے۔ تجارتی معاہدے پر فیصلہ وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی 13 فروری کو واشنگٹن میں ملاقات کے بعد کیا گیا ہے۔ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی معاملات پر تنازعات سے بچنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ ان کے برآمد کنندگان کو درپیش ٹیرف اور نان ٹیرف رکاوٹوں کے خدشات کو دور کیا جائے۔ صدر ٹرمپ نے بڑے پیمانے پر تجارتی خسارے کو ٹھیک کرنے کی کوشش کی ہے جسے امریکہ ٹیرف کے استعمال سے دنیا کے ساتھ چلاتا ہے۔

# آسام سے بھوٹان تک پہلی بار ریلوے لنک کے لیے ڈی پی آر مکمل

گواہاٹی۔ 2/مارچ۔ ایم این این۔ شمال مشرقی سرحدی ریلوے (این ایف آر) کے ترجمان نے ہفتہ کو بتایا کہ زمین سے بند ہمالیائی ملک بھوٹان آسام کے کوکراجھار سے گیلیفو تک پٹری بچھانے کے لئے ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) مکمل کرنے کے لئے ہندوستانی ریلوے کے ساتھ اپنا پہلا ریلوے لنک حاصل کرنے کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ ریلوے لائن کے لیے حتمی لوکیشن سروے پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے، اب ڈی پی آر کی منظوری کا انتظار ہے۔ ترجمان نے کہا کہ مجوزہ 69.04 کلومیٹر ریلوے لائن آسام کے کوکراجھار اسٹیشن کو بھوٹان کے گیلیفو سے جوڑے گی جس کی تخمینہ لاگت 3,500 کروڑ روپے ہے۔ اس پروجیکٹ میں چھ نئے اسٹیشنوں کی ترقی شامل ہے۔ بالاجن، گروبھاسا، رونیکھتا، شانتی پور، دادگیری اور گیلیفو۔ انفراسٹرکچر پلان میں دو اہم پل، 29 بڑے پل، 65 چھوٹے پل، ایک روڈ اوور برج، 39 روڈ انڈر برجز اور 11 میٹر کی لمبائی کے دو ویاڈکٹس شامل ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ "حتمی مقام کا سروے کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا گیا ہے اور مزید منظوری اور ضروری ہدایات کے لیے ڈی پی آر جمع کر دیا گیا ہے۔ مجوزہ ریلوے لائن دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سیاحت اور ثقافتی تبادلوں کو بڑھا کر ہندوستان اور بھوٹان کے تعلقات کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گی۔ یہ کنیکٹیویٹی کو بھی بہتر بنائے گی، بھوٹان کو اپنا پہلا ریلوے لنک فراہم کرے گا، بغیر کسی رکاوٹ کے نقل و حمل کی سہولت فراہم کرے گا۔ ریلوے لائن بوڈولینڈ کے علاقائی علاقے کو تجارتی اور ٹرانزٹ مرکز کے طور پر پوزیشن میں لائے گی، جس سے مقامی کاروباروں اور کمیونٹیز کو فائدہ پہنچے گا۔ ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ مجوزہ ریلوے لائن وزیر اعظم کے 'ایکٹ ایسٹ پالیسی' اور 'نیبر ہڈ فرسٹ پالیسی' کے وژن کے مطابق ہے۔

## تمل ناڈو میں بجلی کے جھٹکے سے مرنے والے چار افراد کے اہل خانہ کو راحت

چنئی، 2 مارچ (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلی ایم کے اسٹالن نے کنیا کماری ضلع کے کلیور میں چرچ تہوار کے لیے سجاوٹ کا کام کرتے ہوئے بجلی کا جھٹکا لگنے سے ہلاک ہونے والے چار افراد کے لواحقین کو پانچ پانچ لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر اسٹالن نے اتوار کو وزیر اعلی کے عوامی ریلیف فنڈ سے مرنے والوں کے اہل خانہ کو اس امدادی رقم کا اعلان کیا۔ انہوں نے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار بھی کیا۔ یہ واقعہ سنیچر کی شام اس وقت پیش آیا جب متاثر شخص لوہے کی سیڑھی کو دوسری جگہ لے جا رہا تھا کہ سجاوٹ کا کام کرتے ہوئے وہ ہائی ٹینشن تار سے رابطے میں آ گیا۔ مرنے والوں کی شناخت وجین (52)، عثمان (34)، سوبین (45) اور جسٹس (35) کے طور پر ہوئی ہے۔

# بھارت مالی سال 26 میں 6.5 فیصد ترقی کے ساتھ سب سے تیزی

## سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت رہے گا۔ آئی ایم ایف

نئی دلی۔ 2/ مارچ۔ ایم این این۔ انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) نے کہا ہے کہ مضبوط نجی سرمایہ کاری اور میکرو اکنامک استحکام کی پشت پر ہندوستان 2025-26 میں 6.5 فیصد کی جی ڈی پی نمو کے ذریعے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر اپنی پوزیشن برقرار رکھے گا۔ آئی ایم ایف نے کہا کہ ہندوستان کی مضبوط اقتصادی کارکردگی، ملک کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ معیشت بننے کے عزائم کو پورا کرنے کے لیے اہم اور چیلنجنگ ساختی اصلاحات کو آگے بڑھانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ 2024-25 اور 2025-26 میں حقیقی جی ڈی پی 6.5 فیصد کی شرح سے بڑھنے کی توقع ہے، جس کی حمایت پائیدار معاشی اور مالیاتی استحکام کی پشت پر نجی کھپت میں مضبوط نمو ہے۔ ہندوستانی حکومت کی طرف سے جاری کردہ دوسرے پیشگی تخمینہ کے مطابق، 2024-25 کے دوران ملکی معیشت کی شرح نمو 6.5 فیصد رہنے کی توقع ہے۔ آئی ایف ایم نے ہندوستان کے ساتھ آرٹیکل IV کے مشورے کے بعد کہا" ، خوراک کی قیمتوں کے جھٹکے کم ہونے کے ساتھ ہی ہیڈ لائن افراط زر ہدف میں تبدیل ہونے کی توقع ہے۔ آئی ایم ایف کے بیان میں نجی سرمایہ کاری اور روزگار کو فروغ دینے اور ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے ساختی اصلاحات کے گہرے نفاذ کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ جامع ڈھانچہ جاتی اصلاحات اعلیٰ معیاری ملازمتیں پیدا کرنے، سرمایہ کاری کو متحرک کرنے، اور اعلیٰ ممکنہ نمو کے لیے بہت اہم ہیں۔ کوششوں کو لیبر مارکیٹ میں اصلاحات کے نفاذ، انسانی سرمائے کو مضبوط بنانے، اور لیبر فورس میں خواتین کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی حمایت پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔" آئی ایم ایف کے بیان میں کہا گیا ہے کہ نجی سرمایہ کاری اور ایف ڈی آئی کو فروغ دینا بہت ضروری ہے اور اس کے لیے مستحکم پالیسی فریم ورک، کاروبار کرنے میں زیادہ آسانی، گورننس اصلاحات اور تجارتی انضمام میں اضافہ کی ضرورت ہوگی۔ ان میں ٹیرف اور نان ٹیرف میں کمی کے اقدامات شامل ہوں گے۔ اس نے مزید کہا کہ حالیہ اعتدال کے باوجود، ہندوستان کی اقتصادی ترقی مضبوط رہی ہے، 2024-25 کی پہلی ششماہی میں سال بہ سال جی ڈی پی کی شرح نمو 6 فیصد رہی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ریزرو بینک کے برداشت بینڈ (2 سے 6 فیصد) کے اندر افراط زر میں بڑے پیمانے پر کمی آئی ہے، حالانکہ خوراک کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ نے کچھ اتار چڑھاؤ پیدا کیا ہے۔ مالیاتی شعبہ، اس نے مزید کہا، کئی سال کی کم ترین سطح پر غیر فعال قرضوں کے ساتھ، لچکدار رہا ہے۔ مالیاتی استحکام جاری ہے، اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ اچھی طرح سے برقرار ہے، جس کی مدد سروس ایکسپورٹ میں مضبوط نمو ہے۔

## ترقی کے نام پر قدرتی وسائل کی تباہی میں حکومتیں ملوث: میدھا پاٹکر

حیدرآباد 2 مارچ (یو این آئی) نرمدا بچاؤ آندولن کی جہدکار میدھا پاٹکر نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو ترقی کے نام پر قدرتی وسائل کی تباہی میں ملوث نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے شہر حیدرآباد کے نامپلی نمائش گراؤنڈ میں منعقدہ نیشنل پلیٹ فارم آف پیپلز موومنٹس کانفرنس میں شرکت کی۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں ایسی پالیسیاں متعارف کروا رہی ہیں جو ماحولیات کو نقصان پہنچا رہی ہیں، اس سے قبائلیوں اور غریبوں کے ساتھ شدید ناانصافی ہو رہی ہے۔ میدھا پاٹکر نے کہا کہ حکومتوں کی جانب سے ماحولیات کے لیے نقصان دہ صنعتوں کو پرمٹ دینے کی وجہ سے دریا کا پانی آلودہ ہو رہا ہے۔ اس پروگرام میں 24 ریاستوں کے قبائلیوں، مزدور یونینوں اور عوامی تنظیموں کے رہنماؤں نے شرکت کی۔

## زمینی سطح پر بھارت اور بھی خوبصورت لگتا ہے، ناسا کے خلا باز مائیک میسیمینو کا اظہار خیال

آگرہ۔ 2 مارچ۔ ایم این این۔ عالمی شہرت یافتہ نظریہ کی ماہر طبعیات اور سپر اسٹرنگ تھیوری کے تخلیق کار ڈاکٹر برائن گرین نے بھارت میں تاج محل کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں جو سائنسی جذبہ اور جدت پسندی انہوں نے دیکھی، وہ بے مثال ہے اور یہاں طلبہ میں جو توانائی اور تجسس ہے، وہ واقعی متاثر کن ہے۔ بھارت کے منفرد تعلیمی اور سائنسی تحقیق کے طریقہ کار کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بھارتی طلبہ عالمی سطح پر اثر ڈالنے کے لیے جوش و جذبہ اور عزم رکھتے ہیں۔ ناسا کے سابق خلا باز مائیک میسیمینو نے بھی بھارت کی خوبصورتی کے گن گاتے ہوئے کہا کہ زمین پر ہندوستان اور بھی خوبصورت لگتا ہے۔ واضح رہے کہ انہوں نے ابھی تک بھارت کا نظارہ خلا سے ہی کیا تھا۔ بھارت کی خوبصورتی کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے تاج محل کی شاندار دستکاری کو سراہا اور اسے بھارت کی شاندار انجینئرنگ اور ڈیزائن کی وراثت کا ایک عظیم شاہکار قرار دیا۔ ڈاکٹر برائن گرین اور مائیک میسیمینو اس وقت بھارت کے دورے پر ہیں، جہاں وہ ملک کے بھرپور سائنسی، تعلیمی اور ثقافتی ورثے سے روشناس ہو رہے ہیں۔ اپنے دورے کے دوران، انہوں نے تاریخی تاج محل کا بھی مشاہدہ کیا اور بھارت کی سائنسی ترقی، انجینئرنگ اور شاندار دستکاری کی کھل کر تعریفیں کیں۔ پروفیسر برائن گرین، ایک ممتاز نظریاتی طبیعیات دان، مصنف، اور کولمبیا یونیورسٹی میں ریاضی و طبیعیات کے پروفیسر ہیں۔ وہ سپر اسٹرنگ تھیوری میں اپنی انقلابی تحقیق کے لیے معروف ہیں، جس میں آئینہ کی ہم آہنگی کی شراکت دار دریافت اور خلائی ٹوپولوجی میں تبدیلی کی دریافت شامل ہیں۔ مائیک میسیمینو، جو ناسا کے دو خلائی مشنز کے تجربہ کار خلا نورد ہیں، نے میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) سے میکینیکل انجینئرنگ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے اور اس وقت کولمبیا یونیورسٹی میں میکینیکل انجینئرنگ کے پروفیسر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ خلا سے ٹویٹ کرنے والے پہلے خلا نورد ہونے کے ساتھ ساتھ خلائی تحقیق میں ایک اہم کردار ادا کر چکے ہیں، جن میں خاص طور پر 2002 اور 2009 میں ہبل اسپیس ٹیلی اسکوپ کی سروسنگ مشنز شامل ہیں۔ اپنے کیریئر کے دوران، مائیک میسیمینو کو متعدد ناسا اسپیس فلائٹ میڈلز، ناسا کے امتیازی خدمات کے میڈل، اور امریکن ایسٹرونائیکل سوسائٹی کے فلائٹ اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ اس وقت وہ نیویارک سٹی کے انٹریپیڈ سمندری، ہوائی اور خلائی میوزیم میں اسپیس پروگرامز کے سینئر ایڈوائزر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر برائن گرین اور مائیک میسیمینو کا تاج محل کا دورہ بھارت کے عالمی سائنسی برادری میں بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو اجاگر کرتا ہے۔ ان کا یہ سفر بھارت کی تاریخی فن مہارت اور عالمی سطح پر سائنس و جدت میں اس کے تیزی سے ترقی کرتے ہوئے کردار کے درمیان ایک پل کی حیثیت رکھتا ہے۔

## مہاراشٹر میں لاکھوں گاڑیاں بغیر ہائی سیکیورٹی رجسٹریشن پلیٹس

ممبئی، 2 مارچ (یو این آئی) مہاراشٹر میں گزشتہ پانچ برسوں کے دوران تقریباً 10 لاکھ گاڑیاں بغیر ہائی سیکیورٹی رجسٹریشن پلیٹس کے چل رہی ہیں، حالانکہ یکم اپریل 2019 سے پہلے رجسٹرڈ تمام گاڑیوں کے لیے یہ پلیٹیں لازمی قرار دی گئی تھیں تاکہ گاڑیوں کی چوری روکی جا سکے اور ان کی شناخت کے عمل کو معیاری بنایا جا سکے۔ اس قانون پر عمل درآمد کے لیے 30 اپریل کی حتمی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایک اندرونی جائزے کے مطابق، ریاست میں رجسٹرڈ 1.15 کروڑ گاڑیوں میں سے 1.05 کروڑ گاڑیوں پر ہائی سیکیورٹی رجسٹریشن پلیٹس نصب کی جا چکی ہیں، تاہم تقریباً 10 لاکھ گاڑیاں اب بھی اس نظام سے محروم ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر مہاراشٹر کے ٹرانسپورٹ کمشنر کے دفتر نے ہدایت دی ہے کہ مقررہ مدت کے اندر یہ پلیٹیں نہ لگانے والی گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ہائی سیکیورٹی رجسٹریشن پلیٹس چھیڑ چھاڑ سے محفوظ ہوتی ہیں اور ان میں منفرد سیریل نمبر، اشوک چکر کا ہولوگرام اور سنیپ لاک میکانزم شامل ہوتا ہے، جس سے ان پلیٹوں کو جعلی بنانے یا ہٹانے میں دشواری ہوتی ہے۔ اس کے باوجود، کئی نئی گاڑیاں، بشمول سرکاری گاڑیاں، فینسی پلیٹوں کا استعمال کر رہی ہیں۔ مزید برآں، کئی گاڑیوں پر پلیٹوں کی غلط تنصیب بھی دیکھی گئی ہے، جیسے کہ سنیپ لاک کی جگہ پیچ کا استعمال۔ قانون کے مطابق، گاڑیوں کے ڈیلرز پر لازم ہے کہ وہ گاڑیوں کی فروخت سے قبل ان پر ہائی سیکیورٹی رجسٹریشن پلیٹس نصب کریں، مگر کئی گاڑیاں اب بھی بغیر ان پلیٹوں کے ہی رجسٹرڈ ہو رہی ہیں۔ سابق ٹرانسپورٹ افسران اور کارکنان نے قانون کے نفاذ میں سستی برتنے کا الزام لگایا ہے اور یہ سوال اٹھایا ہے کہ ڈیلرز اور مینوفیکچررز کو اس معاملے میں جوابدہ کیوں نہیں ٹھہرایا جا رہا۔ حزب اختلاف کی جماعتوں نے حکومت پر الزام لگایا ہے کہ ہائی سیکیورٹی رجسٹریشن پلیٹس کی قیمتیں غیر ضروری طور پر زیادہ رکھی گئی ہیں۔

## منی پور میں 42 ہتھیار ضبط، 15 ایکڑ پر پھیلی افیم کو تلف کر دیا گیا

امپھال، 2 مارچ (یو این آئی) منی پور میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران مجموعی طور پر 42 مختلف قسم کے ہتھیار، مختلف گولہ بارود، جنگی سامان اور دیگر اشیاء عوام نے رضاکارانہ طور پر امپھال ویسٹ، چوراچاند پور، امپھال ایسٹ، بشنو پور اور تامینگلونگ کی ضلعی پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس نے اتوار کو بتایا کہ ہتھیاروں میں 303 رائفل، ڈی بی بی ایل، ایس بی بی ایل، گرینیڈ، 32 پستول (ملکی ساختہ)، پومپی گن، واکی ٹاکی، انساس رائفل میگزین، 7.62 ایم ایم رائفل شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، امپھال مغربی ضلع کے لاماسانگ-پی ایس کے تحت سیر مکھل علاقے سے ایک 5.56 ملی میٹر انساس ایل ایم جی، ایک میگزین کے ساتھ 5.56 ملی میٹر گولہ بارود کے 20 راؤنڈ، ایک اے کے-56 رائفل اور دیگر کو برآمد کیا گیا۔ سیکورٹی فورسز (ایس ایف) اور فاریسٹ ڈویژن، ٹینگنوپال کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) کی موجودگی میں کھودئی لائنام کے پہاڑی سلسلوں میں غیر قانونی افیم کو تلف کیا گیا۔ اس کے علاوہ ٹینگنوپال تھانے کے علاقے میں پھیلی 15 ایکڑ میں غیر قانونی طور پر اگائی گئی افیم کی فصل کو بھی تباہ کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ سیکورٹی فورسز نے کانگ پوکپی ضلع کی پہاڑیوں میں واقع دو غیر قانونی بنکروں کو بھی مسمار کر دیا۔ منی پور پہاڑی سلسلے کے کانگ پوکپی اور امپھال مشرقی اضلاع کے ملحقہ علاقوں میں تین دیگر غیر قانونی بنکروں کو منہدم کر دیا گیا۔

## ہندوستان کی کوئلے کی پیداوار میں ماہ فروری میں 5.73 فیصد کا اضافہ ہوا

نئی دہلی۔ 2/ مارچ۔ ایم این این۔ فروری کے مہینے میں ہندوستان کی کوئلے کی پیداوار 928.95 ملین ٹن (MT) تک پہنچ گئی، جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 878.55 میٹرک ٹن کے مقابلے میں 5.73 فیصد اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔ کوئلہ کی وزارت کے مطابق، ہندوستان کا کوئلہ سیکٹر فروری 2025 تک پیداوار اور ترسیل دونوں میں نمایاں ترقی کے ساتھ اپنی مضبوط کارکردگی کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسی طرح، مجموعی طور پر کوئلے کی ترسیل بڑھ کر 929.41 ایم ٹی تک پہنچ گئی ہے، جو پچھلے سال کے 880.92 ایم ٹی سے 5.50 فیصد اضافہ ہوا اعداد و شمار کے مطابق، فروری 2025 تک کیپٹیو اور دیگر اداروں سے کوئلے کی پیداوار 173.58 میٹرک ٹن رہی، جو پچھلے سال کی اسی مدت میں 133.36 MT سے 30.16 فیصد زیادہ ہے۔ اسی طرح، کیپٹیو اور دیگر اداروں سے کوئلے کی ترسیل فروری 2025 تک 178.02 ایم ٹی تک پہنچ گئی، جو کہ پچھلے سال کی اسی مدت میں 134.96 ایم ٹی سے 31.90 فیصد اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔ وزارت نے کہا کہ یہ مضبوط کارکردگی توانائی کی حفاظت اور صنعتی ترقی کے تئیں ہندوستان کی وابستگی کو واضح کرتی ہے، اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ملک بڑھتی ہوئی مانگ کو مؤثر طریقے سے پورا کرتا ہے۔

# برطانوی وزیر اعظم اسٹارمر نے زیلنسکی سے ملاقات کی

## وائٹ ہاؤس میں تلخ کلامی پر ٹرمپ انتظامیہ کو زیلنسکی سے عوامی معافی چاہتی ہے

لندن، 3 مارچ (یو این آئی) برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ملاقات کی ہے یوکرین کے وزیر خزانہ سرہی مارچینکو نے کہا کہ ڈاؤننگ اسٹریٹ میں ہفتہ کو ایک میٹنگ کے دوران مسٹر اسٹارمر نے کہا کہ یوکرین کو "پورے برطانیہ" کی حمایت حاصل ہے اس دوران انہوں نے دیرپا امن کے حصول کے لیے برطانیہ کے 'عزم' پر زور دیا۔ مسٹر مارچینکو نے کہا کہ برطانیہ نے یوکرین کی دفاعی صلاحیتوں میں مدد کے لیے 2.26 ارب پاؤنڈ کے قرض پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر زیلنسکی اور مسٹر اسٹارمر نے برٹش چانسلر آف دی ایکسچیکر ریچل ریوز کے ساتھ مل کر ہفتے کی شام ان سے (مسٹر مارچینکو) ویڈیو کانفرنس کے ذریعے بات کی۔ اس دوران مسٹر زیلنسکی نے مسٹر اسٹارمر کے ساتھ 'نتیجہ خیز اور پرجوش ملاقات' کی تعریف کی اور روس-یوکرین تنازعہ کے آغاز کے بعد سے ہی برطانیہ کی طرف سے یوکرین کو دکھائے جانے والے تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ قرض کے معاہدے کی تصدیق کرتے ہوئے، مسٹر زیلنسکی نے سوشل میڈیا پر لکھا، "یہ قرض یوکرین کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا... فنڈز یوکرین میں ہتھیاروں کی تیاری کے لیے بھیجے جائیں گے۔" قابل ذکر ہے کہ مسٹر زیلنسکی کا یہ دورہ برطانیہ کے زیر اہتمام دفاعی سربراہی اجلاس سے پہلے ہوا ہے۔ یورپی رہنما اتوار کو لندن میں یوکرین کے لیے امن منصوبے پر بات چیت کے لیے جمع ہوں گے۔ مسٹر اسٹارمر نے کہا ہے کہ ان کا خیال ہے کہ اس طرح کے معاہدے میں امریکہ کو شامل کرنا ہوگا۔ مسٹر زیلنسکی نے ہفتے کے روز لندن میں ان کے طیارے کے اترنے سے کچھ وقت پہلے سوشل میڈیا پر کہا کہ یوکرین امریکہ کے ساتھ معدنیات کے معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے تیار ہے لیکن سیکیورٹی ضمانتوں کے بغیر جنگ بندی یوکرین کے لیے خطرناک ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر زیلنسکی کا دورہ برطانیہ کی شام وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کے بعد ہوا، جہاں دونوں رہنماؤں کے درمیان نوک جھونک ہوئی۔ دونوں فریقوں کے درمیان تلخی امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس کی مداخلت سے شروع ہوئی، جنہوں نے کہا تھا کہ مسٹر زیلنسکی کو ٹرمپ کی کوششوں کے لئے شکرگزار ہونا چاہیے، تاکہ ان کے ملک کو روس کے ساتھ تین سالہ تنازع سے باہر نکالا جاسکے۔ عوامی جھڑپ کے بعد مسٹر زیلنسکی کو جلد وائٹ ہاؤس چھوڑنے کے لیے کہا گیا، جس کی وجہ سے دونوں فریقوں کے درمیان ایک منصوبہ بند معدنی معاہدے پر دستخط نہیں ہوسکے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ وائٹ ہاؤس میں ایک میٹنگ کے دوران جھگڑے کے بعد یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے عوامی معافی مانگنا چاہتی ہے۔ بلومبرگ نے یہ خبر ایک نامعلوم یورپی اہلکار کے حوالے سے دی ہے۔ مسٹر ٹرمپ اور مسٹر زیلنسکی نے جمعہ کو واشنگٹن میں ملاقات کی اور بعد میں یہ جھگڑے میں بدل گئی۔ فاکس نیوز کے مطابق ملاقات میں دونوں ممالک کے صدور کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی، جس میں مسٹر ٹرمپ نے مسٹر زیلنسکی پر روس کے ساتھ امن مذاکرات میں تعاون نہ کرنے کا الزام لگایا۔ اس پر یوکرین کے صدر نے کہا تھا کہ یوکرین کو روس کے ساتھ امن مذاکرات میں تعاون پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ میڈیا نے رپورٹ کیا کہ "مسٹر ٹرمپ نے گرما گرم تبادلہ خیال کے بعد مسٹر زیلنسکی کو "کک آوٹ" کیا۔ امریکی صدر نے مسٹر زیلنسکی کے رویے سے اپنی توہین محسوس کی جس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان نایاب دھاتوں کے معاہدے پر دستخط منسوخ کر دیے گئے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے یوکرین کے صدر پر زور دیا ہے کہ وہ مسٹر ٹرمپ سے ملاقات کے بعد معافی مانگیں۔ وزیر خارجہ کا یہ بیان دونوں صدور کے درمیان وائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات کے بعد سامنے آیا، جس میں دونوں رہنماؤں کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی تھی۔ زیلنسکی کو اپنے رویے کے لیے معافی مانگنی چاہیے، جنہوں نے میٹنگ کو "فیاسکو" میں بدل دیا، وزیر خارجہ نے کہا کہ ٹرمپ یوکرین اور روس کے درمیان امن مذاکرات کو فروغ دینا چاہتے ہیں، لیکن زیلنسکی کے رویے نے اس کوشش کو پٹری سے اتار دیا ہے۔

## گردابی طوفان سے شمالی نیوساؤتھ ویلز، آسٹریلیا متاثر

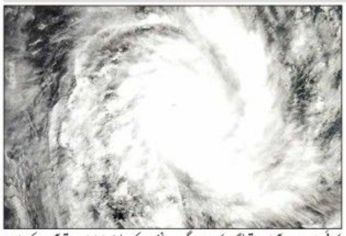

سڈنی، 2 مارچ (یو این آئی) آسٹریلوی ریاست نیوساؤتھ ویلز (این ایس ڈبلیو) کے حکام نے اتوار کو شمالی این ایس ڈبلیو کے رہائشیوں کو تباہ کن ہواؤں اور شدید بارش سے خبردار کیا کیونکہ گردابی طوفان الفریڈ اس ہفتے کے آخر میں ساحل سے گزرے گا۔ این ایس ڈبلیو اسٹیٹ ایمرجنسی سروسز (ایس ای ایس) کے اسسٹنٹ کمشنر ڈین اسٹوری نے کہا کہ اب رہائشیوں کے لیے تیار ہونے کا وقت ہے۔ مسٹر اسٹورے نے کہا کہ طوفان کا اثر منگل سے تباہ کن ہواؤں، بڑی طاقتور لہروں اور ساحلی کٹاؤ کے ساتھ محسوس کیا جائے گا، جس کے بعد بدھ سے شدید بارشیں ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ "اگر کوئی بڑا سیلاب آتا ہے تو لوگوں کو اپنے گھر خالی کرنے کے لیے کہا جاسکتا ہے۔ ہم کمیونٹی پر زور دے رہے ہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کریں کہ اگر آپ کو انخلاء کے لیے کہا جاتا ہے، تو آپ کے پاس اپنے، اپنے خاندان اور اپنے پالتو جانوروں کے لیے ایک منصوبہ ہو اور آپ جانتے ہوں کہ کہاں جانا ہے۔"

## رمضان کے دوران چین کے ایغوروں پر ظلم وستم کے خلاف عالمی کارروائی کا مطالبہ

واشنگٹن، ڈی سی۔ 2/مارچ۔ ایم این این۔ مہم برائے اویغور (سی ایف یو) نے ایغور مسلمانوں کی مدد کے لیے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے جو چین کی مذہبی آزادی اور جاری نسل کشی کی وجہ سے شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ چین کی جاری نسل کشی کے حصے کے طور پر اویغور مسلمانوں کو سخت مذہبی ظلم وستم، جبری مشقت اور بڑے پیمانے پر قید کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ سی ایف یو کے مطابق، چین کی حکومت کی جانب سے اویغوروں کے خلاف مسلسل ظلم وستم، حتیٰ کہ اس کی حدود سے باہر، تھائی لینڈ سے ایغوروں کی حالیہ زبردستی ملک بدری سے نمایاں ہے۔ انکار پر انہیں سزا دی جاتی ہے، دن بھر کھانا کھلایا جاتا ہے، اور مکمل طور پر روزہ رکھنے سے منع کیا جاتا ہے۔ بقیہ مساجد کو کیفے، بارز اور سیاحتی مقامات میں تبدیل کر دیا گیا ہے، جس سے ایغور مذہبی شناخت مٹا دی گئی ہے۔ سی ایف یو نے نوٹ کیا کہ اندازاً 16,000 مساجد کو نقصان پہنچایا منہدم کیا گیا ہے۔ سی ایف یو کے مطابق، حکومت نے "اسلام کی توہین"، اویغور آوازوں کو دبانے اور ان کے مصائب کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے پر زور دیا ہے۔ سی ایف یو کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر روشان عباس نے کہا کہ جب کہ دنیا بھر کے مسلمان رمضان المبارک کو عبادت اور عکاسی کے ساتھ مناتے ہیں، ایغور مسلمانوں کو قید کیا جاتا ہے، جبری مشقت میں غلام بنایا جاتا ہے، اور مسلسل نگرانی میں ان کا دم گھٹ جاتا ہے۔ ان کی مذہبی آزادی چھین لی جاتی ہے، ان پر روزہ رکھنے، نماز پڑھنے یا یہاں تک کہ مسلمان ہونے کی شناخت پر پابندی عائد ہوتی ہے، جبکہ چینی حکومت ڈھٹائی سے ان کے خلاف اپنے جرائم جاری رکھے ہوئے ہے، اور عالمی برادری کو انسانی حقوق اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے عالمی برادری کو ساتھ لے کر چلنا چاہیے۔ وکالت گروپ نے دنیا بھر کی حکومتوں، انسانی حقوق کے گروپوں اور مسلم کمیونٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ چین کے ایغوروں پر ظلم وستم کو روکنے کے لیے تیزی سے کام کریں۔ اس نے دنیا سے اویغوروں کی آواز بلند کرنے، ایغور مسلمانوں کی جبری مشقت سے منسلک سامان کا بائیکاٹ کرنے اور چین کو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا ذمہ دار ٹھہرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ سی ایف یو نے حامیوں کو دعوت دی ہے کہ وہ مہم برائے اویغوروں کے لیے عطیات دیں تاکہ وکالت کی کوششوں کو تقویت دی جاسکے کیونکہ وہ ان کے مصائب کے خاتمے کے لیے کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

## چین نے جنگی تیاری کی ضرورت پر زور دینے کے لیے فوجی ضوابط میں ترمیم کی

بیجنگ۔ 2/ مارچ۔ ایم این این۔ بیجنگ نے پیپلز لبریشن آرمی سے متعلق اپنے ضوابط میں ترامیم کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے، جس میں جنگ کی تیاری اور بیرون ملک مشن کی اہمیت پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق اپریل میں نافذ ہونے والی، ترامیم میں اس بات پر زور دیا گیا کہ "لڑائیاں جیتنا فوج کی اولین ذمہ داری ہونی چاہیے" اور پی ایل اے کو "لڑائی کے لیے تیاری اور تیاری پر بنیادی توجہ" قائم کرنے کی ہدایت کی۔ گزشتہ جمعہ کو ایک رپورٹ میں، ژنہوا نے کہا کہ نظرثانی شدہ ضوابط "فوج کے اندر قانون کی حکمرانی کو مزید بہتر بنائیں گے، ایک ایسی ٹھوس قوت پیدا کریں گے جو پارٹی کی وفادار ہو، موثر طریقے سے لڑنے کے قابل ہو اور نظم وضبط اور سالمیت کا مضبوط احساس برقرار رکھے"۔ یہ تبدیلی امریکہ کے ساتھ اور جنوبی بحیرہ چین میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے درمیان اپنے قانونی ڈھانچے اور ضوابط کو بہتر اور بہتر بنانے کی بیجنگ کی کوششوں کا حصہ ہے۔ اس نے صدر شی جن پنگ کے اہداف کی بھی بازگشت کی، جو سنٹرل ملٹری کمیشن کے بھی سربراہ ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ پی ایل اے کو 2035 تک جدید اور 2050 تک اعلیٰ درجے کی فوج بننا چاہیے۔ تین نظرثانی شدہ ضوابط کی مزید تفصیلات اس ہفتے جاری کی گئیں جب ان پر شی جن پنگ نے دستخط کیے تھے۔ انہوں نے پی ایل اے کے اندرونی معاملات، نظم وضبط اور فوجی تشکیلات سمیت وسیع پیمانے پر علاقوں کا احاطہ کیا۔ داخلی امور کے نئے ضوابط میں فوجیوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ "مضبوط جنگی جذبے، جنگی انداز اور لڑنے کی قوت کو فروغ دیں"۔ انہیں "کسی بھی وقت جنگ کے لیے تیار رہنا چاہیے" اور "فوجی امور کا مطالعہ کرنے، جنگ کی تحقیق کرنے اور جنگ جیتنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے جنگی صلاحیتوں کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے"۔ 2018 کے متعلقہ پیراگراف نے زیادہ محدود لہجے کو نشانہ بنایا، جس میں پی ایل اے کو "لڑائی کی مہارتوں میں مہارت حاصل کرنے" کے لیے کہا گیا۔

## پاکستان کی وفاقی تحقیقاتی ایجنسی نے غیر قانونی امیگریشن کو روکنے کے لیے پہلی بار مسافروں کے سفر پر پابندی لگا دی

اسلام آباد، 2/مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان میں وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) نے غیر قانونی امیگریشن کے خدشات کے پیش نظر پہلی بار آنے والے مسافروں، خاص طور پر 35 سال کی عمر کے مخصوص علاقوں سے، سعودی عرب سمیت 15 ممالک میں سفری پابندیاں نافذ کر دی ہیں۔ ان پابندیوں میں پروفائلنگ کے سخت اقدامات شامل ہیں، جن میں مسافروں کو واضح سفری مقصد، تصدیق شدہ بکنگ، کافی فنڈز، اور عمرہ زائرین کے معاملے میں، مناسب مذہبی فہم، جیسا کہ لاہور ہائی کورٹ کی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے۔ ایف آئی اے کے اقدامات حالیہ کشتیوں کے سانحات کا ردعمل ہیں جن میں پاکستانی مسافر شامل تھے جنہوں نے ابتدائی طور پر عمرہ کے لیے ویزے حاصل کیے تھے لیکن بعد میں وہ یورپ میں غیر قانونی داخلے کی کوشش کرتے ہوئے پائے گئے۔ جس میں امیگریشن بارڈر مینجمنٹ سسٹم (IBMS) کے ذریعے وزٹ، ٹورسٹ اور اسٹوڈنٹ ویزوں کے منظم غلط استعمال کو اجاگر کیا گیا۔

## چین: سابق سینئر صوبائی سیاسی مشیر کو سی پی سی سے نکال دیا گیا

بیجنگ، 2 مارچ (یو این آئی) جنوب مغربی چین کے صوبہ سیچوان کے سابق سینئر سیاسی مشیر کیوئی یووا کو پارٹی ڈسپلن اور قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر کمیونسٹ پارٹی آف چائنا (سی پی سی) سے نکال دیا گیا ہے۔ یہ اطلاع اتوار کو ایک سرکاری بیان میں دی گئی۔ یہ فیصلہ سی پی سی سنٹرل ڈسپلن انسپکشن کمیشن اور نیشنل سپرویژن کمیشن کی تحقیقات کے بعد سی پی سی سنٹرل کمیٹی کی منظوری کے بعد کیا گیا۔ کیوئی چینی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کی سیچوان کی صوبائی کمیٹی کے نائب چیئرمین تھے۔ بیان کے مطابق وہ اپنے خلاف تحقیقات میں مزاحمت کرنے، توہم پرستی پر مبنی سرگرمیوں میں ملوث ہونے، پارٹی کے فضول خرچی کے اصولوں کے تحت ممنوعہ ضیافتوں میں شرکت کرنے اور قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے عدالتی سرگرمیوں میں مداخلت کرنے کا مجرم پائے گئے۔ یہ بھی پایا گیا کہ انہوں نے پروجیکٹ کے معاہدوں اور منصوبہ بندی کی منظوریوں میں دوسروں کی مدد کرنے کے لیے اپنے عہدے کا فائدہ اٹھایا اور بدلے میں بڑی مقدار میں رقم اور تحائف قبول کیے۔ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ کیوئی نے پارٹی ڈسپلن کی سنگین خلاف ورزیوں اور اپنے فرائض کی انجام دہی اور رشوت لینے کے جرم میں سنگین بدانتظامی کا ارتکاب کیا ہے۔ پارٹی قواعد و ضوابط کے مطابق انہیں پارٹی سے نکالنے اور ان کے ناجائز منافع کو ضبط کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کیس کو مجرمانہ تفتیش اور استغاثہ کے لیے پروکیوریٹ کے پاس بھیجا جائے گا۔

## آسٹریلیا نے تھائی لینڈ کی جانب سے اویغوروں کو چین بھیجنے پر تنقید کی

سڈنی۔ 2/مارچ۔ ایم این این۔ آسٹریلیا نے تھائی لینڈ کے 40 اویغوروں کو ان کی مرضی کے خلاف چین منتقل کرنے کے فیصلے سے "سخت اختلاف" کیا ہے اور چینی حکومت کے ساتھ ان کے سلوک کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا ہے۔ حقوق کے گروپ بیجنگ پر ایغوروں کے ساتھ بڑے پیمانے پر بدسلوکی کا الزام لگاتے ہیں، یہ بنیادی طور پر مسلم نسلی اقلیت سنکیانگ کے مغربی علاقے میں تقریباً 10 ملین ہے۔ بیجنگ کسی بھی قسم کی زیادتیوں کی تردید کرتا ہے۔ جمعرات کو، تھائی لینڈ نے 40 اویغوروں کی خفیہ طور پر قبل از وقت ملک بدری کی تصدیق کی جس پر اقوام متحدہ، امریکہ اور انسانی حقوق کے گروپوں کی جانب سے مذمت کی گئی، حالانکہ چین نے کہا کہ وطن واپسی دونوں ممالک کے قوانین کے مطابق ہے۔ وزیر خارجہ پینی وونگ نے ایک بیان میں کہا، "آسٹریلیا کی حکومت تھائی حکومت کے 40 اویغوروں کے ایک گروہ کو ان کی مرضی کے خلاف چین منتقل کرنے کے فیصلے سے سختی سے متفق نہیں ہے۔" یہ اقدام اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہرین کی طرف سے اویغوروں کو واپس نہ بھیجنے کی تاکید کے باوجود سامنے آیا، جنہیں تھائی لینڈ نے 2014 میں چین سے فرار ہونے کے بعد ایک دہائی تک حراست میں رکھا تھا۔ ماہرین نے مزید کہا کہ اگر وہ واپس آئے تو انہیں تشدد، ناروا سلوک اور "ناقابل تلافی نقصان" کا خطرہ تھا۔ وونگ نے کہا کہ آسٹریلیا کو سنکیانگ میں انسانی حقوق کی صورت حال اور چین میں ایغور اور دیگر مسلم اقلیتوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک پر گہری تشویش ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم نے بارہا تھائی حکومت کے ساتھ اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے اور اب چینی حکام کے ساتھ گروپ کے سلوک کے بارے میں اپنی توقعات بھی بڑھا دی ہیں۔" کئی ہزار ایغور آسٹریلیا میں آباد ہیں۔

## چینی کرائم سنڈیکیٹس تھائی لینڈ کی سیاحت کی صنعت کو خطرہ بنا رہے ہیں

بنکاک۔ 2/مارچ۔ ایم این این۔ تھائی لینڈ میں کام کرنے والے چینی جرائم کے گروہ بڑے پیمانے پر گھوٹالوں، اغوا اور چینی سیاحوں کو نشانہ بنانے والی دیگر مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہیں، جس سے ملک میں سیاحت میں نمایاں کمی واقع ہو رہی ہے۔ یہ گروہ، مبینہ طور پر تھائی حکومت کے اداروں میں گھس رہے ہیں، متاثرین کو دھوکہ دینے کے لیے آواز کی نقالی اور ہائی ٹیک ٹولز سمیت جدید ترین طریقے استعمال کرتے ہیں، اکثر انہیں انسانی اسمگلنگ اور جنوب مشرقی ایشیا کے سائبر گھوٹالے کے مراکز میں جبری مشقت کا لالچ دیتے ہیں۔ نتیجے میں ہونے والے مالی نقصانات اور حفاظتی خدشات نے تھائی لینڈ کی معیشت کو بری طرح متاثر کیا ہے، جو سیاحت پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے، جس کے نتیجے میں منسوخ شدہ دوروں، کنسرٹ کی منسوخی، اور چینی سیاحوں کی آمد میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ آپریشن سیگل جیسے مشترکہ آپریشنز، جس میں متعدد جنوب مشرقی ایشیائی ممالک شامل ہیں، نے گرفتاریاں اور متاثرین کو بچایا ہے، لیکن ان مجرمانہ نیٹ ورکس کی وسیع نوعیت اور مسلح گروہوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں ان کی موجودگی اہم چیلنجز کا باعث ہے۔ یہ بحران تھائی لینڈ کے سیاحت کے شعبے کی کمزوری کو اجاگر کرتا ہے، اس کے سیکورٹی کے بنیادی ڈھانچے میں کمزوریوں کو ظاہر کرتا ہے، اور بین الاقوامی تعلقات اور اقتصادی استحکام کے لیے وسیع تر مضمرات کو نمایاں کرتا ہے۔

## مارکو روبیو نے تبتیوں کو نئے سال کے موقع پر نیک خواہشات کا اظہار کیا

### تبتیوں کے انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے امریکی عزم کا اظہار کیا

واشنگٹن، ڈی سی۔ 2/مارچ۔ ایم این این۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے تبتیوں کو لوسر کے موقع پر مبارکباد دی ہے، جسے تبتی نئے سال کے نام سے بھی جانا جاتا ہے اور تبتیوں کے "عالمگیر، بنیادی اور ناقابل تنسیخ انسانی حقوق" کے تحفظ اور ان کی الگ ثقافتی، مذہبی اور لسانی کو فروغ دینے کے لیے امریکہ کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں، روبیو نے کہا، "میں تبتی نیا سال، لوسر منانے والے تمام لوگوں کو اپنی نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ لکڑی کے سانپ کے سال کے اس پہلے دن، ہم دنیا بھر میں تبتی برادری کی طاقت اور ثابت قدمی کا جشن مناتے ہیں۔ امریکہ تبتیوں کے آفاقی، بنیادی، اور ناقابل تنسیخ انسانی حقوق کے تحفظ اور ان کے الگ ثقافتی، لسانی اور مذہبی ورثے کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ میری خواہش ہے کہ تبتی نئے سال میں پوری دنیا میں امن اور خوشحالی کا جشن منائیں۔ لوسر تاشی ڈیلیک اور نیا سال مبارک ہو۔ 20 جنوری کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوسری بار عہدہ سنبھالنے کے بعد تبت کی حمایت کا یہ پہلا بیان ہے۔ تبتی تین دن تک لوسر کو تہوار کے طور پر مناتے ہیں۔ تبتی ووڈ سانپ کے سال 2152 کا خیر مقدم کر رہے ہیں اور ڈریگن ووڈ کے سال 2151 کو الوداع کہہ رہے ہیں۔ لوسر مقامی روایت کے مطابق مختلف وقتوں تک منایا جاتا ہے، لیکن لوسر کے پہلے تین دن بہت اہم سمجھے جاتے ہیں۔

## امریکی وزیر خارجہ نے چین پر جان بوجھ کر فینٹانائل سے بھرنے کا الزام لگایا

واشنگٹن، ڈی سی۔ 2/ مارچ۔ ایم این این۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بدھ کے روز اشارہ کیا کہ بیجنگ "جان بوجھ کر" امریکہ کو مصنوعی اوپیئڈ فینٹینائل کے ساتھ سیلاب زدہ کر رہا ہے، جو کہ 1800 کی دہائی کے وسط میں افیون کی جنگوں کے "الٹے" منظر نامے سے مشابہت رکھتا ہے۔ ایف اے کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکی حکام کمیونٹیز میں تباہی اور سالانہ دسیوں ہزار امریکیوں کی زیادہ مقدار میں ہونے والی اموات کی وجہ فینٹینائل کو قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ میکسیکو کی منشیات کی اسمگلنگ کرنے والی تنظیمیں چین سے فینٹینائل کی پیشگی اشیاء خریدتی ہیں اور بعد ازاں منشیات کو امریکہ میں اسمگل کرتی ہیں۔ روبیو نے اپنے یقین کا اظہار کیا کہ چین پیشواؤں کے بہاؤ کو فوری طور پر "روک سکتا ہے" لیکن اس کا انتخاب نہیں کیا۔ آر ایف اے کی رپورٹ کے مطابق اگر وہ چاہیں تو اسے ختم کر سکتے ہیں۔ یہ کچھ معاملات میں سوال اٹھاتا ہے، کیا یہ ایک بامقصد عمل ہے، جیسا کہ وہ ہمیں فینٹینائل سے ڈبو رہے ہیں؟" روبیو نے افیون کی جنگوں کا حوالہ دیتے ہوئے تبصرہ کیا جس کا مقابلہ چین اور برطانوی افیون سے ہوا۔

## پاکستان میں 2024 میں صنفی بنیاد پر تشدد کے 32,617 واقعات رپورٹ ہوئے

اسلام آباد۔ 2/مارچ۔ ایم این این۔ سسٹین ایبل سوشل ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (SSDO) کی رپورٹ کے مطابق، 2024 میں پاکستان میں صنفی بنیاد پر تشدد کے 32,617 واقعات رپورٹ ہوئے۔ ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق، ان مقدمات میں اغوا/اغوا کے 24,439 واقعات، عصمت دری کے 5,339 واقعات، گھریلو تشدد کے 2,238، اور غیرت کے نام پر قتل کے 547 واقعات شامل ہیں۔ سسٹین ایبل سوشل ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن نے اپنی تازہ ترین رپورٹ جاری کی ہے جس کا عنوان ہے پاکستان 2024 میں صنفی بنیاد پر تشدد کی نقشہ سازی' جو پنجاب، سندھ، خیبر پختونخواہ، بلوچستان، اور اسلام آباد کیپیٹل ٹیری میں ریپ، غیرت کے نام پر قتل، اغوا/اغوا، اور گھریلو تشدد کے حوالے سے صوبہ وار تفصیلات کا اشتراک کرتی ہے۔ رپورٹ میں جی بی وی کے مقدمات میں اضافے اور سزا کی کم شرح پر روشنی ڈالی گئی، قانون کے نفاذ اور عدالتی نظام میں فوری اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔ جی بی وی کے مقدمات میں اضافے کے باوجود، تمام صوبوں میں سزا کی شرح کم رہی۔ عصمت دری کے لئے قومی سزا کی شرح 0.5 فیصد ہے جبکہ غیرت کے نام پر قتل کے لئے 0.5 فیصد ہے۔ رپورٹ کے مطابق اغوا اور اغوا کے مقدمات میں سزا کی شرح 0.1 فیصد رہی جبکہ گھریلو تشدد کے مقدمات میں 1.3 فیصد سزا سنائی گئی۔ پنجاب میں جی بی وی کے سب سے زیادہ کیسز دیکھنے میں آئے، جن کی کل تعداد 26,753 ہے۔ صوبے میں غیرت کے نام پر کل 225 کیسز رپورٹ ہوئے۔ پنجاب میں عصمت دری کے 4641 واقعات رپورٹ ہوئے، پھر بھی سزا کی شرح 0.4 فیصد تھی۔ صوبے میں اغوا اور اغوا کے 20,720 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں سے صرف 16 کو سزا سنائی گئی۔ پنجاب میں گھریلو تشدد کے مجموعی طور پر 1167 واقعات رپورٹ ہوئے، لیکن ان میں صرف تین کو سزا سنائی گئی۔ خیبر پختونخوا میں صنفی بنیاد پر تشدد کے کل 3,397 واقعات رپورٹ ہوئے۔ خیبر پختونخوا میں غیرت کے نام پر قتل کے 134 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں دو کو سزائیں سنائی گئیں۔ صوبے میں عصمت دری کے 258 واقعات رپورٹ ہوئے، جن میں سے ایک کو سزا سنائی گئی۔ خیبر پختونخوا میں اغوا اور اغوا کے 943 واقعات رپورٹ ہوئے، اس کے باوجود صرف ایک کو سزا سنائی گئی۔ ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق، خیبر پختونخوا میں گھریلو تشدد کے 446 واقعات ریکارڈ کیے گئے، لیکن کوئی سزا نہیں سنائی گئی۔ سندھ میں صنفی بنیاد پر تشدد کے 1781 کیسز اور غیرت کے نام پر قتل کے 134 کیسز رپورٹ ہوئے، پھر بھی کوئی سزا نہیں ملی۔ سندھ میں ریپ کے 243 واقعات رپورٹ ہوئے، لیکن کوئی سزا نہیں ملی۔ سندھ میں اغوا اور اغوا کے 2,645 کیسز ہیں، تاہم کوئی سزا نہیں سنائی گئی۔ گھریلو تشدد کے کل 375 واقعات رپورٹ ہوئے، پھر بھی کوئی سزا نہیں ملی۔ بلوچستان میں صنفی بنیاد پر تشدد کے 398 کیسز ریکارڈ ہوئے۔ صوبے میں غیرت کے نام پر قتل کے 32 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں صرف ایک کو سزا سنائی گئی۔ بلوچستان میں مجموعی طور پر 21 مقدمات درج کیے گئے جن میں کوئی جرم ثابت نہیں ہوا۔ اغوا اور اغوا کے 185 مقدمات تھے، تاہم کوئی سزائیں نہیں ہوئیں۔ صوبے میں گھریلو تشدد کے کل 160 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں 25 کو سزائیں سنائی گئیں۔

## تائیوان نے اپنی سرزمین کے اردگرد چینی فوجی سرگرمیوں میں اضافے کی اطلاع دی

تائی پے۔ 2/ مارچ۔ ایم این این۔ تائیوان کی وزارت قومی دفاع نے اتوار کو جزیرے کے ارد گرد کام کرنے والے 11 چینی طیاروں، 6 بحری جہازوں اور 3 سرکاری بحری جہازوں کا پتہ لگانے کی اطلاع دی، جس میں پانچ طیاروں نے درمیانی لکیر عبور کر کے تائیوان کے فضائی دفاعی شناختی زون (ADIZ) میں داخل کیا۔ یہ ہفتے کے روز اسی طرح کی ایک رپورٹ کے بعد ہے، جس میں تائیوان کے قریب 17 چینی فوجی طیارے اور 8 بحریہ کے جہازوں کی تفصیل دی گئی ہے، جن میں 15 طیارے درمیانی لائن کو عبور کر رہے ہیں۔ یہ کارروائیاں تائیوان پر ممکنہ حملے کے مقصد سے چین کی فوجی صلاحیتوں میں واضح اضافے کے درمیان ہوئی ہیں، جس میں ایک بڑے لینڈنگ ہیلی کاپٹر حملہ آور جہاز کا آغاز اور تیرتے پل ڈاکوں کی بڑے پیمانے پر پیداوار شامل ہے، جاری تناؤ کو اجاگر کرنا اور چین کی جانب سے تائیوان کے خلاف اپنی 'ایک چائنہ' پالیسی کا دعویٰ۔

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk, Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.

پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور C.4 سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔

RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786, 8986654786

مینیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید : ایڈیٹر: مظفر حسن ، ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔ فون نمبر

# ودربھ تیسری بار بنا رنجی ٹرافی کا چیمپئن

ناگپور،2مارچ (یواین آئی) ودربھ نے فائنل میچ میں رنوں کا پہاڑ کھڑا کرتے ہوئے کیرالہ کو شکست دے کر اتوار کو پہلی اننگز میں ملی برتری کی بنیاد پر رنجی ٹرافی کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ کیرالہ اور ودربھ کے درمیان ناگپور میں کھیلا گیا فائنل میچ پانچویں دن برابری پر ختم ہوا۔ ودربھ نے کیرالہ پر پہلی اننگز کی برتری کی بنیاد پر جیت حاصل کی اور اس گھریلو ٹورنامنٹ کا چیمپئن بن گیا۔ ودربھ نے تیسری بار رنجی خطاب جیتا ہے۔ اس سے قبل انہوں نے 2017-18 اور 2018-19 میں یہ خطاب جیتا تھا۔ ودربھ کے دانش مالیوار کو ان کی شاندار کارکردگی کے لیے 'پلیئر آف دی میچ' سے نوازا گیا۔ جبکہ ودربھ کے ہرش دوبے کو 'پلیئر آف دی سیریز' کا ایوارڈ ملا۔ ودربھ نے کل کے اسکور چار وکٹ پر 249 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آج میچ کے پانچویں دن صبح کے سیشن میں، کرون نائر نے اپنے کل کے اسکور میں صرف تین رن کا اضافہ کیا تھا کہ آدتیہ سروٹے نے انہیں اظہر الدین کی گیند پر اسٹمپ کر کے پویلین بھیج دیا۔ نائر نے (295) میں 10 چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے 135 رن کی اہم اننگز کھیلی۔ ہرش دوبے (چار) آؤٹ ہوئے۔ کپتان اکشے واڈکر (25) کو سروٹے نے بولڈ کیا۔ اکشے کارنیوار (30) کو این پی باسل نے بولڈ کیا۔ دونوں کپتانوں کے میچ ڈرا کرنے پر راضی ہوتے وقت ودربھ کا 143.5 اوور میں 9 وکٹ پر 375 رن بنا لئے تھے اور درشن نالکنڈے (51 گیند) اور یش ٹھاکر (آٹھ) ناٹ آؤٹ رہے۔ کیرالہ کے لیے آدتیہ سروٹے نے چار وکٹ لیے۔ ایم ڈی ندھیش، جلج سکسینہ، ایڈن ایپل ٹام، این پی باسل اور اکشے چندرن نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔

## ابو الاحمد پیس ہاف میراتھن کا چوتھا کامیاب ایونٹ

نارائن پور، 2 مارچ (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے ابوجھماد پیس ہاف میراتھن-2025 میں اتوار کو اتر پردیش کے اکشے کمار نے 21 کلومیٹر کی دوڑ 01 گھنٹہ 02 منٹ 15 سیکنڈ میں مکمل کر کے مردوں کے زمرے میں پہلا مقام حاصل کیا اور خواتین کے زمرے میں ہیویٹ زبیری واحد نے 01 گھنٹہ 13 منٹ 01 سیکنڈ کے ساتھ 21 کلومیٹر کے مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ریاستی پارلیمانی امور، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی، آبی وسائل، ہنر مندی کی ترقی اور تعاون کے وزیر کیدار کشیپ، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ مہیش کشیپ اور دھر سیوا کے ایم ایل اے انوج شرما نے آج ابوجھماد پیس ہاف میراتھن 2025 کے چوتھے ایڈیشن میں حصہ لیا۔ یہاں بوائز ہائر سیکنڈری اسکول کے کھیل کے میدان میں صبح 30.5 بجے دوڑ کر میراتھن ریس کا آغاز کیا گیا۔ میراتھن ریس کے آغاز سے قبل ہزاروں رنرز کے وارم اپ کے لیے زومبا ڈانس کا انعقاد کیا گیا جس سے رنرز نے خوب لطف اٹھایا۔ میراتھن ریس اور چھ ترقیاتی بلاک کے گاؤں بیسنگ میں اختتام پذیر ہوئی جہاں جیتنے والے شرکاء میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ ابو احمد پیس ہاف میراتھن ریس میں ہزاروں رنرز نے حصہ لیا۔ اس میں مردوں کے زمرے میں اتر پردیش کے اکشے کمار اور خواتین کے زمرے میں ایتھوپیا کے ہیویٹ زبیری واحد نے 21 کلومیٹر کی دوڑ مکمل کر کے پہلا مقام حاصل کیا۔

## انڈیا بمقابلہ نیوزی لینڈ: 'کوہلی کی میراث بہت سے کھلاڑیوں کو متاثر کرے گی: گلین فلپس

نئی دہلی، 02 مارچ (ہ س)۔ وراٹ کوہلی اپنا 300 واں ون ڈے کھیلنے والے ہیں اور نیوزی لینڈ کے آل راؤنڈر گلین فلپس نے کہا کہ ہندوستانی اسٹار بلے باز کی "وراثت" کئی سالوں تک چمکتی رہے گی اور نوجوان کرکٹرز کی نسلوں کو "حوصلہ افزائی" کرتی رہے گی۔ عظیم کرکٹرز سچن تیندولکر، ایم ایس دھونی، راہل دراوڈ، محمد اظہر الدین، سوربھ گانگولی اور یوراج سنگھ کے بعد کوہلی یہ کارنامہ انجام دینے والے ساتویں ہندوستانی کھلاڑی بن جائیں گے۔

فلپس آئی پی ایل میں کوہلی کے ساتھ بھی کھیل چکے ہیں

فلپس ایک بار کوہلی کے ساتھ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی ٹیم رائل چیلنجرز بنگلور میں کھیلے تھے۔ انہوں نے کہا، 'وہ یقیناً ایک عظیم کھلاڑی ہیں۔ اور انہیں ذاتی طور پر تھوڑا سا جاننا میرے لیے بہت اچھا ہے۔ انہوں نے بھارت کے خلاف نیوزی لینڈ کے چیمپئنز ٹرافی کے میچ سے قبل کہا۔" وہ ایک بہت محنتی کھلاڑی ہیں اور انہوں نے کھیل کے لیے بلکہ ہندوستانی کرکٹ اور نوجوان کھلاڑیوں کے لیے جو کچھ کیا ہے وہ لاجواب ہے۔

نیوزی لینڈ کے اس آل راؤنڈر نے کہا کہ جدید دور کی کرکٹ میں جب ٹی ٹوئنٹی کرکٹ پر زور دیا جاتا ہے تو 300 ون ڈے کھیلنا ایک بڑی کامیابی ہے۔ انھوں نے کہا، 'مجھے لگتا ہے کہ ان کی وراثت کو مستقبل میں طویل عرصے تک یاد رکھا جائے گا، جو بہت سے لوگوں کو متاثر کرے گا۔ اور 300 ون ڈے کھیلنا ایک بہت بڑی کامیابی ہے، خاص طور پر آج کے دور میں جہاں پہلے جیسی ون ڈے کرکٹ نہیں کھیلی جاتی۔ تو یہ ان کے لیے واقعی لاجواب ہے۔ فلپس نے امید ظاہر کی کہ نیوزی لینڈ کے سینئر کھلاڑی کین ولیمسن بھی جلد ہی رنز بنانے میں کوہلی کا ساتھ دیں گے۔

## وراٹ کوہلی نے ایک اور کارنامہ اپنے نام کرلیا،300 ون ڈے میچ کھیلنے والے ساتویں بھارتی کھلاڑی بن گئے

دبئی، 02 مارچ (ہ س)۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی نے اتوار کو نیوزی لینڈ کے خلاف چیمپئنز ٹرافی کے میچ میں اترتے ہی ون ڈے کرکٹ میں ایک اور بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ یہ کوہلی کے ون ڈے کیریئر کا 300 واں میچ ہے۔ اس طرح وہ ہندوستان کے لیے 300 ون ڈے میچ کھیلنے والے ساتویں کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم اتوار کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں نیوزی لینڈ کے خلاف اپنا آخری گروپ میچ کھیل رہی ہے۔ میچ میں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ ہندوستانی ٹیم بیٹنگ کر رہی ہے۔ یہ میچ سابق کپتان اور اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی کے لیے بہت خاص ہے۔ یہ میچ کوہلی کے کیریئر کا 300 واں ون ڈے میچ ہے۔ وہ سچن تیندولکر، راہل دراوڈ، مہندر سنگھ دھونی جیسے عظیم بلے بازوں کے کلب میں شامل ہو چکے ہیں جنہوں نے اپنے کیریئر میں زیادہ سے زیادہ ون ڈے میچ کھیلے ہیں۔

### کوہلی ساتویں ہندوستانی کھلاڑی بن گئے-

وراٹ کوہلی 300 ون ڈے میچ کھیلنے والے ساتویں کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ان سے پہلے چھ ہندوستانی کھلاڑی 300 یا اس سے زیادہ ون ڈے میچ کھیل چکے ہیں۔ ان میں سرفہرست ہندوستان کے سابق عظیم بلے باز سچن تیندولکر ہیں۔ انہوں نے 463 ون ڈے میچ کھیلے ہیں۔ دوسرے نمبر پر مہندر سنگھ دھونی ہیں جنہوں نے 347 ون ڈے میچ کھیلے ہیں۔ راہل دراوڈ نے 340، محمد اظہر الدین 334، سوربھ گانگولی 308 اور یوراج سنگھ نے 301 ون ڈے میچ کھیلے ہیں۔ اب اس خصوصی فہرست میں کوہلی کا نام بھی شامل ہوگیا ہے۔

### بی سی سی آئی نے مبارکباد دی-

بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے کوہلی کو اپنا 300 واں ون ڈے میچ کھیلنے پر مبارکباد دی ہے۔ بی سی سی آئی نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ وراٹ کوہلی کو ان کے 300 ویں ون ڈے میچ کے لیے مبارکباد۔

### 2008 میں سری لنکا کے خلاف ڈیبیو کیا-

وراٹ کوہلی نے 2008 میں سری لنکا کے خلاف ون ڈے فارمیٹ میں ڈیبیو کیا۔ اس کے بعد سے اس فارمیٹ میں ان کی کارکردگی شاندار رہی ہے۔ اس میچ سے قبل کوہلی نے 299 ون ڈے میچوں میں 58.20 کی اوسط سے 14 ہزار 85 رنز بنائے ہیں۔ کوہلی کے نام ون ڈے میں 51 سنچریاں اور 73 نصف سنچریاں ہیں۔

## بھارت ثابت کرے وہ پاکستان سے بہتر ٹیم ہے؟ سابق پاکستانی کرکٹر ثقلین مشتاق کا چیلنج

کراچی: جی ٹی وی چینل کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے سابق کرکٹر ثقلین مشتاق نے کہا کہ اگر ہندوستانیوں کو اپنی ٹیم پر اتنا گھمنڈ ہے کہ وہ پاکستان سے بہتر ٹیم ہیں تو انہیں کہیں 10 ٹیسٹ، 10 ون ڈے اور 10 ٹی 20 میچز کھیلیں، ثابت ہوجائے گا؟۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان سیاسی اختلافات کو الگ رکھیں تو واقعی انڈین ٹیم کے پاس اچھے کرکٹرز موجود ہیں اور بہترین کھیل کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ثقلین مشتاق نے اعتراف کیا کہ موجودہ پاکستانی ٹیم میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے لیکن یہ ایسی چیز نہیں جنہیں درست نہ کیا جاسکے، اگر ہم اپنی تیاری صحیح انداز میں کریں تو آج بھی بھارت سمیت دیگر ٹیموں کو شکست دے سکتے ہیں۔ دوسری جانب پاکستان کرکٹ ٹیم، بورڈ اور انتظامیہ میں کئی سابق کرکٹرز کی انٹری ہوئی ہے لیکن قومی ٹیم کی کارکردگی میں کوئی فرق نہیں آیا۔ واضح رہے کہ ہوم گراؤنڈ پر 29 سال بعد آئی سی سی ایونٹ کی میزبانی کرنیوالے پاکستان کی ٹیم ٹورنامنٹ کے ابتدائی دو میچز میں بدترین شکستوں کے بعد باہر ہوگئی تھی جبکہ بنگلادیش کیخلاف آخری لیگ میچ بارش کی نذر ہوگیا تھا۔

## سابق کرکٹر جوگندر شرما نے پروگرام 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' میں لیا حصہ

نئی دہلی، 02 مارچ (ہ س)۔ سابق ہندوستانی کرکٹر اور ہریانہ پولیس میں ڈی ایس پی جوگندر شرما نے اتوار کو میجر دھیان چند اسٹیڈیم میں 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' پروگرام میں شرکت کی۔ حکومت کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایک اچھا قدم ہے کیونکہ اگر ہم فٹ رہیں گے تو ہندوستان ہٹ رہے گا۔ فٹنس کے لیے کوئی بھی سرگرمی کرنی چاہیے۔ بہت اچھا لگا۔ مجھے یہاں مدعو کرنے کے لیے ایس اے آئی کا شکریہ۔ جوگندر شرما نے کہا" یہ حکومت ہند کی طرف سے اٹھایا گیا ایک بڑا قدم ہے۔ یہ پورے ملک کے لیے ایک بہت اچھا پیغام ہے کیونکہ ہمارے نوجوان ان دنوں موبائل فون میں زیادہ مصروف ہیں۔ جسمانی فٹنس بہت اہم ہے کیونکہ اگر ہم فٹ رہیں گے تو ہی ہم کامیاب ہوں گے۔ کہا جاتا ہے کہ جب ہمارا جسم فٹ ہے، ہمارا دماغ بھی فٹ رہتا ہے... میں حکومت ہند کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا، انہوں نے کھیلوں کے ذریعے ایک اچھا پیغام دیا ہے۔

## نھنے روزہ دار

نام: شارم حیدر
ولد: ثاقب حیدر
عمر: 4.5 سال
پتہ: نالہ روڈ، ہند پیڑھی، رانچی

نام: حمیرہ وسیم
ولد: وسیم ببلو خان
عمر: 5 سال

نام: سید ریان رضوی
ولد: سید جسیم رضوی
عمر: 6 سال
پتہ: آر آر پلازہ، کربلا چوک، رانچی

## مدھویندر شیخاوت نے مردوں کی 60 میٹر رکاوٹ دوڑ میں قومی ریکارڈ کی برابری کی

ایریزونا (امریکہ)، 2 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کے مادھویندر شیخاوت نے بگ اسکائی انڈور ٹریک اینڈ فیلڈ چیمپئن شپ 2025 میں مردوں کی 60 میٹر رکاوٹ دوڑ (ہرڈلس) میں قومی ریکارڈ کی برابری کی۔ 21 سالہ ہندوستانی کھلاڑی ہفتہ کو امریکہ کی ایریزونا یونیورسٹی میں منعقدہ بگ اسکائی انڈور ٹریک اینڈ فیلڈ چیمپئن شپ میں رکاوٹ دوڑ جیتنے کے لئے 7.64 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ ٹاپ پر رہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے تیجس شرسے کے فرانس میں گزشتہ ماہ بنائے گئے ریکارڈ کی برابری کرلی ہے۔ مادھویندر نے فائنل میں جمیکا کے جیروم کیمپبل کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ اس چیمپئن شپ میں جیروم 7.65 سیکنڈز کے ساتھ دوسرے اور امریکہ کے زیچری ونگر 7.93 سیکنڈز کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ مادھویندر نے جمعہ کو ہیٹس میں سرفہرست مقام حاصل کیا تھا۔ انہوں نے 7.79 سیکنڈ میں فنش لائن عبور کی اور آٹھ افراد کے فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ ان کا پچھلا ذاتی بہترین وقت 7.68 سیکنڈ تھا جو انہوں نے 14 فروری کو سیئٹل میں درج کیا تھا۔ چین کے شہر نانجنگ میں 21 سے 23 مارچ تک ہونے والی ورلڈ ایتھلیٹکس انڈور چیمپئن شپ 2025 کے لیے مردوں کی 60 میٹر رکاوٹ دوڑ کے لیے ہرڈلس کا آٹومیٹک کوالیفیکیشن وقت 7.57 سیکنڈ ہے۔ مادھویندر اور شرسے ورلڈ انڈور چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائنگ وقت عبور نہیں کر سکے لیکن دونوں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں جگہ حاصل کرنے کی دوڑ میں موجود ہیں۔

## میٹ ہنری نے ہندوستان کے خلاف لیا 5 وکٹ

دبئی، 2 مارچ (یو این آئی) میٹ ہنری (پانچ وکٹ) اور دیگر گیند بازوں کے شاندار کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ نے چیمپئنز ٹرافی کے 12 ویں میچ میں اتوار کو ہندوستان کو 249 پر روک دیا۔ آج یہاں نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر نے ٹاس جیت کر پہلے گیندبازی کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان نے بیٹنگ کرتے ہوئے خراب شروعات کی، تیسرے اوور میں شبھمن گل (2) کا وکٹ گنوا دیا۔ وہ میٹ ہنری کے ہاتھوں ایل بی ڈبلیو ہوئے۔ چھٹے اوور میں کائل جیمیسن نے ہندوستان کو دوسری کامیابی دلائی جب انہوں نے کپتان روہت شرما (15) کو ول ینگ کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ اس کے بعد میٹ ہنری نے وراٹ کوہلی (11) کو فلپس کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ 30 کے اسکور پر تین وکٹ گنوانے کے بعد ہندوستانی ٹیم کو شریس ایر اور اکشر پٹیل کی جوڑی نے سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھے وکٹ کے لیے 98 رنز کی شراکت ہوئی۔ 30 ویں اوور میں راچن رویندر نے اکشر پٹیل کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو چوتھی کامیابی دلائی۔ اکشر پٹیل نے 61 گیندوں میں تین چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے (42) رن کی اننگز کھیلی۔ شریس ایر، جو اچھی بیٹنگ کر رہے تھے، 37 ویں اوور میں ولیم اورورک کے ہاتھوں آؤٹ ہوئے۔ شریس ایر نے 98 گیندوں پر چار چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 79 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ مچل سینٹنر نے 40 ویں اوور میں کے ایل راہل (23) کا وکٹ لیا۔ 46 ویں اوور میں میٹ ہنری نے رویندر جڈیجہ (16) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو ساتویں کامیابی دلائی۔ میٹ ہنری نے 50 ویں اوور میں ہاردک پانڈیا کو آؤٹ کیا۔ ہاردک پانڈیا نے 45 گیندوں میں چار چوکے اور دو چھکے لگا کر 45 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ محمد شمیع (پانچ) میٹ ہنری کا پانچواں شکار بنے۔ نیوزی لینڈ کے شاندار بالنگ اٹیک کے سامنے ہندوستان مقررہ 50 اوورز میں نو وکٹوں پر 249 رنز ہی بنا سکا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے میٹ ہنری نے پانچ وکٹ حاصل کئے۔ کائل جیمیسن، ولیم اورورک، مچل سینٹنر اور راچن رویندرا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

# ڈبلیو پی ایل: نیٹ پر پسینہ بہایا، آج فتح کیلئے لڑیں گے

## یوپی واریئرز اور گجرات جائنٹس کے درمیان مقابلہ

لکھنو، 02 مارچ (ہ س)۔ ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کا پہلا میچ گجرات جائنٹس بمقابلہ یوپی واریئرز کے درمیان راجدھانی کے اٹل بہاری واجپئی ایکنا اسٹیڈیم میں ہوگا۔ یوپی واریئرز کے کھلاڑیوں نے 3 مارچ کو ہونے والے میچ کو جیتنے کے لیے ہفتہ کو میدان میں خوب پسینہ بہایا۔ ٹیم کا دوسرا میچ 6 مارچ کو ممبئی انڈینز کے خلاف ہوگا۔ ممبئی کی ٹیم بھی ہفتہ کو راجدھانی پہنچ گئی۔ میچ کے لیے سٹیڈیم میں تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ یوپی واریئرس کی ٹیم میچ کے لیے دو دن پہلے شہر پہنچی تھی۔ اس ٹیم کے کھلاڑی ہفتے کی شام اسٹیڈیم پہنچے اور میدان میں آدھی روشنی میں پریکٹس کی۔ کھلاڑیوں نے ہیڈ کوچ جان لوئس اور کپتان دیپتی شرما کی نگرانی میں پسینہ بہایا۔ پریکٹس سیشن کے دوران ٹیم نے اسپن باؤلرز کی تیاریوں کا امتحان لیا۔ بلے بازوں نے کئی چھکے لگائے۔ اس دوران کپتان اور کوچ نے کھلاڑیوں سے کافی دیر تک بات چیت کی۔ پریکٹس سیشن میں کھلاڑیوں کے حوصلے بلند نظر آئے۔ جمعہ کو راجدھانی پہنچنے والی گجرات جائنٹس کی ٹیم نے ہفتہ کو آرام کیا۔ ممبئی انڈینز کی ٹیم اتوار کی دوپہر کو پریکٹس کرے گی اور شام کو یوپی واریئرز اور گجرات جائنٹس کے کھلاڑی پریکٹس کریں گے۔ یوپی واریئرس ٹیم کی کپتان دیپتی شرما اور کیپری اسپورٹس ڈائریکٹر جنیشا شرما نے ہفتہ کو وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں یہاں ہونے والے ٹیم کے میچوں کے لیے مدعو کیا۔ کیپری اسپورٹس ڈائریکٹر جنیشا شرما نے کہا کہ وہ وزیر اعلیٰ کی طرف سے ملنے والی نیک تمناؤں سے بہت پرجوش ہیں۔ ہماری ٹیم دارالحکومت میں اپنے ہوم لیگ میچوں میں اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ہماری ٹیم اتر پردیش کو فخر دلائے گی، یوپی واریئرس کی کپتان دیپتی شرما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سے ملنا اعزاز کی بات ہے۔ ہم ان کی حمایت حاصل کرنے پر بے حد خوش ہیں، اور ٹیم کے لیے ان کی نیک تمناؤں کے لیے اظہار تشکر کرتے ہیں۔